مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کا منظور کردہ

ایکٹ

تاکہ فیوچر زمارکیٹ کو منضبط کئے جانے کی توضیح کی جاسکے

ہر گاکہ یہ قرینِ مصلحت ہے کہ فیوچر زمارکیٹ کو منضبط کرنے اور اس سے منسلکہ اور ذیلی معاملات کی صراحت کے لئے ایک قانون نافذ کیا جائے؛

بذریعہ ہذا حسبِ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

حصہ ایک

ابتدائیہ

1. مختصر **عنوان، وسعت اور آغازِ نفاذ۔**

(1) یہ ایکٹ، فیوچر زمارکیٹ ایکٹ ۲۰۱۶ کے نام سے موسوم ہوگا۔

(2) یہ اس تاریخ سے نافذ ہوگا جو وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے مقرر کرے اور اس کی مختلف شقوں کے نافذ العمل ہونے کے حوالے سے الگ الگ تاریخیں بھی مقرر کی جاسکتی ہیں۔

(3) یہ کل پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

2. **تعریفات**۔-اس ایکٹ میں، بجز اس کے کہ سیاق و موضوع عبارت میں کوئی چیز ناموافق ہو،-

(1) ''منظور شدہ'' سے دفعہ ٦٧ کے مطابق منظور شدہ مراد ہے؛

(2) ''منسلکہ'' بلحاظِ-

(a) ایک فرد۔۔۔۔

(i) اس فرد کا زوج، بیٹا، لے پالک بیٹا، سوتیلا بیٹا، بیٹی، لے پالک بیٹی، سوتیلی بیٹی، باپ، سوتیلا باپ، ماں، سوتیلی ماں، بھائی، سوتیلا بھائی، بہن یا سوتیلی بہن مراد ہے؛

(ii) کوئی کمپنی جس کا وہ شخص ایک ڈائریکٹر ہو؛

(iii) کوئی کمپنی جس میں وہ فرد یا کوئی بھی اشخاص جو کہ پیرا(i) میں بیان کئے گئے ہیں، جن کا کمپنی میں بیس فیصد یا اس سے زائد کا اختیارِ رائے دہی ہو، خواہ مذکورہ اختیار کو انفرادی یا اجتماعی طور پر استعمال کیا جائے؛ اور

(iv) اُس شخص کا کوئی ملازم؛ یا

(b) کمپنی، مراد کوئی دیگر کمپنی جس میں اولذکر کمپنی کا اختیارِ رائے دہی بیس فیصد سے کم نہ ہو، اور اس ایکٹ میں شریکِ کار فرد یا شریکِ کار کمپنی کا حوالہ بحسبہٖ تعبیر کیا جائے گا؛

(3) ''آڈیٹر'' سے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ جیسا کہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ آرڈیننس، ١٩٦١ء (نمبر ١٠ مجریہ ١٩٦١ء) کی دفعہ (٢) کی ذیلی دفعہ (١) کی شق (ب) میں بیان کیا گیا ہے اور جس کی کمیشن نے اس ایکٹ کے تحت آڈیٹروں کے پینل سے آڈیٹرز کو تقویض کار ہائے منصبی کی ادائیگی کے لئے منظوری دی ہو مراد ہے؛

(4) ''بینک'' سے کمپنیز آرڈیننس، ۱۹۶۲ء (نمبر ۵۷ مجریہ ۱۹۶۲ء) کی دفعہ ۲۷ کے تحت لائسنس یافتہ بینک مراد ہے؛

(5) ''تصفیاتی سہولت'' سے ایسی سہولت مراد ہے جو فیوچرز ایکسچینج میں ہونے والے فیوچرز معاہدات کی تجارت کے تبادلہ و توازن اور تصفیہ کے لئے مہیا کی گئی ہو؛

(6) ''دارالتصفیہ''(clearing house) سے دفعہ ۲۴ کے تحت کمیشن کی جانب سے بطور دارا لتصفیہ لائسنس شدہ کمپنی مراد ہے؛

(7) ''تصفیاتی رکن'' (clearing member) سے دارالتصفیہ کے ضوابط کے تحت وہ شخص جو، اپنے طور پر نیز دوسروں کی طرف سے بطور تبادلہ، توازن اور تصفیہ کرانے والے کے تصفیاتی رکن تسلیم کیا گیا ہو، مراد ہے؛

(8) ''کمیشن'' سے وہی مراد ہے جیسا کہ اس کے لئے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷ (XLII of 1997) میں صراحت کی گئی ہے؛

(9) ''کمشنر'' سے وہی مراد ہے جیسا کہ اس کے لئے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷ (XLII of 1997) میں صراحت کی گئی ہے؛

(10) ''جنس'' بلحاظ ایک فیوچرز معاہدہ۔-

(a) زرعی، لائیو سٹاک، فشری، جنگلات، یا انرجی والی اشیا یا کوئی بھی شے جو ان اشیا سے تیار یا پروسیسڈ کی گئی ہوں مراد ہے؛ اور

(b) کوئی دیگر اشیا یا مصنوعات جو کمیشن نے اس حوالے سے سرکاری جریدے میں نوٹیفائی کر رکھی ہوں مراد ہے؛

(11) ''کمپنی'' سے وہی مراد ہے جیسا کہ اس کے لئے کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴(XLVII of 1984) میں بیان کیا گیا ہے؛

تشریح:۔ لفظ ''کمپنی'' جو اس ایکٹ میں استعمال ہوا، جہاں سیاق وسباق متقاضی ہو گا، رائج الوقت خصوصی قوانین کے تحت قائم کردہ باڈی کارپوریٹ اور کارپوریشن بھی اس میں شامل ہیں؛

(12) ''کنٹرول'' میں ڈائریکٹرز کی اکثریت کا تقرر کرنے یا انتظامیہ کو کنٹرول کرنے یا پالیسی فیصلے کرنے کا حق، جو کسی شخص کی جانب سے انفرادی طور پر یا کسی شخص کے ذریعے جو موافقت میں کام کر رہا ہو، بلاواسطہ یا بالواسطہ، خواہ اپنے حصص، حقِ انصرام، اقرار نامہ حصہ داری، اقرار نامہ رائے دہی کے ذریعے قابلِ استعمال ہو یا علاوہ ازیں شامل ہیں؛

(13) ''عدالت'' سے ہائی کورٹ کا کمپنی بینچ مراد ہے جیسا کہ کمپنیز آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعات ۷ اور ۸ میں فراہم کیا گیا؛

(14) ''صارف''(customer) سے کوئی شخص جس کی طرف سے منضبطہ شخص کوئی بھی باضابطہ سکیورٹیز سرگرمیاں سرانجام دیتا ہے اور اس میں کوئی بھی شخص شامل ہے جسے عموماً سرمایہ کار کے طور پر جانا جاتا ہے، مراد ہے؛

(15) ''صارف کے اثاثہ جات'' سے وصول کی گئی، وصول کردہ یا قبضہ میں رکھی گئی رقم یا کوئی بھی دیگر جائیداد جو منضبطہ شخص کے پاس اپنے کاروبار کے سلسلے میں جس کے لئے وہ اپنے صارف کو جواب دہی کا ذمہ دار ہے اور کوئی دیگر رقم یا دیگر جائیداد جس اس سے حاصل ہو رہی ہو، مراد ہے؛

(16) ''صارف کا مال'' سے کسی بھی کرنسی میں صارف کی رقم، اپنے باضابطہ سکیورٹیز سرگرمی کو جاری رکھتے ہوئے، منضبطہ شخص اپنے قبضہ میں رکھتا ہے یا وصول کرتا ہے یا جس کے لئے وہ صارف کا اخلاقاً پابند ہو، مراد ہے؛

(17) ''عدمِ تعمیلی کارروائیاں'' سے دارالتصفیہ، سٹاک ایکسچینج اور مرکزی امانت خانہ کی جانب سے اپنے عدم تعمیلی ضوابط کے تحت کی گئی کارروائیاں یا دیگر لائحہ عمل مراد ہے؛

(18) ''عدمِ تعمیلی ضوابط'' سے ضوابط کے وہ احکامات جو کارروائیوں یا دیگر فعل کا آغاز فراہم کرتے ہیں، اگر تفصیاتی رکن ناکام ہو جاتا ہے یا بے بس نظر آتا ہے یا غالباً عاجز ہونے کے قریب ہوتا ہے، تمام غیر تصفیہ شدہ یا کھلے بازار کے معاہدوں کے لئے اپنے فرائض کو پورا کرنے میں جس میں وہ فریق ہے مراد ہیں؛

(19) ''ڈائریکٹر'' سے کمپنی کی نسبت وہ تمام اشخاص، جن کا عہدہ چاہے کسی بھی نام سے موسوم ہو، ائریکٹر کی حیثیت کا حامل ہو، مراد ہے؛

(20) ''ماخوذ معاہدہ'' سے درج ذیل میں سے کوئی بھی مراد ہے،-

(a) فارورڈ معاہدہ؛

(b) اختیاری معاہدہ؛

(c) ادلے بدلے کا معاہدہ؛

(d) معاہدے کی کوئی بھی نوع جیسا کہ کمیشن صراحت کر سکتا ہے؛

(21) ''خاندان'' سے زوج، اولاد اور والدین مراد ہے؛

(22) ''مالیاتی انسٹرومنٹ'' میں شامل ہے کوئی بھی کرنسی، کرنسی انڈیکس، شرح منافع، شرح منافع کاانسٹرومنٹ، شرح منافع کاانڈیکس، اجناس کاانڈیکس اور ایسے دیگر مالیاتی انسٹرومنٹس جنہیں کمیشن نے جریدے میں نوٹیفائی کرر کھاہو؛

(23) ''مستقبل کامشیر'' ایسا شخص، جو-

(a) یہ مشورہ سرمایہ کاری دے کہ کس وقت اور کن شرائط وضوابط کے تحت اور کون سے فیوچرز معاہدات کئے جائیں یاکہ ناں؛

(b) تجزیہ یارپورٹ جاری کرتاہے، جس کا مقصد اس تجزیہ یارپورٹ کے وصول کنندہ کو یہ فیصلہ کرنے میں سہولت مہیاکرناہے کہ کون سے فیوچرز معاہدات کس وقت، کن شرائط وضوابط کے تحت کئے جائیں یاکہ ناں؛

مشیران میں یہ شامل نہیں

(A) وہ شخص جوایسامشورہ دیتاہے یارپورٹ یاتجزیہ جاری کرتاہے کسی-

(i) اخبار، رسالے، کتاب، یاکسی دوسری اشاعتِ عام میں اور جس کا مقصد یا واحد غرض مشورہ، ایساتجزیہ یابیانیہ برائے سکیورٹیز دینانہ ہو؛ یا

(ii) ٹیلی وژن یاریڈیو کے نشری مواد برائے عوام الناس کے لئے ہو، چاہے حصولِ رکنیت کے ذریعے یابصورتِ دیگر؛ یا

(B) کوئی بھی ایسا شخص جس کو کمیشن نے مشیر کی حد سے باہر قرار دے دیاہو؛

(24) ''فیوچرز بروکرز'' سے کوئی شخص، جو کاروبار کے انداز میں بحیثیتِ مالک یاایجنٹ-

(a)فیوچرز معاہدات کی خرید اور فروخت کے لئے یا اس نظریے کے ساتھ بناتا ہے یا بنانے کے لئے پیشکش کرتا ہے یا ترغیبات دیتا ہے یا آمادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے یا کسی بھی شخص کو کہ وہ کسی معاہدے میں مصروف ہو یا مصروف ہونے کی پیشکش کرتا ہے؛ یا

(b) استدعا کرتا ہے یا کسی حکم کو قبول کرتا ہے یا علاوہ ازیں فیوچرز معاہدات میں لین دین کرتا ہے؛

(25) ''فیوچرز معاہدات'' سے مراد ہے-

(i) ایسا انتظام جس میں ایک فریق مقررہ جنس یا سکیورٹیز یا مالیاتی انسٹرومنٹس کی مستقبل میں مقرر کئے گئے کسی وقت اور اس وقت کے لئے مقررہ قیمت پر دوسرے فریق کو ڈلیوری کرنے کے معاہدے میں داخل ہونے پر رضامند ہوتا ہے؛ یا

(ii) جب فریقین معاہدہ کئے جانے کے وقت معاہدہ کے تحت کسی مقررہ جنس یا سکیورٹیز یا مالیاتی انسٹرومنٹس کی مقررہ مقدار کی قیمت کے فرق کا تعین کرکے اور مستقبل میں مقررہ وقت پر اپنے فرائض ادا کرنے پر رضامندی ظاہر کرتے ہیں؛ یا

(iii) دیگر ایسے فیوچرز معاہدات یا فیوچرز معاہدات کی کلاس یا ماخوذ معاہدات جیسے بھی کمیشن نے صراحت کر رکھی ہے، اور اس میں شامل ہیں ان اقسام کے حوالے سے معاہدات کی آپشنز جو پیرا (i)، (ii) اور (iii) میں بیان کی گئی ہیں؛

(26) ''فیوچرز ایکسچینج'' سے پبلک کمپنی جو کمیشن کی جانب سے دفعہ ۵ کے تحت بطورِ فیوچرز ایکسچینج لائسنس یافتہ ہو، مراد ہے؛

(27) ''فیوچرز مارکیٹ'' سے مراد کوئی بھی مارکیٹ یا جگہ جہاں پر، یا کوئی سروس یا سہولت چاہے الیکٹرانک ہو یا بصورتِ دیگر، جس کے ذریعے سے پیشکشیں، وعدے یا فیوچرز معاہدات کی خرید، فروخت یا تبادلہ مرکزی بنیادوں پر باقاعدگی سے کیا جاتا ہو، پیشکشوں یا دعوتوں کا مقصد یا مناسب توقع براہِ راست یا بالواسطہ پیشکشوں کی قبولیت یا پھر حصول بالترتیب فیوچرز معاہدات کی فروخت، خرید یا تبادلہ ہو؛

(28) ''ہولڈنگ کمپنی'' سے کمپنیز آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۳ میں صراحت کردہ ہولڈنگ کمپنی مراد ہے؛

(29) ''لائسنس یافتہ شخص'' سے ایسا شخص یا ادارہ جو اس ایکٹ کی رُو سے لائسنس یافتہ ہو مراد ہے اور منضبطہ شخص بھی اس میں شامل ہے؛

(30) ''اکثریتی حصہ دار'' سے حصہ دار جو بالواسطہ یا بلاواسطہ، کمپنی کے پچاس فیصد سے زائد حصص کا مالک، مختار یا حامل ہو، پچاس فیصد سے زائد رائے دہی برائے حصص کا حامل ہو، یا جو دوسری وجوہ کی بناء پر کمپنی کے معاملات پر غلبہ یا کنٹرول رکھتا ہو اور بشمول حصہ داران کے اس گروہ کے جن کے پاس پچاس فیصد سے زائد حصص کی ملکیت ہو یا علاوہ ازیں اس کا تسلط یا کنٹرول رکھتا ہو، مراد ہے؛

(31) ''مارجن'' سے مراد نقد رقم، منظور شدہ سیکورٹیز یا مارجن کی کوئی اور شکل جیسا کہ صراحت کیا گیا ہو؛

(32) ''بازاری معاہدہ'' (تجارتی معاہدہ) سے مراد-

(a)ایک دارالتصفیہ کے ضوابط کے تحت معاہدہ جو تصفیاتی رُکن کے ساتھ تجدید معاہدہ کے تحت دارالتصفیہ کی شرکت سے ہوا اور اس کا مقصد نادہندگی کی کارروائی کے آغاز سے پہلے یا بعد میں تصفیاتی سہولت تصفیہ یا ٹرانزیکشن کا بندوبست کرنا ہے؛ یا

(b)ٹرانزیکشن جس کا تصفیاتی سہولت کو استعمال کرتے ہوئے اور دارالتصفیہ کے ضوابط کے مطابق تصفیہ کیا جارہا ہو یا طے کی جارہی ہو خواہ وہ تجدید معاہدہ ہو یا نہ ہو جس کا حوالہ ذیلی دفعہ (الف) میں دیا گیا ہے وقوع پذیر ہوئی؛

(33) ''زر'' میں کسی بھی طرح کا زر، خواہ چیک یا حکم واجب الادائی یا بصورت دیگر کے ذریعے پیش کیا گیا ہو، شامل ہے؛

(34) ''صراحت کردہ'' سے کمیشن کے وضع کردہ قواعد میں صراحت کردہ مراد ہے؛

(35) ''پرنسپل'' نمائندہ کے تعلق سے منضبطہ شخص جس کی نمائندگی نمائندہ کرتا ہے؛

(36) ''نجی کمپنی'' سے کمپنیز آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (۲۸) میں صراحت کردہ نجی کمپنی مراد ہے؛

(37) ''پبلک کمپنی'' سے کمپنیز آرڈیننس، ۱۹۸۴ (نمبر ۴۷، مجریہ ۱۹۸۴) کی دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (۳۰) میں صراحت کردہ کمپنی مراد ہے؛

(38) ''نرخنامہ اور اطلاعی نظام برائے تجارت'' سے سہولیات کا نفاذ جو فیوچرز معاہدات کی خرید و فروخت کے نرخنامہ کو نشر کرنے کی اجازت دیتا ہے اور فیوچرز معاہدات کے مکمل ہوئے لین دین کی اطلاع فراہم کرتا ہے لیکن اس میں فیوچرز ایکسچینج یا مستقبل کا بروکر شامل نہیں ہے؛

(39) ''ریکارڈ'' سے تمام دستاویزی، الیکٹرانک اور اعدادی مواد، جو تخلیق کیا گیا، اخذ کیا گیا، بھجوایا گیا، مطلع کیا گیا، وصول کیا گیا یا پھر ذخیرہ کیا گیا بلحاظ اس کی ظاہری صورت یا خصوصیات کے مراد ہے؛

(40) ''منضبطہ سر گرمی'' سے مراد ہے کوئی بھی سر گرمی جس کے لئے دفعہ ۴۶ کے تحت لائسنس حاصل کرنا ضروری ہو؛

(41) '' منضبطہ شخص'' سے مراد وہ شخص یا وجود جو اس ایکٹ کے حصہ چہارم کے مطابق، منضبطہ سر گرمیوں کے لئے کمیشن کی جانب سے لائسنس یافتہ ہے؛

(42) ''ضوابط'' سے اس ایکٹ کے تحت، کمیشن کے وضع کردہ ضوابط مراد ہیں؛

(43) ''نمائندہ'' سے فرد، جو کسی بھی نام سے موسوم ہو، منضبطہ شخص کا بلا واسطہ ملازم ہو یا اس کا کار گزار ہو یا اس کے ساتھ طے کردہ ہو، جو اس منضبطہ شخص کے لئے کوئی بھی مذکورہ سر گرمی انجام دے گا (علاوہ ازیں اس کام کے جو اکاؤنٹنٹس، کلرکس یا خزانچی عموماً انجام دیتے ہیں) خواہ اُسے معاوضہ دیا گیا ہو یا نہیں، اور خواہ اس کا معاوضہ، اگر کوئی ہو، تنخواہ، مزدوری، کمیشن یا بطور علاوہ ازیں ہو، اور بشمول کمپنی کے کسی افسر جو کمپنی کے لئے اس طرح کی کوئی سر گرمی انجام دیتا ہے خواہ اسے معاوضہ دیا گیا ہو یا نہ دیا گیا ہو، اور خواہ اس کا معاوضہ، اگر کوئی ہو، تنخواہ، مزدوری، کمیشن یا بطور علاوہ ازیں ہو اور بشمول منضبطہ شخص کے کارندہ کے، مراد ہے؛

(44) ''قواعد'' سے اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد مراد ہیں؛

(45) ''سکیورٹیز'' اس ایکٹ کی اغراض کے لئے سکیورٹیز سے مراد ہے-

(a) فہرستی انسٹرومنٹس کی صورت میں، کمپنی کے حصص اور سٹاک شامل ہیں (حصص)؛

(b) کوئی دستاویز جو پیدا کر رہی ہو یا تسلیم کر رہی ہو مقروضیت کو جسے جاری کیا گیا تھا یا کمپنی کی طرف سے جاری کیا جانا مقصود تھا بشمول، بالخصوص سندِ مقروضیت مقروضہ سکیورٹیز، مشترکہ سرمایہ قرض، بانڈز، نوٹ، تجارتی دستاویز، سکوک یا کمپنی کی کوئی بھی دوسری

سکیورٹیز، قرضہ خواہ وہ کمپنی کے اثاثہ جات پر بار مرتب کر رہے ہوں یا نہ کر رہے ہوں (مقروضہ سکیورٹیز)، مراد ہیں؛

(c) مشترکہ سرمایہ قرض، بانڈز، سکوک اور دوسری دستاویزات جو حکومت، مرکزی بینک یا سرکاری ہیئت مجاز جو حکومت کی طرف سے مقروضیت پیدا کر رہی ہوں یا تسلیم کر رہی ہوں، (حکومتی اور عوامی مقروضہ سکیورٹیز) مراد ہیں؛

(d) مقروضہ ذخائر، بانڈز، سکوک یا دیگر انسٹرومنٹ جن سے حکومت، مرکزی بینک، یا سرکاری حکام کی مقروضیت ظاہر ہو یا تسلیم کر لی جائے (حکومتی اور سرکاری واجب الادا سکیورٹیز)؛

(e) مضاربہ سرٹیفکیٹس، مدتی شرکت سرٹیفکیٹس، مالیاتی مدتی سرٹیفکیٹس؛

(f) کوئی بھی حق (خواہ وارنٹ کے توسط سے یا علاوہ تفویض شدہ) برائے حقِ رکنیت حصص یا واجب الادا سکیورٹیز (وارنٹس)؛

(g) اجتماعی سرمایہ کاری کی سکیم میں اکائیاں بشمول کسی ٹرسٹ فنڈ کی سکیورٹیز یا اکائیاں (چاہے اوپن اینڈڈ یا کلوزڈ اینڈڈ)؛

(h) حصص یا سٹاک انڈیکس؛

(i) اس ایکٹ کی غرض کے لئے، کمیشن کی طرف سے سکیورٹیز قرار دیا گیا کوئی بھی دیگر انسٹرومنٹ،

تاہم یہ شامل نہیں۔

(A) فیوچرز معاہدات؛

(B) مبادلہ کے بل؛

(C) پرامیسری نوٹ؛اور

(D) جمع کردہ رقم کے سرٹیفکیٹس؛

(46) ''سکیورٹیز بروکر'' سے کمیشن سے لائسنس یافتہ بروکر مراد ہے؛

(47) ''اعلیٰ افسران انتظامی'' میں چیف ایگزیکٹو افسر، ڈائریکٹر انتظامی، ڈپٹی ڈائریکٹر انتظامی، چیف آپریٹنگ افسر،اور چیف ریگولیٹری افسر، یا ایسے عہدوں کے حامل افراد جو کسی نام سے بھی موسوم ہوں شامل ہے؛

(48) '' سکیورٹیز ایکسچینج'' سے دفعہ ۵ کے تحت کمیشن کی جانب سے بطور سکیورٹیز ایکسچینج لائسنس یافتہ پبلک کمپنی مراد ہے؛

(49) ''ذیلی(subsidiary)'' سے کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ (XLVII of 1984) کی دفعہ ۳ میں صراحت کردہ ذیلی مراد ہے؛

(50) ''حقیقی حصہ دار'' کمپنی کی نسبت سے کوئی شخص جس کا کمپنی کے جاری کردہ حصص میں مفاد۔

(a) جس کی ظاہری قدر، کمپنی کے جاری کردہ حصص سرمایہ کے دس فیصد کے برابر یا اس سے زیادہ ہے؛ یا

(b) جو اس شخص کو اس قابل بناتا ہے کہ استعمال کرے یا کمپنی کے اجلاس عام میں دس فیصد سے زیادہ حقِ رائے دہی کے استعمال یا اتنے پر اختیار رکھتا ہے؛

(51) ''فیوچرز معاہدات میں تجارت'' سے مراد چاہے بطورِ پرنسپل یاایجنٹ۔

(a) کسی بھی شخص کے ساتھ بنانایابنانے کی پیشکش کرنایا کسی بھی شخص کو شریک کرنے کے لئے آمادہ کرنایاآمادہ کرنے کی کوشش کرنایااسے شرکت کی ترغیب دینا، سکیورٹیز کی خریدیا فروخت کے نظریے سے کسی اقرارنامے میں شریک ہونے کی پیشکش کرنا؛یا

(b)اس کے لئے اصرار کرنایا کسی بھی حکم کو قبول کرنایاعلاوہ ازیں سکیورٹیز کا کاروبار کرنا؛

(52) ''حقِ تجارت کے استحقاق کا سرٹیفکیٹ'' یاٹی آرای سرٹیفکیٹ'' سے فیوچرز ایکسچینج کا اپنے ضوابط کے مطابق جاری کردہ ٹریڈنگ رائٹ انٹائٹلمنٹ سرٹیفکیٹ مراد ہے؛

(53) ''حقِ تجارت کے استحقاق کے سرٹیفکیٹ کا حامل''یا'' ٹی آرای سرٹیفکیٹ ہولڈر''سے ایک کمپنی جسے ٹریڈنگ رائٹ انٹائٹلمنٹ سرٹیفکیٹ جاری کیا گیامراد ہے؛

حصہ دو

فیوچرزایکس چینجز

3. مقتضائے لائسنس:

(1) کوئی بھی شخص فیوچرزایکسچینج نہ ہی قائم کرے گا، نہ ہی چلائے گا یانہ ہی قائم کرنے یا چلانے میں کسی کی مدد کرے گا یانہ ہی فیوچرز مارکیٹ چلانے کا دعوی کرے گا ماسوائے فیوچرزایکس چینج کے لائسنس کے تحت اوراس کی مطابقت میں جس کی منظوری کمیشن کی جانب سے دفعہ ۵ کے تحت دی گئی ہو۔

(2) فیوچرز ایکس چینجز قائم کرنے کے لئے مقامات اور تعداد کا تعین کمیشن کرے گا۔

4. **اہلیت برائے لائسنس:۔**

(1) ذیلی دفعہ (2) کے مطابق، پبلک کمپنی جو بطور فیوچرز ایکس چینج کام کرنے کی خواہش مند ہو صرف اس صورت میں فیوچرز ایکس چینج کا لائسنس حاصل کرنے کی اہل ہو گی، اگر۔

(a) وہ رکھتی ہو، اور ہر وقت برقرار رکھے، کم از کم پچاس کروڑ روپے ادا شدہ سرمایہ [خالص نقصانات کے ساتھ] یا ایسی بڑی رقم جیسا کہ کمیشن مقرر کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ اجناس کی ایک ایکسچینج جو کہ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس ۱۹۶۹ء کے تحت رجسٹرڈ ہو، اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل، اس شرط کو کمیشن کی جانب سے طے کی گئی مدت کے اندر اندر پورا کرے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (1) میں محولہ پبلک لمیٹڈ کمپنی ایک سکیورٹیز ایکسچینج ہے تو شق (a) میں محولہ شرائط سکیورٹیز ایکسچینج کے لئے عائد کم از کم ادا شدہ سرمائے کی شرط کے علاوہ ہوں گی۔

(b) کمپنی کے حصص کی ملکیت بلا واسطہ یا بالواسطہ کمیشن کی جانب سے مشتہر کردہ فیصد شرح سے زائد پاس نہ ہو، کسی،-

(i) سکیورٹیز بروکر یا کسی بھی منسلکہ شخص یا اس سکیورٹیز بروکر کے اکثریتی حصہ دار ان یا ایسے سکیورٹیز بروکر کے اکثریتی حصہ دار کے کسی شریک شخص کے؛

(ii) سکیورٹیز ایکس چینج یا کسی بھی منسلکہ فرد یا ایسی سکیورٹیز ایکس چینج کا اکثریتی حصہ دار یا ایسی کسی سکیورٹیز ایکس چینج کے اکثریتی حصہ داران کے شراکت داروں کے پاس؛

(iii) ایک فیوچرز بروکر یا کسی منسلکہ شخص یا ایسے فیوچرز بروکر کے اکثریتی حصہ داران یا ایسے فیوچرز بروکر کے اکثریتی حصہ داران کے کسی شریک شخص کے پاس؛

(iv) ایک فیوچرز ایکسچینج اور یا کسی منسلکہ شخص یا ایسی فیوچرز ایکسچینج کے اکثریتی حصہ داران یا ایسی فیوچرز ایکسچینج کے اکثریتی حصہ دار کے کسی شریک شخص کے؛

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن سرکاری جریدے میں اشخاص کے کسی درجہ یا درجات کو مشتہر کر سکے گا کہ مذکورہ تعداد میں سکیورٹیز ایکسچینج میں حصص رکھ سکتے ہیں جیسا کہ کمیشن موزوں سمجھے؛

(c) اس کے پروموٹرز، ڈائریکٹرز، اکثریتی حصہ داران اور اعلی انتظامہ عہدیداران جو مصرحہ معیار کو پورا کرنے کے لئے موزوں ہوں؛اور

(d) وہ ایسی دیگر شرائط کو پورا کرتا ہو جیسا کہ کمیشن کی جانب سے صراحت کی جاسکتی ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) کی اغراض کے لئے دو یا اس سے زائد کمپنیاں مربوط کمپنیاں ہوں گئی اگر ان میں سے کوئی ایک؛

(a) دوسری کمپنی کی ہولڈنگ کمپنی ہو؛

(b) دوسری کمپنی کی ذیلی کمپنی ہو؛ یا

(c) دوسری کی ہولڈنگ کمپنی کی ذیلی کمپنی ہو۔

5. لائسنس کی منظوری۔

(1) پبلک کمپنی جو کہ لائسنس کی اہل ہو کمیشن میں مجوزہ شکل پر اور صراحت کردہ مذکورہ طریقہ کار پر فیوچرز ایکسچینج کے لائسنس کے لئے درخواست دے سکتی ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (ا) کے تحت درخواست مصرح فیس کے ہمراہ ہو گی۔

(3) کمیشن کسی بھی درخواست گزار سے تقاضا کر سکتا ہے کہ کمیشن کو ایسی مزید معلومات فراہم کرے جو کہ درخواست کی بابت ضروری خیال کی جاتی ہوں، مجوزہ شکل میں یا ان کی مذکورہ طریقہ کار پر تصدیق ہو جیسا کہ کمیشن ہدایت دے سکتا ہے۔

(4) کمیشن، تحریری طور پر، مذکورہ شرائط یا پابندیوں کے تحت جسے لاگو کرنا وہ مناسب سمجھے، پبلک کمپنی کو بطور فیوچرز ایکسچینج لائسنس کی منظوری دے سکے گا، اگر کمیشن مطمئن ہو کہ کمپنی صحیح، شفاف اور کارگزار فیوچرز مارکیٹ کو چلائے گی، کمپنی اپنے کاروبار سے منسلک کسی بھی خطرے کا اور عمل درآمد کا احتیاط سے بندوبست کرے گی اور کمپنی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز سے اپنے ضوابط کی بجاآوری کروائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ ایک فیوچرز ایکسچینج فقط اجناس اور مالیاتی انسٹرومنٹس پر مبنی فیوچرز معاہدات کی تجارت کی پیش کش کرے گی۔

(5) جہاں اس دفعہ کے تابع ایک سکیورٹیز ایکسچینج کو فیوچرز مارکیٹ کے طور پر کام کرنے کا لائسنس جاری کیا گیا، ایسا لائسنس سکیورٹیز پر مبنی فیوچرز معاہدات کی تجارت کی پیش کش کے لئے ہو گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی فیوچرز ایکسچینج اس حد تک اور ایسے انداز میں جیسا کہ کمیشن مشتہر کرے مالیاتی انسٹرومنٹس پر مبنی فیوچرز معاہدات کی پیشکش بھی کر سکتی ہے۔

(6) ذیلی دفعہ (۴) میں دیئے گئے اختیارات برائے اجرا لائسنس استعمال کرتے ہوئے کمیشن یہ خیال رکھے گا کہ آیا،۔۔۔

(a) کمپنی اپنی ضوابط میں حسب ذیل کا اطمینان بخش اہتمام کرے گی۔

(i) فیوچرز معاہدات میں ایک منصفانہ، شفاف اور کار گزار مارکیٹ جہاں اس کی فیوچرز مارکیٹ کے ذریعے کاروبار ہو؛

(ii) اپنے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حامل کے لئے موزوں ضابطہ اور نگرانی؛

(iii) صارفین کے تحفظ کے لئے مناسب اقدامات؛

(iv) کمپنی کی طرف سے عائد کردہ واجبات، فیسوں اور دوسرے چارجز کی منصفانہ تقسیم؛

(v) اس کے افسران اور ملازمین کی جانب سے فیوچرز معاہدات کا کاروبار؛ اور

(vi) کوئی بھی دیگر امور جیسا کہ صراحت کیا گیا ہو؛

(b) کمپنی مالیاتی، انسانی اور نظام کے کافی وسائل رکھتی ہو۔۔۔

(i) کہ وہ صحیح، شفاف اور کار گزار فیوچرز مارکیٹ کو قائم کر سکے اور چلا سکے؛

(ii) حادثات یا آفات (بشمول اہم واقعات جیسا کہ خود کار نظام میں وقوع پذیر ہونے والی تکنیکی پیچیدگیوں) سے مقابلہ کر سکے؛ اور

(iii) تحفظ کے مناسب انتظامات فراہم کر سکے؛

(iv) کوئی بھی دیگر امور جیسا کہ صراحت کیا گیا ہو؛

(c) فیوچرز ایکسچینج کے ضوابط بنانے اور نافذ کرنے والے ذمہ دار اشخاص کے تقرر، عہدے سے بر خاستگی اور کارہائے منصبی کی نسبت کمپنی کے انتظامات، ایسے ہوں گے کہ وہ صحیح توازن حاصل کر سکیں ---

(i) کمپنی کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حامل کے مفادات کے مابین؛

(ii) کمپنی یا اس کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حامل اور عوامی مفاد کے مابین:

مگر شرط یہ ہے کہ انتظامات اس وقت اطمینان بخش نہیں گردانے جائیں گے کہ وہ ان ضرورتوں کو پورا کر رہے ہوں تاوقتیکہ اشخاص جو مذکورہ امور کے ذمہ دار ہیں میں کمپنی کے آزاد اشخاص، اس کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حامل اور دوسرے منضبط اشخاص کی معقول تعداد شامل ہو جو توازن کو یقینی بنانے کے لئے کافی ہوں جن کا ذیلی دفعہ (دوم) میں حوالہ دیا گیا ہے؛ اور

(d) یہ عوامی مفاد کے برعکس نہ ہوگا کہ کمپنی کو لائسنس دیا جائے گا۔

(e) کوئی دیگر معاملات جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہے۔

(7) اس ایکٹ کے احکامات کے تابع، سکیورٹیز ایکسچینج کا لائسنس مذکورہ سالانہ تجدیدی فیس کے تابع عطاء کیا جائے گا، جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہے۔

6. فیوچرز ایکسچینج کی ذمہ داریاں۔-

(1) فیوچرز ایکس چینج کی ذمہ داری ہو گی کہ وہ حسبِ ذیل کو یقینی بنائے-

(a) فیوچرز معاہدات جن کی اس کی فیوچرز مارکیٹ میں تجارت ہو کے لئے ایک منصفانہ، کار گزار اور شفاف مارکیٹ کو؛ اور

(b) اس کے کاروبار سے منسلکہ خطرات اور چلانے کا احتیاط سے انتظام ہو؛

(2) ذیلی دفعہ (1) کے مطابق اپنی ذمہ داریوں کی بجاآوری کرتے ہوئے، ایک فیوچرز ایکسچینج -

(a) عوامی مفاد میں کام کرے گی؛ اور

(b) یقینی بنائے گی کہ اس فیوچرز ایکسچینج، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حامل، حصہ داران، ڈائریکٹرز کے بورڈ اور انتظامیہ کے مفاد میں ٹکراؤ ہو تو سرمایہ کار، صارف اور عوام الناس کا مفاد مقدم ٹھہرے۔

(3) فیوچرز ایکس چینج اپنی مہیا کردہ تجارتی سہولیات اس ایکٹ کی شقوں اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد و ضوابط کے تحت چلائے گی۔

(4) فیوچرز ایکس چینج ، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر، ان کے نمائندگان اور دوسرے ملازمین کی سرگرمیاں، عملی معیارات اور کاروباری طرزِ عمل فیوچرز ایکسچینج کے ضوابط، پالیسیوں، ضابطہ کار اور طریقہ کار کے عین مطابق منضبط کرے گی۔

(5) فیوچرز ایکس چینج یہ یقینی بنانے کے لئے کہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر، ان کے نمائندگان اور دوسرے ملازمین اس ایکٹ کے احکامات اور اس کے تحت وضع شدہ قواعد و ضوابط پر عمل کریں مناسب طریقہ کار وضع اور نافذ کرے گی۔

(6) فیوچرز ایکس چینج اپنے قبضہ میں موجود ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر اور ان کے خریداروں سے متعلقہ معلومات کی رازداری کو یقینی بنائیں گی، ماسوائے اس کے کہ جب کمیشن یا اس کا دارالتصفیہ اپنے ضوابط کے تحت ایسا کرنے کا تحریری تقاضا کریں یا، فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت مطلوب ہو یا عدالت اس طرح کرنے کا حکم جاری کرے تو فیوچرز ایکسچینج مذکورہ معلومات کا اظہار کر سکے گی۔

(7) فیوچرز ایکس چینج اپنے صارفین کی شکایات کے ازالے کے لئے کار گزار طریق عمل اور انتظامات کرے گی۔

(8) فیوچرز ایکس چینج ایسے احکامات کا ڈھانچہ، فعال طریقہ کار اور نگرانی کا مؤثر نظام تشکیل دے گی تاکہ بھیدی (insider) کی تجارتی سرگرمیوں اور مارکیٹ کے غلط استعمال کی نشاندہی اور روک تھام ہو سکے۔

(9) ایک فیوچرز ایکسچینج فی الفور کمیشن کو مشتہر کرے گی اگر وہ آگاہ ہوتی ہے۔

(a) کسی مالیاتی بے ضابطگی یا دیگر امور جو کہ فیوچرز ایکسچینج کی کی رائے میں یہ ظاہر کرتے ہوں کہ اس کی مالیاتی دیانت داری زیر بحث ہے یا وہ اس قابل نہیں ہے کہ اپنی قانونی ذمہ داری کو پورا کر سکے؛

(b) کہ کوئی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر فیوچرز ایکسچینج کے کسی ضابطے، یا ضابطہ برائے مالی ذرائع پر عملدرآمد کے قابل نہیں رہا؛

(c) کسی مالیاتی بے ضابطگی یا کوئی بھی ایسا معاملہ جو فیوچرز ایکسچینج کی رائے میں یہ ظاہر کرے کہ اس کے کسی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حامل کی مالیاتی حالت یا ساکھ زیر بحث ہے یا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کا حامل اس قابل نہیں کہ وہ اپنی قانونی ذمہ داری کو پورا کر سکے؛ یا

(d) بھیدی کی تجارتی سرگرمیوں اور مارکیٹ کے غلط استعمال کی۔

(10) فیوچرز ایکسچینج ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے حامل کے خلاف کسی بھی کارروائی سے کمیشن کو فوری آگاہ کرے گی۔

(11) ایک فیوچرز ایکسچینج کاروبار کی انجام دہی کے لئے ہمہ وقت مہیا کرے گی اور برقرار رکھے گی،-

(a) موزوں اور صحیح طور پر آراستہ جگہ؛

(b) خودکار نظام موزوں استعداد کے ساتھ، اتفاقات یا حادثات سے نبرد آزما ہونے کی سہولیات، فطری، عملی اور منطقی تحفظ کے انتظامات اور تکنیکی معاونت؛ اور

(c) کاروبار جاری رکھنے کا جامع منصوبہ؛

(12) فیوچرز ایکسچینج اس بات کو یقینی بنائے گی کہ چیف ایگزیکٹو افسر، چیف آپریٹنگ افسر یا کسی بھی نام سے ایسے کسی افسر کا تقرر و برطرفی کمیشن کی پیشگی منظوری سے ہو۔

7. فیوچرز ایکسچینج کے ضوابط۔

(1) دفعہ 5 کی عمومیت کو محدود کئے بغیر فیوچرز ایکسچینج کے ضوابط حسبِ ذیل حکم وضع کر سکتے ہیں۔

(i) فیوچرز ایکسچینج گورننگ باڈی کی تشکیل، اختیارات اور کارہائے منصبی اور سکیورٹیز ایکسچینج کے ڈائریکٹرز، افسران اور عہدہ داران کے نظم وضبط سے متعلق امور کی بابت؛

(ii) خطرات کی مناظمت (risk management) کے نظام حوالے سے، بشمول بڑے خطرات اور منسلکہ معاملات میں روک تھام اور بچاؤ کے اقدامات کے حوالے سے؛

(iii) خطرات کی مناظمت کا طریقۂ کار، مراعات کی غلط تقسیم اور فیوچرز بروکر، اس کے ملازمین اور اس کے خریداروں کے مابین مفادات میں تصادم کے حوالے سے؛

(iv) فیوچرز ایکسچینج کے ڈائریکٹرز اور ملازمین کی طرف سے مفادات کے تصادم کو افشا کئے جانے کے حوالے سے؛

(v) ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی اہلیت، داخلہ اور طرزِ عمل کے حوالے سے؛

(vi) داخلی آڈیٹروں کے تقرر اور کارہائے منصبی کی بابت؛

(vii) تجارت کی بابت فیوچرز معاہدوں کے لین دین کے منصفانہ، نصفتی تجارتی اُصولوں سے متناقص رویئے پر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے اخراج، معطلی یا تادیبی کارروائی کی بابت، یا اس فیوچرز ایکسچینج کے ضوابط کی خلاف ورزی کے حوالے سے؛

(viii) فیوچرز ایکسچینج کے پاس جمع شدہ یا یا اس کے زیر کنٹرول سکیورٹیز بروکرز کے اثاثہ جات کی تحلیل کی نسبت تاکہ اس کے ذریعہ سے پیدا ہونے والے صارف کے دعویٰ جات کو پورا کیا جاسکے؛

(ix) فیوچرز معاہدات کے قیود، شرائط اور خصوصیات کی بابت؛

(x) فیوچرز معاہدات کی کسی ایک کلاس یا ایک سے زائد کلاسوں کے حوالے سے جن میں فیوچرز بروکر لین دین کریں اور فیوچرز معاہدوں کے لین دین کی شرائط وضوابط کے حوالے سے؛

(xi) فیوچرز ایکسچینج اور فیوچر بروکر کے کام، اطلاعاتی نظام اور باقاعدہ حساب کیلئے بشمول کاروباری نظام کی مسلسل جانچ نیز کاروبار سے منسلک خطرات کے مؤثر انتظام اور بچاؤ کے لئے فیوچرز ایکسچینج کے لاگو کردہ اقدامات کے قابل بھروسہ و مؤثر ہونے کی پڑتال کی بابت؛

(xii) فیوچرز بروکرز کے حسابات و تعمیل سے متعلقہ احکامات اور معائنہ کے طریقۂ کار بشمول اس ایکٹ کے کسی تقاضے یا اس کے تحت تشکیل دئے

گئے کسی ضابطے کی خلاف ورزی میں دوسرے لائسنس یافتہ اداروں کے ساتھ تعاون کی بابت؛

(xiii) ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی جانب سے ملکیتی تجارت کے ضمن میں؛

(xiv) مارکیٹ کے ناجائز استعمال اور بھیدی کی تجارت کے تدارک اور نشاندہی کے لئے مؤثر نگرانی اور دیکھ بھال کی بابت؛

(xv) کاروباری طریق عمل کی شفاف اور موزوں دیکھ بھال کی بابت؛

(xvi) فیوچرز بروکر یا اس کے نمائندوں کی جانب سے سکیورٹیز کے کاروبار کی ممانعت کی بابت، خواہ بلاواسطہ یا بلواسطہ، خواہ اپنے کھاتوں کے لئے یا شریک کار افراد کے کھاتوں کے لئے، ماسوائے فیوچرز ایکسچینج کے ضوابط کی مطابقت میں؛

(xvii) فیوچرز مارکیٹ میں اجارہ داری، ہیرا پھیری اور مصنوعی مارکیٹوں کے تدارک کے اقدامات کی غرض سے؛

(xviii) اپنے صارف کی مؤثر جانکاری اور صارف کو مناسب توجہ دینے کی حکمت عملی اور طریقہ کار اور انسداد تطہیر زر سے منسلکہ دیگر امور؛

(xix) تجارتی تفصیلات کا حساب کتاب رکھنے اور شائع کرنے کے ضمن میں؛

(xx) فیوچرز بروکر کی مالیاتی سالمیت جیسا کہ اس فیوچرز ایکسچینج کی فیوچر مارکیٹ میں فیوچرز معاہدات کے کاروبار سے رونما ہونے والی تمام ذمہ داریوں کو اٹھانے کے لئے معقول یقین دہانی کی فراہمی؛

(xxi) فیوچرز ایکسچینج کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات اور خدمات کی مد میں قابل ادائیگی فیس اور دیگر اخراجات کی بابت؛

(xxii) فیوچرز بروکر کے بروکریج اور دوسرے اخراجات کے ضمن میں؛

(xxiii) فیوچرز ایکسچینج کے عائد کردہ اخراجات، فیس اور دوسرے داموں کا منصفانہ تعین کرنے کی بابت؛

(xxiv) فیوچرز ایکسچینج کے کسی بھی بازاری معاہدہ کی بابت اس کے کسی بھی فیوچرز بروکر کے درمیان، یا فیوچرز بروکرز اور ان کے صارفین کے درمیان، یا فیوچرز بروکرز اور ان کے مستند نمائندوں یا فیوچرز بروکرز کے نمائندوں اور ان کے صارفین کے درمیان ہونے والے دعویٰ جات و تنازعہ کے مسئلے کے حل کے لئے تصفیہ کی نسبت سے؛

(xxv) جہاں رکن قاصر نظر آرہا ہو یا قاصر ہونے والا ہو کہ مارکیٹ کے ایک یا زائد معاہدات کو پورا نہ کر پائے، ممکنہ کارروائی کی جاسکتی ہے کہ تمام غیر تصفیہ شدہ بازاری معاہدوں کی نسبت جن میں کہ وہ فریق ہے اس کے منصب کو ختم کر دیا جائے اس میں دوالا کارروائی میں سہولت فراہم کرنا بھی شامل ہے؛

(xxvi) عمومی طور پر فیوچرز ایکسچینج کے کاروبار کو جاری رکھنے کے لئے بلاظِ ضابطہ عوامی سرمایہ کاری کے مفاد اور تحفظ کا مناسب خیال رکھنا؛

(xxvii) ٹی آر ای ہولڈرز کی مالی ذمہ داری چائے کم از کم سرمائے یا خالص سرمائے کی شرح کی بابت یا دونوں کی بابت؛

(xxviii) سرمایہ کاروں کی شکایات کی شنوائی اور ازالہ کی بابت؛

(xxix) مندرجہ ذیل کی کلیئرنگ اور دیگر انتظامات کے ضمن میں، اور مالی حالات کی بابت؛

(a) فیوچرز ایکسچینج؛

(b) فیوچرز ایکسچینج کا کلیئرنگ ہاوس؛

(c) فیوچرز ایکسچینج کے فیوچرز بروکرز؛

تا کہ اس بات کی مناسب یقین دہانی کی جائے کہ فیوچرز مارکیٹ میں کئے گئے فیوچرز معاہدات کے لین دین سے اٹھنے والے تمام وجوب کو پورا کیا جائے گا۔

(xxx) ٹی آر ای ہولڈرز کی مختلف درجات میں تقسیم اور ان سے منسلکہ شرائط کی بابت۔

(2) فیوچرز ایکسچینج کے ضوابط حسبِ ذیل پر لاگو ہوں گے:-

(a) فیوچرز ایکسچینج، اس کے ملازمین اور اس کے ڈائریکٹرز اور فیوچرز ایکسچینج مذکورہ ضوابط کی پابندی یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے؛

(b) فیوچرز بروکرز، ان کے نمائندوں اور دیگر ملازمین، اور فیوچرز بروکر مذکورہ کی پابندی یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے؛

(3) فیوچرز ایکسچینج کو اِس دفعہ کی رُو سے ضوابط تشکیل دینے کے اختیارات اِس شرط کے تابع ہیں کہ یہ ضوابط عوامی آراء حاصل کرنے کے لئے کم از کم سات دِن قبل ازیں ویب سائٹ پر چڑھا دیئے گئے ہوں اور اِن ایام کا شمار ضوابط کے ویب سائٹ پر چڑھائے جانے کے دِن سے ہو گا:

تاہم کسی مجوزہ ضوابط کے فوری نفاذ کی ضرورت کے پیشِ نظر، فیوچرز ایکسچینج کی درخواست پر کمیشن عوامی آراء طلب کرنے کی شرط ختم کر سکتا ہے۔

(4) کمیشن فیوچرز ایکسچینج سے تحریری اطلاع کے ذریعۂ تقاضہ کر سکتا ہے کہ -

(a) صراحت کردہ وقت میں نوٹس میں مذکور ضوابط وضع کرے؛ یا

(b) نوٹس میں صراحت کردہ وقت کے اندر اور طریقہ کار کے مطابق نوٹس میں حوالہ دئے گئے ضوابط کو ترمیم کرے۔

(5) جہاں کمیشن کو یہ اطمینان ہو کہ کسی فیوچرز ایکسچینج نے ذیلی دفعہ (4) میں حوالہ دئے گئے تقاضے کی نوٹس میں صراحت کردہ وقت میں تعمیل نہیں کی، تو کمیشن فیوچرز ایکسچینج کی بجائے نوٹس میں صراحت کردہ ضوابط کو وضع یا ترمیم کر سکتا، اور اس طرح وضع کردہ یا ترمیم کردہ ضوابط فیوچرز ایکسچینج کی جانب سے ترمیم کردہ یا وضع کردہ متصور ہوں گے اور بحسبہٖ موثر ہوں گے۔

8. **فیوچرز ایکسچینج کے ضوابط کی منظوری یا ضوابط کی ترامیم۔-**

(1) فیوچرز ایکسچینج کے ضابطہ یا ضابطہ میں کوئی بھی ترمیم (خواہ انفساخ، تبدیلی، ترمیم یا اضافہ کے طور پر ہو) نہ ہو سکے گی تاوقتیکہ اس کی کمیشن کی جانب سے تحریری منظوری نہ جائے۔

(2) فیوچرز ایکسچینج اپنے ضوابط کو اور اس کی ہر ترمیم کو منظوری کے لئے کمیشن کو پیش کرے گی یا پیش کرنے کا باعث بنے گی، جن کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت منظوری کی ضرورت ہو، اس کے مقاصد کی تشریحات اور اغلب اثرات کے ساتھ، بشمول اس کے عوامی سرمایہ کاری پر اثرات، اس کی حسبِ ضرورت تفصیل جو کمیشن کو اس فیصلہ کے قابل بنائے آیا کہ وہ انہیں منظور کر دے یا ان کی منظوری سے انکار کر۔

(3) کمیشن فیوچرز ایکسچینج کے ضوابط یا ضوابط کی ترمیم یا اس کے کسی جُز کی، منظوری یا اس کی منظوری سے انکار، جیسی بھی صورت ہو، تحریری نوٹس کے ذریعے کرے گا۔

(4) کمیشن ذیلی دفعہ (۳) کے تحت مشروط منظوری دے سکتا ہے کہ ان ضوابط یا ضوابط کی ترمیم یا ان کے کسی جز کے نفاذ سے قبل اطمینان کیا جائے گا۔

(5) ذیلی دفعہ (3) کے تحت کمیشن کی منظوری سے مشروط، فیوچرز ایکسچینج کے وضع کردہ تمام ضوابط یا ضوابط میں ترامیم سرکاری جریدے کے ذریعۂ مشتہر کی جائیں گی اور اُس تاریخ سے مؤثر ہونگی جس کا اعلان اطلاع نامے میں کیا گیا ہو گا۔

9. **فیوچرز ایکسچینج کے ضوابط کی تعمیل کے ضمن میں فیوچر بروکرز کی قانونی ذمہ داریاں۔-** فیوچرز ایکسچینج کے فیوچرز بروکر اُس ایکسچینج کے ضوابط کی تعمیل کریں گے۔

10. **فیوچرز ایکسچینج کمیشن کی معاونت کرے گی۔-** فیوچرز ایکسچینج، کمیشن کو مذکورہ معاونت فراہم کرے گا جس کی کمیشن کو اپنے افعال اور فرائض منصبی کی انجام دہی کے لئے ضرورت ہو، بشمول مذکورہ گوشوارے فراہم کرنا اور مذکورہ کتابوں اور دوسری معلومات کی فراہمی جو فیوچرز ایکسچینج کے کاروبار سے متعلقہ ہوں یا سکیورٹیز کے کاروبار کی نسبت ہوں یا کسی بھی طرح کی دوسری معلومات جن کا وقتاً فوقتاً اس ایکٹ کے صحیح اطلاق کے لئے کمیشن تقاضا کرے۔

11. **فیوچرز ایکسچینج کی جانب سے کی گئی تادیبی کارروائی پر نظرِ ثانی۔-**

(1) جب فیوچرز ایکسچینج اپنے ضوابط کی مطابقت میں اپنے کسی سکیورٹیز بروکر کو سرزنش، جرمانہ عائد کرے، معطلی، خارج یا علاوہ ازیں انضباطی کارروائی کرے، سکیورٹیز ایکسچینج کمیشن کو فی الفور تحریری طور پر اس سکیورٹیز بروکر کے نام سے، کارروائی کی وجوہات اور کی گئی کارروائی کی قسم، کوئی بھی جرمانہ کے طور پر عائد کردہ رقم اور معطلی کی مدت سے آگاہ کرے گی۔

(2) فیوچرز ایکسچینج اُس فیوچرز بروکر کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منسوخ کرنے سے قبل، یا اس پر جرمانہ عائد کرنے، سرزنش کرنے، معطلی، اخراج یا کسی اور انظباطی کارروائی سے قبل اُس بروکر کو شنوائی کا موقع کرے گی۔

تاہم جہاں فیوچرز ایکسچینج کو یہ اطمینان حاصل ہو کہ فیوچرز بروکر کی معطلی میں تاخیر سرمایہ کاروں اور عوامی مفادات کے لئے ضرر رساں ہو گی، تو فیوچرز ایکسچینج تحریری وجوہات قلمبند کرتے ہوئے ،اپنے فیوچرز بروکر کو اس وقت تک جب تک کہ اسے شنوائی کا موقع نہ فراہم کر دیا جائے فی الفور معطل کر سکتی ہے اور اس حوالے سے حتمی فیصلہ تیس روز کی مدت میں کر دیا جائے جائیگا۔

(3) کمیشن، اپنی تحریک پر یا متاثرہ شخص کی درخواست پر، ذیلی دفعہ (1) کے تحت سکیورٹیز ایکسچینج کی طرف سے کی گئی انضباطی کارروائی پر نظر ثانی کرے گا اور سکیورٹیز ایکسچینج اور سکیورٹیز بروکر کو شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد سکیورٹیز ایکسچینج کے فیصلہ کی تصدیق، ترمیم یا تنسیخ کر سکے گا۔

(4) اس دفعہ میں کوئی بھی شے کمیشن کو روک نہ سکے گی، کسی بھی معاملے میں جہاں فیوچرز ایکسچینج کسی فیوچرز بروکر کے خلاف اس فیوچرز بروکر کو معطل کرنے میں، خارج کرنے میں، یا انضباطی کارروائی کرنے میں ناکام ہو گئی ہو، مگر ایسا کرنے سے قبل کمیشن فیوچرز بروکر اور فیوچرز ایکسچینج کو شنوائی کا موقع کا موقع فراہم کرے گا:

تاہم جہاں کمیشن کو اطمینان حاصل ہو کہ کسی بھی فیوچرز بروکر کی معطلی میں تاخیر سرمایہ کاروں اور عوام الناس کے مفاد کے لئے نقصان دہ ہو گی تو کمیشن، تحریری وجوہات قلمبند کرتے ہوئے، فیوچرز ایکسچینج کے کسی بھی فیوچرز بروکر کو اس وقت تک جب تک کہ اسے شنوائی کا موقع فراہم نہ کر دیا جائے، فی الفور معطل کر سکتا ہے اور حتمی فیصلہ تیس ایام کی مدت میں کر دیا جائے جائیگا۔

(5) ذیلی دفعہ (1) کے تحت فیوچرز ایکسچینج کی جانب سے کی گئی کوئی بھی کارروائی کمیشن کے اختیارات سے بلا مضرت ہو گی کہ وہ سکیورٹیز بروکر یا اس کے لائسنس کی نسبت مزید ایسی کارروائی کرے جیسا کہ وہ مناسب متصور کرے۔

12. کمیشن کا فیوچرز ایکسچینج کو ہدایات جاری کرنے کا اختیار:

(1) کمیشن، اگر وہ ضروری یا قرینِ مصلحت سمجھے گا تو-

(a) عمدہ، شفاف یا کار گزار فیوچرز مارکیٹ یا سکیورٹیز کے لین دین کے عمدہ، شفاف اور کار گزار تصفیہ اور بندوبست کو یقینی بنانے کے؛

(b) فیوچرز مارکیٹوں کی ساکھ اور نظامی خطرات کی مناسب مناظمت یقینی بنانے کے لئے؛

(c) فیوچرز ایکسچینج کے لئے منصفانہ اور موزوں گورننس سٹرکچر کو یقینی بنانے کے لئے؛ یا

(d) عوام کے مفاد میں یا صارفین کے تحفظ کے لئے،

فیوچرز ایکسچینج کو عمومی یا خصوصی نوعیت کے نوٹس کے ذریعے ہدایات جاری کرے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، اس ذیلی دفعہ کے تحت جاری ہونے والی کوئی بھی ہدایت حسبِ ذیل سے متعلقہ ہو گی۔

(a) اس فیوچرز ایکسچینج کی سہولیات کے ذریعے کاروبار یا کاروبار کا اختتام؛

(b) وہ طریق کار جس کے مطابق فیوچرز ایکسچینج اپنا کاروبار کرتی ہے؛

(c) فیوچرز ایکسچینج کے ڈائریکٹرز یا افسران کو عہدوں سے برطرف یا معطل کرنا یا فیوچرز ایکسچینج کے بروکرز کو معطل کرنا؛ اور

(d) فیوچرز معاہدات کی کلیئرنگ یا تصفیہ اور اُن فیوچرز معاہدوں سے متعلقہ معاہداتی ذمہ داریوں میں تبدیلیاں کرنا؛

(e) کوئی بھی دیگر معاملہ جسے کمیشن اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط کے موثر نفاذ کے لئے ضروری خیال کرتا ہو،

اور فیوچرز ایکسچینج مذکورہ کسی بھی طرح کی ہدایت کی تعمیل کرے گی۔

13. **کمیشن کے ہنگامی اختیارات:**

(1) جہاں کمیشن یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو یا فیوچر ایکسچینج کی تجاویز پر فیصلہ کیا گیا ہو کہ ہنگامی حالت موجود ہے یا جہاں کمیشن عوام کے مفاد میں یا عوام کے کسی طبقہ یا صارفین کے تحفظ کے لئے اسے ضروری یا قرین مصلحت خیال کرے، کمیشن فیوچرز ایکسچینج کو تحریری نوٹس کے ذریعے ہدایت دے سکتا ہے کہ مذکورہ کارروائی کرے، جو فیوچرز معاہدات یا مخصوص فیوچرز معاہدات کی مؤثر، شفاف اور کارگزار تجارت قائم رکھنے یا بحال کرنے کے لئے ضروری ہوں، جیسا کہ، وہ حسبِ ذیل کے لئے ضروری خیال کرتا ہو۔-

(a) فیوچرز معاہدات یا فیوچرز معاہدات کے درجہ کی بابت کسی صورت حال کو نبٹانا؛

(b) فیوچرز مارکیٹ میں کاروبار کا خاتمہ؛

(c) فیوچرز مارکیٹ میں کاروبار کی معطلی؛

(d) فیوچرز معاہدوں کے درجات کے خاتمہ کو کاروبار تک محدود کرنا؛

(e) تمام صورت حال یا اس کے جز کی بندش یا مطلوبہ صورت حال میں کمی کا حکم جاری کرنا؛

(f) کاروبار کو ایک مخصوص قیمت کی حد تک محدود کرنا؛

(g) کاروباری ایام یا اوقاتِ کار میں تبدیلی کرنا؛

(h) ڈلیوری یا تصفیہ کی شرائط میں تبدیلی کرنا؛

(i) قیمت تصفیہ مقرر کرنا جس پر حیثیت کا خاتمہ کیا جانا ہے؛

(j) فیوچرز معاہدوں یا فیوچرز معاہدوں کی کسی درجہ میں کاروبار کی نسبت کسی بھی شخص سے مخصوص طریقہ کار پر عمل کرنے کا تقاضا کرنا کرے؛

(k) کسی بھی قسم کے فیوچرز کے سودوں کے لئے مارجنز یا اضافی مارجنز کو لازمی قرار دینے کا تقاضا کرنا؛ اور

(l) فیوچرز ایکسچینج کے کسی بھی ضوابط کو ترمیم یا معطل کرنا،

اور فیوچرز ایکسچینج اس حکم کی تعمیل کرے گی۔

(2) جہاں کمیشن ذیلی دفعہ (1) کی شق (c) کے تحت فیوچرز مارکیٹ میں کاروبار کو معطل کرتا ہے، تو معطلی تین ماہ کی مدت سے زائد کے لئے نہ ہو گی، تاہم کمیشن، اگر ضروری خیال کرے، ایک مزید مدت کے لئے معطلی میں توسیع کر سکتا ہے جو تین ماہ سے زائد نہ ہو گی جس کے خاتمے پر یا تو کمیشن سکیورٹیز ایکسچینج کو تحریری طور پر معطلی کے خاتمے سے آگاہ کرے گا یا سکیورٹیز ایکسچینج کے لائسنس کے خاتمے کی کارروائی کرے گا، یا ایسے احکامات جاری کرے گا جیسا کہ وہ موزوں متصور کرے۔

(3) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت فیوچرز ایکسچینج کمیشن کے کسی حکم کی تعمیل میں ناکام ہو جائے، مذکورہ وقت کے اندر جیسا کہ کمیشن صراحت کرے، تو کمیشن دفعہ 16 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) کے تحت کارروائی کرے گا۔

(4) اس دفعہ میں ''ہنگامی'' سے مراد-

(a) حکومت کا اقدام جو جنس، سکیورٹیز یا مالیاتی انسٹرومنٹس پر اثرانداز ہو؛

(b) مارکیٹ کی کوئی بھی دیگر بڑی بد نظمی جو متعلقہ جنس، سکیورٹیز یا مالی انسٹرومنٹس کے حوالے سے مارکیٹ کو طلب ورسد کی قوتوں کی صحیح عکاسی سے مانع رکھتی ہو؛ یا

(c) کوئی بھی دیگر صورت حال یا طریقِ عمل جو کہ کمیشن کی رائے میں ہنگامی حالات قائم کرے۔

14. فیوچرز معاہدوں کی منظوری کمیشن دے گا۔

(1) کوئی بھی فیوچرز ایکسچینج ایک فیوچرز معاہدہ ایسے فیوچرز معاہدات کی پیش کش کے لئے کمیشن کی تحریری اجازت کے بغیر فیوچرز ایکسچینج کی قائم کردہ یا چلائی جارہی فیوچرز مارکیٹ پر کاروبار کے لئے پیش نہیں کرے گی۔

(2) کمیشن فیوچرز ایکسچینج کی قائم کردہ یا چلائی جارہی فیوچرز مارکیٹ پر ایک فیوچرز معاہدہ کی تجارت کی منظوری دے سکتا ہے اور ایسی شرائط اور قیود کے تابع جیسا کہ کمیشن مناسب متصور کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ درج ذیل پر مبنی فیوچرز معاہدہ کی صورت میں-

(a) حکومت پاکستان کی جاری کردہ سکیورٹیز؛

(b) سکیورٹیز جو پاکستانی روپے کے علاوہ کسی دیگر کرنسی میں جاری کی گئی ہوں اور جن کا تصفیہ بھی پاکستانی کرنسی کے علاوہ کسی دیگر کرنسی میں ہو؛

(c) شرح مبادلہ اور پاکستانی روپے کے علاوہ کسی دیگر کرنسی میں سیٹل ہوں؛ یا

(d) شرح سود اور پاکستانی روپے کے علاوہ کسی اور کرنسی میں سیٹل ہوں،

کمیشن سٹیٹ بینک آف پاکستان سے مشاورت کرے گا۔

تاہم ایسے فیوچرز معاہدہ کی منظوری کی صورت میں جہاں زیرِ غور جنس خوراک کا ایک اہم جزو ہے، تو کمیشن صوبائی حکومتوں سے مشاورت کرے گا۔

(3) کمیشن، فیوچرز ایکسچینج کو تحریری نوٹس بھجوا کر، ذیلی دفعہ (1) کے تحت فیوچرز معاہدہ کے کاروبار کے لئے دی گئی اپنی منظوری نوٹس میں صراحت کردہ تاریخ پر واپس لے سکتا ہے، جہاں-

(a) فیوچرز ایکسچینج ذیلی دفعہ (2) میں دی گئی شرائط اور قیود کی تعمیل میں ناکام ہو جائے؛

(b) کمیشن یہ تصور کرے کہ فیوچرز معاہدوں کاروبار کا جاری رہنا سرمایہ کاروں کے مفادات کے منافی ہو گا۔

(4) کمیشن فیوچرز ایکسچینج کو شنوائی کا موقع فراہم کئے بغیر ذیلی دفعہ (3) کے تحت دی گئی منظوری واپس نہیں لے گا۔

15. پوزیشن کا تعین اور فیوچرز معاہدات پر عائد حدود:

(1) ایک فیوچرز معاہدے کے تحت کسی جنس، سکیورٹیز یا مالیاتی انسٹرومنٹس کے بارے میں سٹہ بازی کے تدارک، خاتمے اور روک تھام کے لئے، کمیشن، وقتاً فوقتاً سرکاری جریدے میں اطلاع نامہ شائع کروا کر، کاروبار کی تعداد پر جو کیا جا سکتا ہے یا اس کی پوزیشن پر جو ایک شخص یا اشخاص کا گروہ رکھ سکتا ہے ایسی حد متعین کر دے جیسے وہ مناسب سمجھے، عمومی یا خصوصی طور پر، فیوچرز ایکسچینج کے ضوابط کے تابع فیوچرز مارکیٹ پر کاروبار ہونے والے ایک فیوچرز معاہدہ کے تحت۔

(2) پوزیشن اور کاروبار پر ایسی حدود کا اطلاق، ان دو یا دو سے زیادہ افراد کی جانب سے پوزیشن لینے، اور کئے گئے کاروبار پر ہوگا جو ایک صریح یا مضمر معاہدے یا مفاہمت کی پیروی میں ایسے عمل کر رہے ہیں، جیسا کہ، ایک واحد شخص کی طرف سے پوزیشن لی گئی یا کاروبار کیا گیا ۔

(3) کوئی بھی شخص بالواسطہ یا بلاواسطہ نہ تو-

(a) خریدے گا یا فروخت کرے گا یا خریدنے یا بیچنے پر رضامند ہوگا، ایک فیوچرز ایکسچینج کے ایک فیوچرز معاہدہ کے تحت یا اس کے ضوابط کے مطابق، ایسے معاہدات کی کوئی تعداد جو کہ ایک کاروباری دن کے لئے متعین تعداد سے متجاوز ہے، یا کمیشن کی جانب سے مقرر کردہ عرصہ کے لئے؛ یا

(b) فیوچرز ایکسچینج کی ایک فیوچرز مارکیٹ پر کاروبار ہونے والے ایک فیوچرز معاہدے کے تحت یا اس کے ضوابط کے تابع، کمیشن کی جانب سے پوزیشن پر لگائی گئی کسی حد سے متجاوز ایک تھوک خریداری یا پوزیشن کی فروخت روکے یا کنٹرول کرے گا۔

(4) اس دفعہ میں کوئی بھی امر کمیشن کے لئے مانع نہ ہوگا-

(a) مختلف فیوچرز معاہدوں کے لئے مختلف کاروباری یا پوزیشن حد متعین کرنے سے، ڈلیوری کے لئے مختلف دورانیہ مقرر کرنے سے، یا باقی رہ جانے والے مختلف دنوں کے لئے ایک فیوچرز معاہدے میں آخری دن تک کاروبار کرنے سے؛ یا

(b) اس دفعہ کے تحت معاملت کے استثنا سے۔

16. فیوچرز ایکسچینج کے لائسنس کی معطلی یا منسوخی۔-

(1) کمیشن، فیوچر زایکسچینج کو بھجوائے گئے تحریری نوٹس کے ذریعے،-

(a) ایکٹ کے تحت عطا کردہ لائسنس، نوٹس میں صراحت کردہ تاریخ سے مؤثر بہ عمل، نوٹس میں مصرح مدت کے لئے معطل کردے گا؛ یا

(b) فیوچرز ایکسچینج کی گورننگ باڈی یا دیگر اٹھارٹی کی جگہ لے سکتا ہے؛

(c) افسر یا ڈائریکٹر کو اس کے عہدے سے معطل یا برطرف کر سکتا ہے، یا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو فیوچرز ایکسچینج سے معطل یا برطرف کر سکتا ہے؛

(d) اس ایکٹ کے تحت ایک فیوچرز ایکسچینج کو عطا کردہ ایک لائسنس کو منسوخ کر سکتا ہے اری کیا گیا لائسنس، نوٹس میں بیان کی گئی تاریخ سے منسوخ کر سکتا ہے جو کہ نوٹ میں مصرح تاریخ سے نافذ العمل ہو گا، اگر فیوچرز ایکسچینج-

(i) دفعہ 4 میں صراحت کردہ اہلیت کی شرائط کی تعمیل سے دستبرار ہو جاتی ہے؛

(ii) فیوچرز مارکیٹ کو چلانے سے دستبرار ہو رہی ہو جس کا دفعہ 5 کے تحت چلانے کے لئے اسے لائسنس دیا جا چکا ہو؛

(iii) ختم جا رہی ہو یا کمیشن کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر قرض خواہوں یا ارا کین کے ساتھ معاملات حل کرتا ہے؛

(iv) اس ایکٹ یا کسی بھی قابل اطلاق قانون کے کسی بھی اقتضاء کی تعمیل میں ناکام ہو جائے؛

(v) کمیشن کے حکم کی تعمیل میں ناکام ہو جائے؛

(vi) کمیشن کو ان معلومات کی فراہمی میں ناکام ہو جائے جو کمیشن کو درکار ہوں یا غلط اور گمراہ کن معلومات فراہم کرے؛

(vii) اس طرز پر چلائی جارہی ہو جو عوامی مفاد میں ضرر رساں ہو؛ یا

(viii) کمیشن سے ایسا کرنے کی درخواست کرے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) کی ذیلی شق (ii) کے مقاصد کے لئے، فیوچرز ایکسچینج اپنی فیوچرز مارکیٹ کو چلانے سے دستبردار تصور ہو گی، اگر۔

(a) اس نے اپنے سکیورٹیز بازار کو چلانے سے تیس دن سے زائد عرصہ کے لئے دستبراری اختیار کی تاوقتیکہ اس نے اس طرح کرنے کے لئے کمیشن سے پیشگی منظوری لے لی ہو ؛یا

(b) یہ دفعات 12 اور 13 کے تحت کمیشن کی جانب سے جاری کردہ حکم کے تحت مذکورہ فیوچرز مارکیٹ کو چلانے سے دستبردار ہو گئی ہو۔

(3) کمیشن ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس بھجوا کر فیوچرز ایکسچینج کو جاری رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے، اُس تاریخ پر یا جس کے بعد معطلی یا منسوخی موثر ہوئی، کہ مذکورہ سرگرمیوں کو جاری رکھے جو معطلی یا منسوخی سے متاثر ہوئیں جیسا کہ کمیشن نے حسبِ ذیل مقصد کے لئے نوٹس میں صراحت کی۔

(a) فیوچرز ایکسچینج کا کاروبار بند کرنے کے لئے؛ یا

(b) عوامی مفاد کے تحفظ کے لئے۔

(4) کمیشن، ماسوائے ذیلی دفعہ (1) کی شق (d) کی ذیلی شق (viii) میں کی گئی درخواست کے جواب میں، فیوچرز ایکسچینج کو پہلے شنوائی کا موقع دئے بغیر ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی کارروائی نہیں کرے گا۔

(5) ذیلی دفعہ (1) کے تحت معطلی کا کوئی بھی نوٹس یہ حکم دے سکتا ہے کہ سکیورٹیز ایکسچینج کی گورننگ باڈی کے افعال معطلی کے دوران مذکورہ شخص جس کی صراحت نوٹس میں کر دی گئی ہو ادا کرے گا۔

(6) جہاں کمیشن اس دفعہ کے تحت سکیورٹیز ایکسچینج کا لائسنس معطل یا منسوخ کرتا ہے، تو وہ اس واقع کا نوٹس وسیع تر اشاعت کے حامل دو اخبارات میں شائع کرے گا۔

17. **لائسنس کی منسوخی کا اثر۔**-دفعہ 16 میں محولہ منسوخی لائسنس پر اس طرح عملدرآمد نہیں ہو سکے گا اگر-

(a) کسی معاہدہ، لین دین یا انتظام سے گریز کرنا یا متاثر کرنا جو فیوچرز مارکیٹ میں شریک ہو جسے فیوچرز ایکسچینج چلا رہا تھا جبکہ اقرار نامہ، ٹرانزیکشن یا انتظام کو لائسنس کی منسوخی سے قبل شامل کیا گیا ہو؛ اور

(b) مذکورہ اقرار نامہ، ٹرانزیکشن یا انتظام کے تحت اٹھنے والے کسی حق، وجوب یا ذمہ داری کو متاثر کرے۔

18. **اکاؤنٹس اور آڈٹ۔**-

(1) فیوچرز ایکسچینج حسابات کے کھاتوں کی مناسب دیکھ بھال کرے گی اور اپنے منافع اور نقصان کے حسابات، اثاثہ جات اور وجوبات اور فیوچرز ایکسچینج کے تمام دیگر لین دین کا ریکارڈ رکھے گی۔

(2) ایک فیوچرز ایکسچینج، ہر مالیاتی سال کے اختتام پر، تین ماہ کے اندر یا ایسے مابعد وقت کے اندر جیسا کہ کمیشن اجازت دے ہر مالیاتی سال کے لئے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارہ بمع فیوچرز ایکسچینج کے بارے میں آڈیٹر کی رپورٹ کے بھیجے گی، اس میں ایسے دیگر مواد، جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہے شامل ہوں گے۔

(3) کمیشن جہاں وہ مناسب خیال کرے، فیوچرز ایکسچینج کے آپریشنل اور انضباطی آڈٹ آزادانہ آڈیٹر سے مصرح طریقہ کار پر انعقاد کرنے کا تقاضا کر سکتا ہے۔

(4) آڈیٹروں کو تمام مناسب اوقات میں کھاتوں، حسابات، واؤچرز اور دیگر ریکارڈ تک رسائی کا حق ہو گا اور وہ فیوچرز ایکسچینج کے افسران سے ایسی معلومات اور جواب طلبی حاصل کرنے کے اہل ہوں گے جو وہ بطور آڈیٹر اپنے فرائضِ منصبی کی ادائیگی کے لئے ضروری سمجھیں۔

(5) حسابات اور دیگر ریکارڈ کو جو اس دفعہ کے تحت پیش کی گئیں ہیں، فیوچرز ایکسچینج کی جانب سے دس سال کی مدت کے لئے محفوظ رکھا جائے گا یا اتنے طویل عرصے تک جیسا کہ مقرر ہو ۔

19. کمیشن کا اختیار برائے تقررِ آڈیٹر۔-

(1) جہاں کمیشن کو اطمینان ہو کہ ایسا کرنا عوامی مفاد میں ہے، تو، وہ تحریراً کسی خصوصی آڈٹ کے لئے فیوچرز ایکسچینج کے خرچ پر آڈیٹر کی تقرری کر سکے گا، کہ وہ فیوچرز ایکسچینج کی کتابوں، حسابات اور ریکارڈ کا خواہ عمومی طور پر یا کسی معاملے کی نسبت معائنہ، آڈٹ اور رپورٹ تیار کرے۔

(2) کمیشن خصوصی آڈیٹروں کی تقرری کرے گا جو کمیشن کو بہ تعمیل ضوابط آڈٹ رپورٹ مقرر کردہ صورت اور طریقہ کار میں فراہم کرے گا۔

20. **سالانہ رپورٹ۔**

(1) فیوچرز ایکسچینج ،اپنے مالی سال کے خاتمے کے چار ماہ یا ایسے مابعد وقت میں جیسا کہ کمیشن اجازت دے کے اندر، سالانہ رپورٹ کمیشن کو جمع کرائے گی، جو حسبِ ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(a) مالی سال میں فیوچرز ایکسچینج کی جانب سے ذمہ لی گئی سرگرمیوں کی تفصیل؛

(b) وسائل (اس میں مالیات، ٹیکنالوجی اور انسانی وسائل شامل ہیں) جو کہ فیوچرز ایکسچینج کو دستیاب تھے اور اس نے استعمال کیے، تاکہ وہ اپنی ذمہ داریوں کی بجاآوری کو یقینی بنائے، اور بالخصوص، اپنی ان ذمہ داریوں کو یقینی بنائے کہ فیوچرز ایکسچینج کی فیوچرز مارکیٹ کو صاف، شفاف اور مستعد طریقہ کار میں چلایا جائے؛

(c) تجزیات کی حد جس میں فیوچرز ایکسچینج یہ سمجھتی ہے کہ ذمہ لی گئیں ذمہ داریاں، اور استعمال کردہ وسائل، اس ایکٹ، اس ایکٹ کے تحت کمیشن کی جانب سے وضع کئے گئے قواعد اور ضوابط اور فیوچرز ایکسچینج کے تحت اس کے تمام وجوبات کی مکمل تعمیل کی صورت میں منتج ہوئیں؛ اور

(d) آڈیٹر کی طرف سے ایک آزادانہ ضوابط کے تعمیل کی رپورٹ جو مالی سال کے دوران فیوچرز ایکسچینج کے ضوابطی تعمیل کی تصدیق کر رہی ہو۔

(2) فیوچرز ایکسچینج یقینی بنائے گی کہ سالانہ رپورٹ مذکورہ دیگر معلومات اور دستاویزات کے ہمراہ ہو گی جیسا کہ مصرحہ ہوں۔

(3) سالانہ رپورٹ آڈٹ رپورٹ کے ہمراہ ہو گی۔

(4) کمیشن، کسی فیوچرز ایکسچینج کو تحریری نوٹس بھجوا کر، فیوچرز ایکسچینج سے مطالبہ کر سکتا ہے کہ وہ ایک آڈٹ رپورٹ حاصل کرے، ایک شخص کی جانب سے جو کمیشن کا منظور شدہ ہو، سالانہ رپورٹ پر اور اس کے ہمراہ کسی معلومات یا بیان پر۔

حصہ تین

دارالتصفیہ

21. **تشریحات۔-**

(1) اس حصہ میں۔

(a) ''مرکزی امانت خانہ'' سے کمیشن کی جانب سے سکیورٹیز کے انتظام کے لئے لائسنس یافتہ کوئی کمپنی مراد ہے جیسا کہ مرکزی امانت خانہ ایکٹ ۱۹۹۷ (نمبر ۱۹، بابت ۱۹۹۷) کی منشاء ہے؛

(b) ''ڈیفالٹر'' سے سے تصفیاتی رکن جو کسی نادہندگی کی کارروائیوں کا امر معلومہ ہو مراد ہے؛ اور

(c) ''بارِ بازار (market charge)'' بار، خواہ قائم ہو یا رواں ہو، جو دارالتصفیہ کے حق میں دیا گیا ہو سے مراد ہے۔

(i) کسی بھی جائیداد پر، جو کہ دارالتصفیہ کے زیرِ تصرف ہو یا اُس کے پاس جمع کروائی گئی ہو؛

(ii) دارالتصفیہ کے ساتھ منسلکہ بلاواسطہ طور پر پیدا ہونے والی وجوبات کو تحفظ دینے کی غرض کے لئے بازاری معاہدہ کے تصفیہ کو یقینی بنایا جاسکے؛اور

(d) ''مارکیٹ میں مکفول جائیداد(market collateral)''نقدیاقرض کی ضمانت کے طورپر گروی رکھی ہوئی شے کی کوئی دوسری مقررہ شکل کو شامل کیاجاتاہے جوکہ دارالتصفیہ کے ساتھ منسلک بلاواسطہ طورپر پیدا ہونے والی وجوبات ک تحفظ دینے کی غرض کے لئے دارالتصفیہ میں زیر تصرف ہو یا جمع کروائی گئی ہو تاکہ بازاری معاہدہ کے تصفیہ کو یقینی بنایاجاسکے۔۔

(2) جہاں بار جزواًذیلی دفعہ (ا) میں ''بار بازار'' کی تعریف میں مصرحہ غرض کے لئے اور جزواًکسی دوسری اغراض کے لئے عطا کیا گیا ہو تو، بار اس حصہ میں بارِ بازار ہےاس حد تک کہ جہاں اس صراحت کردہ غرض کے لئے مؤثر ہو ۔

(3) جہاں کوئی بھی بار جو جزواًذیلی دفعہ (ا) میں '' مکفولہ مارکیٹ'' کی تعریف میں مصرحہ غرض کے لئے اور دیگر اغراض کے لئے جزواًعطا کیا گیا ہو تو،مکفولہ مارکیٹ کے اس حصہ میں مکفولہ املاک سے مراد مارکیٹ میں مکفول جائیداد ہی ہے۔

(4) اس حصہ میں قانونِ دوالا کے وہ تمام حوالہ جات شامل ہیں جو حسبِ ذیل دفعہ کے تحت یااس کے تحت وضع کئے گئے ہوں-

(a) کمپنیزآرڈیننس ۱۹۸۴ء(نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء)؛اور

(b) کوئی دیگر وضع شدہ قانون جو اس سے متعلق ہو یا کسی بھی طرح سے کسی شخص کے دیوالیہ سے متعلق ہو۔

(5) اس حصہ میں مارکیٹ معاہدہ کے تصفیہ کا حوالہ فریقین معاہدہ کے حقوق و ذمہ داریوں کی ادائیگی بذریعہ کارکردگی، سمجھوتا یا کسی اور طرح سے ہے۔

(6) ایک مرکزی امانت خانہ فیوچرز معاہدات کی کلیئرنگ اور تصفیہ کے تعلق سے جن کا تصفیہ اساسی سکیورٹیز کی حقیقی نقل و حرکت کے ذریعے کیا جائے سے متعلقہ اپنے فرائض قابل اطلاق قانون کے مطابق ادا کرے گا۔

22. **شرائط برائے لائسنس۔-**

(1) کوئی بھی شخص قائم نہ کر سکے گا یا نہ چلا سکے گا یا قائم کرنے یا چلانے میں نہ مددگار ہو گا یا اپنے آپ کو بطور تصفیہ کی سہولت چلانے والے کے نہ ہی پیش کر سکے گا ماسوائے دارالتصفیہ کے لائسنس کے تحت اور اس کی مطابقت میں جس کی منظوری کمیشن نے دفعہ ۲۴ کے تحت دی ہو۔

(2) کمیشن دارالتصفیہ کے قیام کے لئے تعداد اور مقامات کا تعین کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ایک فیوچرز ایکسچینج جو کہ اجناس یا مالیاتی انسٹرومنٹس کی بنیاد پر فیوچرز معاہدات کے ضمن میں دارالتصفیہ کی سہولت چلا رہی ہے، اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل، تو اسے اجازت ہو گی کہ وہ ایسی سہولت جاری رکھے اور اس اس ایکٹ کی اغراض سے اتنے عرصہ کے لئے جیسا کہ کمیشن کی جانب سے مشتہر کیا گیا ہو دارالتصفیہ تصور کیا جائے گا

۔

23. **اہلیت برائے لائسنس۔-**

(1) ذیلی دفعہ (2) کے مطابق، کوئی پبلک کمپنی بطور دارالتصفیہ لائسنس لینے کے لئے اہل ہو گی، اگر۔

(a) وہ کم از کم پچاس کروڑ (پانچ سو ملین روپے) ادا شدہ سرمایہ (خالص نقصانات کے ساتھ) یا ایسی زائد رقم جیسا کہ کمیشن نے مشتہر کیا ہو، ہر وقت رکھتی ہو اور برقرار رکھے؛

(b) کمیشن کی جانب سے اعلان کردہ فیصد شرح کے ساتھ کمپنی حصہ داری براہِ راست یا بالواسطہ کسی۔

(i) فیوچرز ایکسچینج یا منسلک شخص یا ایسی فیوچرز ایکسچینج کے اکثریتی حصہ داران، یا ایسی فیوچرز ایکسچینج کے اکثریتی حصہ داران کے کسی شریکِ کار کے پاس؛ یا

(ii) سیکیورٹیز ایکسچینج یا کسی منسلک کمپنی یا ایسی سکیورٹیز ایکسچینج کے اکثریتی حصہ داران، یا اکثریتی حصہ داران کے رشتہ دار کے پاس؛ یا

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن اگر مناسب سمجھے تو سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے اشخاص کے کسی ایک طبقہ یا طبقات کو اس تعداد میں دارالتصفیہ کے حصص رکھنے کی اجازت دیدے جیسا بھی کمیشن مناسب متصور کرے؛

مزید شرط یہ ہے کہ دارالتصفیہ کے حصص کی کوئی بھی خرید و فروحت کمیشن کی پیشگی منظوری کے تابع ہو گی؛

(c) اس کے پروموٹرز،ڈائریکٹرز،اعلیٰ انتظامی افسران صراحت کردہ مناسب اور موزوں معیار کے حامل ہوں؛اور

(d) یہ دوسری مقرر کردہ شرائط پر پورا اترتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی ذیلی شق (b) کی اغراض کے لئے، دو یا زیادہ کمپنیاں منسلک کمپنیاں ہیں اگر اُن میں سے ایک-

(a) دوسری کمپنی کی پٹہ دار ہو؛

(b) دوسری کمپنی کی ذیلی کمپنی ہو؛یا

(c) دوسری کمپنی کی پٹہ دار کمپنی کی ذیلی کمپنی ہو۔

24. **لائسنس کی منظوری۔-**

(1) پبلک کمپنی جو کہ لائسنس کی اہل ہو کمیشن کو مخصوص فارم اور طریقہ کار جیسا کہ مقررہ ہو کے مطابق دارالتصفیہ کے لائسنس کے لئے درخواست دے سکتی ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت درخواست مصرحہ فیس کے ہمراہ ہو گی۔

(3) کمیشن کسی بھی درخواست گزار سے تقاضا کر سکتا ہے کہ وہ کمیشن کو ایسی مزید معلومات فراہم کرے جو کہ درخواست کی بابت ضروری خیال کی جاتی ہوں، مذکورہ فارم پر یا ان کی مذکورہ طریقہ کار پر ان کی تصدیق ہو جیسا کہ کمیشن ہدایت دے۔

(4) کمیشن تحریری طور، پر مذکورہ شرائط یا پابندیوں کے تحت جسے لاگو کرنا وہ مناسب سمجھے، پبلک کمپنی کو بطور دارالتصفیہ لائسنس کی منظوری دے سکے گا، اگر کمیشن کو اطمینان ہو کہ کمپنی یہ یقینی بنائے گی

کہ، جہاں تک کہ قابل عمل ہو، فیوچرز معاہدات کے معاملات کا صحیح، شفاف اور کار گزار انتظامات ہو، کمپنی اپنے کاروبار سے منسلکہ کسی بھی خطرات اور عمل درآمد کا احتیاط سے بندوبست کرے گی اور کمپنی تصفیاتی ممبران سے اپنے ضوابط کی بجاآوری کروائے گی۔

(5) ذیلی دفعہ (4) کے تحت عطاء لائسنس کے لئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، کمیشن حسب ذیل کا خیال رکھے گا آیا کہ،-

(a) کمپنی کے ضوابط حسبِ ذیل کا اطمینان بخش انتظام کر رہے ہیں-

(i) تصفیاتی سہولت جسے وہ چلا رہا ہے، کے لئے موزوں ضابطہ اور کار گزار عمل؛

(ii) اپنے تصفیاتی ارکان کا موزوں ضابطہ اور نگرانی؛اور

(iii) تصفیاتی اراکین اور دیگر اشخاص جو اس کی سہولت استعمال کر رہے ہیں سے مناسب واجبات، فیسیں اور دیگر منصفانہ چارجز مختص کرے؛اور

(iv) کوئی بھی دیگر امور جن کی صراحت کمیشن وقتاً فوقتاً کر سکتا ہے؛

(b) کمپنی معقول مالیاتی، انسانی اور نظام کے ذرائع رکھتی ہو، تاکہ -

(i) وہ تصفیاتی سہولت کو قائم کر سکے اور صحیح، شفاف اور کار گزاری سے چلائے؛

(ii) حادثات یا آفات (بشمول واقعات جو کہ خود کار نظام میں وقوع پذیر ہونے والی تکنیکی پیچیدگیوں سے متعلق ہوں) کا مقابلہ کر سکے؛

(iii) تحفظ کے مناسب انتظامات کر سکے؛اور

(iv) کوئی بھی دیگر امور جیسا کہ کمیشن وقتاً فوقتاً صراحت کر سکتا ہے؛

(c) یہ عوامی مفاد کے برعکس نہ ہوگا کہ کمپنی کو لائسنس دیا جائے؛

(6) اس ایکٹ کے احکامات کے تابع، دارالتصفیہ کا لائسنس مذکورہ سالانہ تجدیدی فیس کے عوض، جیسا کہ مقررہ ہو، عطا کیا جائے گا۔

25. **دارالتصفیہ کی ذمہ داریاں۔-**

(1) یہ دارالتصفیہ کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ حسب ذیل کو یقینی بنائے کہ -

(a) فیوچرز معاہدات میں کسی بھی لین دین میں منصفانہ، شفاف و مؤثر تصفیات اور بندوبست کے انتظام جو اس کی سہولت کے توسط سے تصفیہ یا بندوبست کئے گئے؛ اور

(b) اس کے کاروبار اور امور سے منسلکہ خطرات کا احتیاط سے انتظام کرے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی بجاآوری کرتے ہوئے، دارالتصفیہ عوامی مفاد میں کام کرے گا، خصوصاً صارفین کے مفاد کو ملحوظ رکھے گا۔

(3) دارالتصفیہ دفعہ 26 کے تحت وضع کردہ اور دفعہ 27 کے تحت منظور شدہ ضوابط کی مطابقت میں اپنی سہولیات کو بہم پہنچائے گا۔

(4) دارالتصفیہ اپنے تصفیاتی ارکان کے ان ضوابط کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے مناسب ضابطہ کار منضبط اور نافذ کرے گا۔

(5) دارالتصفیہ ان تمام معلومات کو رازداری سے محفوظ رکھے گا جو کہ اس کے تصفیاتی اراکین اور ان کے صارفین سے متعلق ہیں ماسوائے دارالتصفیہ ایسی معلومات اِفشا کرے گا، جب اور جہاں ضوابط

کے تحت یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت کمیشن یا فیوچرز ایکسچینج اسے تحریراً اس طرح کرنے کا تقاضا کریں یا عدالت کی طرف سے اسے اس طرح کرنے کا حکم ہو۔

(6) دارالتصفیہ صارفین کی شکایات کے ازالے کے لئے مؤثر انتظامات اور طریقہ کار وضع کرے گا۔

(7) دارالتصفیہ فی الفور کمیشن کو مشتہر کرے گا اگر وہ اس سے آگاہ ہو۔

(a) اس کی مالیاتی بے قاعدگی سے یا کوئی دیگر معاملہ سے جو کہ دارالتصفیہ کی رائے میں یہ ظاہر کرے کہ اس کی مالیاتی دیانت داری زیر بحث ہے یا یہ اس قابل نہیں ہے کہ وہ اپنی قانونی ذمہ داریوں کو پورا کرے؛

(b) اس کے کوئی بھی تصفیاتی اراکین دارالتصفیہ کے کسی ضابطہ کی تعمیل کرنے کے قابل نہ ہوں؛اور

(c) اس کی مالیاتی بے قاعدگی سے یا کوئی دوسرے معاملہ سے جو کہ دارالتصفیہ کی رائے میں یہ ظاہر کرے کہ اس کے کسی رکن کے مالیاتی امور یا دیانت داری زیر بحث ہے، یا رکن اس قابل نہیں ہے کہ وہ اپنی قانونی ذمہ داریوں کو پورا کرے۔

(8) دارالتصفیہ تصفیاتی رکن کے خلاف کی گئی کسی بھی کارروائی سے کمیشن کو فوری طور پر مطلع کرے گا۔

(9) دارالتصفیہ اپنے کاروبار کے انتظام کے لیے ہمہ وقت فراہم کرے گا اور برقرار رکھے گا۔

(a) موزوں اور مناسب ساز و سامان سے لیس عمارات؛

(b) موزوں استعداد کے ساتھ خود کار نظام، اتفاقات یا حادثات سے نبرد آزما ہونے کی سہولیات عملی، حقیقی اور منطقی تحفظ کے لئے انتظامات اور تکنیکی معاونت کرنا؛اور

(c) جامع کاروبار کا دوامی منصوبہ؛

(10) دارالتصفیہ یہ یقینی بنائے گا کہ اپنے انتظامی افسر اعلیٰ اور انضباطی افسر اعلیٰ، چاہے جس نام سے بھی پکارا جائے، کا تقرر یا برطرفی کمیشن کی پیشگی منظوری سے کرے گا۔

26. **دارالتصفیہ کے ضوابط۔-**

(1) دفعہ 24 کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر،، دارالتصفیہ کے ضوابط، کمیشن کے لئے اطمینان بخش حکم وضع کریں گے۔

(a) فیوچرز معاہدات کی رجسٹریشن کی بابت؛

(b) فیوچرز معاہدات سے وابستہ معاملات کو طے کرنے کے لئے؛

(c) اپنے کلیئرنگ ممبران کو فیوچرز معاہدات کی تکمیل کی ضمانت دینے کے لئے؛

(d) ضمانتی فنڈ برائے تصفیہ قائم کرنے کے لئے؛

(e) دارالتصفیہ کی گورننگ باڈی کی تشکیل، اختیارات اور کارہائے منصبی کی بابت؛

(f) تصفیاتی اراکین کی اہلیت، ادخال اور طرز عمل کی بابت؛

(g) دارالتصفیہ اور اس کے تصفیاتی اراکین کے کام کو چلانے یا معلوماتی نظام اور انضباطی آڈیٹرہ کی بابت؛

(h) دارالتصفیہ کے ساتھ تصفیاتی کھاتہ جات کے قیام، برقرار رکھنے اور چلانے کے طریقہ کار کی بابت؛

(i) تصفیاتی اور بحالی کے نظام کے قیام اور چلانے کی بابت؛

(j) خطرات سے نمٹنے کے نظام کو ترقی دینے بشمول بڑے نقصانات سے اور اس کے ساتھ منسلکہ معاملات میں انضباطی اقدامات اور تحفظات کرنے کی بابت؛

(k) تصفیاتی و بندوبست فنڈ اور اس پر سرمایہ کاریوں کو قائم کرنے، برقرار رکھنے اور شراکت داری کی بابت؛

(l) بحالی کے نظام میں نقصان اور وجوب کے اطمینان کے لئے میکنزم اور طریق کار کی بابت؛

(m) تصفیاتی ارکان کے معائنہ اور آڈیٹر ہ سے متعلق احکامات اور بجاآوری کے لئے میکنزم کی بابت اس میں اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ کسی بھی قواعد یا ضوابط کی کسی بھی اقتضاء کی خلاف ورزی کرنے پر دیگر لائسنس یافتہ اداروں کے ساتھ تعاون شامل ہے؛

(n) اپنے تصفیاتی اراکین کو دارالتصفیہ کی جانب سے بھیجے گئے گوشواروں کی بابت؛

(o) دارالتصفیہ کے کمپیوٹر کے بندوبستی نظام تک رسائی کو منضبط کرنے اور مذکورہ رسائی کی حدود کی بابت؛

(p) دارالتصفیہ کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات اور خدمات کے لئے قابل ادائیگی فیس اور چارجز کی بابت؛

(q) تصفیاتی اراکین کے مابین تنازعہ کے تصفیہ، شکایت نبٹانے، تادیبی کارروائی کرنے، سماعت اور اپیل کے طریقہ کار کی بابت؛

(r) دارالتصفیہ کے ضوابط کی کسی بھی خلاف ورزی پر تصفیاتی اراکین کی بے دخلی، معطلی یا نظم وضبط قائم کرنے کی بابت؛

(s) مرکزی متقابل فریق کے طور پر کام کرنے کی بابت؛اور

(t) عمومی طور پر دارالتصفیہ کے کام کو جاری رکھنے کی بابت۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی مقتضیات کے مزید برآں، کارروائیاں اور دیگر چارہ جوئی کرنے کے لئے، کمیشن کے اطمینان کے لئے، دارالتصفیہ کے ضوابط میں نادہندگی دفعات شامل ہوں گی، اگر کوئی تصفیاتی رکن تمام غیر تصفیہ شدہ یا کھلے بازاری معاہدہ میں اپنے وجوبات کو پورا کرنے میں، ناکام ہو جائے یا وہ بادی النظر میں نااہل ہو جائے یا بظاہر نااہل ہو جائے جس میں وہ فریق ہے۔

(3) اگر دارالتصفیہ نادہندہ کارروائیوں کی ذمہ داری لیتا ہے، تو مارکیٹ کے معاہدات کے تصفیہ کے لئے تمام مابعد چارہ جوئی جس میں نادہندہ فریق ہو بطور نادہندہ ضوابط کے تحت کی گئیں قیاس کی جائے گی۔

(4) دارالتصفیہ کے ضوابط کا اطلاق اس کے تصفیاتی اراکین کے نمائندہ اور ملازمین پر ہو گا، اور تصفیات رکن ذمہ دار ہو گا کہ مذکورہ ضوابط کے ساتھ ان کی بجاآوری کو یقینی بنائے۔

(5) دارالتصفیہ کواِس دفعہ کی رُو سے ضوابط تشکیل دینے کے اختیارات اِس شرط سے جڑے ہیں کہ یہ ضوابط عوامی آراء حاصل کرنے کے لئے کم از کم سات دِن کے لئے پہلے سے ہی ویب سائٹ پر ڈال دئے گئے ہوں اوران ایام کا شمار ضوابط کے ویب سائٹ پر چڑھائے جانے کے دِن سے ہو گا:

مگر شرط یہ ہے کہ، دارالتصفیہ کی جانب سے درخواست پر، کمیشن مجوزہ ضوابط کے فوری نفاذ کی ضرورت کے پیش نظر دارالتصفیہ کی ویب سائٹ پر عوامی رائے طلب کرنے کی شرط کو ختم کر سکتا ہے۔

(6) کمیشن تحریری نوٹس کی تعمیل کروا کر دارالتصفیہ سے تقاضا کر سکے گا کہ -

(a) مصرحہ مدت کے اندر نوٹس میں مختص کئے گئے ضوابط وضع کرے؛ یا

(b) نوٹس میں مصرحہ مدت کے اندر اور طریقہ کار کے مطابق نوٹس میں متذکرہ ضوابط کی ترمیم کرے۔

(7) جبکہ کمیشن کو یہ اطمینان ہو کہ دارالتصفیہ نے ذیلی دفعہ (6) میں متذکرہ تقاضے کی مصرحہ مدت کے اندر تعمیل نہیں کی، تو کمیشن دارالتصفیہ کی بجائے نوٹس میں مصرحہ ضوابط کو وضع یا ترمیم کر سکے گا اور اس طرح وضع کردہ اور ترمیم کردہ ضوابط دارالتصفیہ کی جانب سے وضع کردہ یا ترمیم کردہ متصور ہوں گے اور بحسبہٖ مؤثر ہوں گے۔

27. **دارلتصفیہ کے ضوابط یا ضوابط میں ترامیم کی منظوری۔-**

(1) دارالتصفیہ کے ضابطہ یا ضابطہ میں کوئی بھی ترمیم خواہ انفساخ، تبدیلی، ترمیم، یا اضافہ کے طور پر ہو اس میں مؤثر نہ ہو سکے گی تاوقتیکہ کمیشن اس کی تحریری منظوری نہ دے۔

(2) دارالتصفیہ اپنے ضوابط اور اس کی ہر ترمیم کو منظوری کے لئے کمیشن کو پیش کرے گا یا پیش کرنے کی وجہ بنے گا جن کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت منظوری درکار ہو، ان کے مقصد کی تشریحات اور بظاہر اثرات کے ساتھ اکٹھا کرتے ہوئے، بشمول صارفین پر ان کے اثرات، مناسب تفصیل

جو کمیشن کو اس فیصلہ کے قابل بنائے آیا کہ وہ انہیں منظور کرے یا ان کی منظوری سے انکار کر دے۔

(3) کمیشن دارالتصفیہ کو تحریری نوٹس جاری کرے گا، ضوابط یا ضوابط کی ترمیم جیسی بھی صورت ہو یا اس کے متعلق کسی جز کی اسے منظوری دے گا یا اس کی منظوری سے انکار کرے گا۔

(4) کمیشن مقتضیات کے تابع ذیلی دفعہ (3) کے تحت اس کی منظوری دے سکے گا جب ضوابط یا ضوابط کی ترمیم یا اس کے متعلق کسی جز کے نفاذ سے قبل اسے اطمینان ہو جائے گا۔

(5) ذیلی دفعہ (3) کے تحت بشرط منظوری کمیشن دارالتصفیہ کی جانب سے وضع کردہ تمام ضوابط یا ضوابط کی ترامیم کو سرکاری جریدے میں مشتہر کرے گا اور مذکورہ تاریخ سے جس کی صراحت اعلامیہ میں کر دی گئی ہو مؤثر بہ عمل ہو گی۔

28. **دارالتصفیہ کے ضوابط کی تعمیل کرنا تصفیاتی اراکین کے لئے قانونی وجوب ہے** ۔-دارالتصفیہ کے اراکین اپنے دارالتصفیہ کے ضوابط کی تعمیل کریں گے۔

29. **دارالتصفیہ کمیشن کی معاونت کرے گا**۔- دارالتصفیہ کمیشن کو مذکورہ معاونت فراہم کرے گا جو کمیشن کو اپنے کارہائے منصبی اور فرائض کی بجاآوری کے لئے درکار ہو، بشمول مذکورہ گوشوارے فراہم کرنا اور مذکورہ کتابچوں کے اور دوسری معلومات کی فراہمی جو دارالتصفیہ کے کاروبار سے متعلقہ ہوں یا سکیورٹیز کے کاروبار کی نسبت ہوں یا کسی بھی طرح کی دوسری معلومات جن کا وقتاً فوقتاً اس ایکٹ کے مناسب اطلاق کے لئے کمیشن تقاضا کرے۔

30. **دارالتصفیہ کی جانب سے کی گئی انضباطی کارروائی پر نظرثانی۔** (1) جبکہ دارالتصفیہ اپنے ضوابط کی مطابقت میں اپنے کسی تصفیاتی رکن کو سرزنش، جرمانے، معطلی، خارج یا علاوہ ازیں انضباطی کارروائی کرتا ہے تو، دارالتصفیہ کمیشن کو فی الفور تحریری طور پر تصفیاتی رکن کے نام سے، کارروائی کی وجہ اور کی گئی کارروائی کی قسم، جرمانہ کے ذریعے عائد کردہ کسی بھی رقم کے حاصل اور کسی بھی معطلی کی مدت، سے آگاہ کرے گا۔

(2) دارالتصفیہ اپنے کسی تصفیاتی رکن کو جرمانہ، سرزنش، معطلی، اخراج یا علاوہ ازیں رکن کے خلاف انظباطی کارروائی عائد کرنے سے قبل شنوائی کا موقع فراہم کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں دارالتصفیہ کو یہ اطمینان ہو کہ اپنے رکن کی معطلی میں تاخیر عوام الناس کے یا سرمایہ کاروں کے مفاد میں ضرر رساں ہو گی، تو دارالتصفیہ، تحریری وجوہات قلمبند کرنے کے بعد، اس رکن کو فی الفور معطل کر سکے گا تاوقتیکہ رُکن کو شنوائی کا موقع فراہم نہ کر دیا جائے اور تیس دنوں کی مدت کے اندر حتمی فیصلہ کر دیا جائے گا۔

(3) کمیشن، اپنی تحریک پر یا متاثرہ شخص کی درخواست پر، ذیلی دفعہ (1) کے تحت دارالتصفیہ کی طرف سے کی گئی انضباطی کارروائی پر نظرثانی کر سکے گا اور دارالتصفیہ اور تصفیاتی رکن کو شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد دارالتصفیہ کے فیصلہ کی تصدیق، ترمیم یا تنسیخ کرے گا۔

(4) اس دفعہ میں کوئی امر کمیشن کو نہ روک سکے گا، کسی بھی معاملہ میں جہاں دارالتصفیہ تصفیاتی رکن کے خلاف، کسی تصفیاتی رکن کو معطل کرنے میں، خارج کرنے میں، یا انضباطی کارروائی کرنے میں ناکام ہو گیا ہو، مگر ایسا کرنے سے قبل کمیشن تصفیاتی رکن اور دارالتصفیہ کو سماعت کا موقع فراہم کرے گا۔

(5) ذیلی دفعہ (1) کے تحت دارالتصفیہ کی طرف سے کی گئی کوئی بھی کارروائی کمیشن کے اختیار سے متناقض نہ ہو گی کہ وہ تصفیاتی رکن یا اس کے لائسنس کی نسبت مزید ایسی کارروائی کرے جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

31. **کمیشن کا دارالتصفیہ کو ہدایات جاری کرنے کا اختیار۔-**

(1) کمیشن، اگر یہ ضروری یا قرینِ مصلحت خیال کرے –

(a) فیوچرز معاہدات کے لین دین کے منصفانہ، شفاف اور کار گزار تصفیہ اور بندوبست کو یقینی بنانے کے لئے؛

(b) فیوچرز مارکیٹس میں دیانت داری اور اس پورے نظام میں خطرات کے مناسب انتظام کو یقینی بنانے کے لئے؛ یا

(c) عوامی مفادات میں یا صارفین کے تحفظ کے لئے؛

عمومی یا خصوصی نوعیت کے تحریری نوٹس کے ذریعے دارالتصفیہ کو ہدایات جاری کرے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ذیلی دفعہ کے تحت جاری کردہ کوئی بھی ہدایت حسبِ ذیل سے متعلقہ ہوں گی۔

(a) فیوچرز معاہدات کے تصفیہ اور توازن اور بندوبست اور ان فیوچرز معاہدات سے ابھرنے والی معاہداتی وجوبات کو ہم آہنگ کرنے کے لئے؛

(b) اس طریقہ کار پر جس میں دارالتصفیہ اپنا کاروبار جاری رکھتا ہے؛

(c) دارالتصفیہ کے ڈائریکٹرز یا افسران کو عہدے سے ہٹانے یا معطل کرنے کے لئے یا دارالتصفیہ کے تصفیاتی اراکین معطل کرنے کے لئے؛اور

(d) کوئی اور ایسا معاملہ جسے کمیشن اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط کے مؤثر نفاذ کے لئے ضروری گردانے،

اور دارالتصفیہ کسی بھی مذکورہ ہدایات کی تعمیل کریں گے؛

32. **کمیشن کے ہنگامی اختیارات۔-**

(1) جہاں کمیشن کے پاس یقین کرنے کی وجہ ہو یا دارالتصفیہ کی سفارش پر یہ طے کرے کہ ہنگامی حالت پائی جاتی ہے یا جہاں کمیشن عوام کے مفاد میں یا عوام کے کسی طبقہ یا صارفین کے تحفظ کے لئے ، یہ ضروری یا قرین مصلحت سمجھے ، یا کمیشن دفعہ ۱۳ کے تحت کارروائی کرتا ہے، تو دارالتصفیہ کو تحریری نوٹس کے ذریعے ہدایت دے گا کہ مذکورہ کارروائی کرے جیسا کہ وہ ضروری سمجھتا ہے بشمول مگر اس حد تک محدود نہ ہوگا۔

(a) شرائطِ ڈلیوری، تصفیہ اور بندوبست میں تبدیلی؛

(b) تصفیاتی قیمت مقرر کرنا جس پر فیوچرز معاہدات غیر مستقل شدہ ہوں؛

(c) اضافی ڈپازٹس کا تقاضا کرنا؛

(d) کسی بھی فیوچرز معاہدے کے لئے مارجنز یا اضافی مارجنز کا تقاضا کرنا؛اور

(e) دارالتصفیہ کے کسی بھی ضوابط کو تبدیل یا معطل کرنا؛

اور دارالتصفیہ مذکورہ ہدایت کی تعمیل کرے گا۔

(2) جبکہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت دارالتصفیہ کمیشن کی جانب سے مصرح مذکورہ مدت میں کمیشن کی ہدایت کی تعمیل کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے، تو کمیشن تمام ضروری کارروائیاں کر سکے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(3) اس دفعہ میں، عبارت ''ہنگامی'' سے مراد-

(a) حکومت کا کوئی بھی عمل جو سکیورٹیز پر اثرانداز ہو رہا ہو؛

(b) مارکیٹ میں کوئی بھی دیگر بدنظمی جو کہ مارکیٹ میں مذکورہ فیوچرز معاہدات کی طلب ورسد کی قوتوں کی درست انداز میں عکاسی سے قاصر ہو؛ یا

(c) کوئی بھی دیگر صورت حال یا عمل جو کمیشن کی رائے میں ہنگامی حالت قائم کرے۔

33. دارالتصفیہ کے لائسنس کی معطلی یا منسوخی ۔-

(1) کمیشن تحریری اطلاع کے ذریعے دارالتصفیہ کو مذکورہ مدت کے لئے جیسا کہ نوٹس میں صراحت کر دی گئی ہے معطل یا اس ایکٹ کے تحت دارالتصفیہ کا منظور کردہ لائسنس منسوخ کر سکے گا جو نوٹس میں صراحت کردہ تاریخ سے نفاذپذیر ہو گا اگر دارالتصفیہ-

(a) دفعہ 24 کے تحت حاصل کردہ لائسنس کے مطابق دارالتصفیہ کی سہولیات چلانے میں ناکام ہو جاتا ہے؛

(b) دفعہ 23 میں مصرحہ شرائطِ اہلیت کی تعمیل سے دستبردار ہو جائے؛

(c) ختم کیا جا رہا ہے؛

(d) اس ایکٹ کے کسی بھی اقتضاء کی تعمیل میں ناکام ہو جائے؛

(e) کمیشن کی ہدایت کی تعمیل کرنے میں ناکام ہو جائے؛

(f) کمیشن کو مطلوبہ معلومات فراہم کرنے میں ناکام ہو جائے یا غلط یا گمراہ کن معلومات فراہم کرے؛

(g) اس طرز میں چلائی جارہی ہوں جو عوامی مفاد میں ضرر رساں ہو؛ یا

(h) کمیشن کو ایسا کرنے کی درخواست کرے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی اغراض کے لئے دارالتصفیہ بطور دارالتصفیہ کام کرنے سے دستبردار شدہ متصور ہوگا، اگر۔

(a) وہ اپنی تصفیاتی سہولت کو چلانے سے تیس دن سے زائد عرصے کے لئے دستبردار ہو چکا ہے تاوقتیکہ وہ ایسا کرنے کی کمیشن سے پیشگی منظوری لے چکا ہو؛ یا

(b) وہ دفعہ 31 اور 32 کے تحت کمیشن کی جانب سے جاری کردہ ہدایت کے تحت مذکورہ تصفیاتی سہولت بہم پہنچانے سے دستبردار ہو چکا ہے۔

(3) کمیشن ذیلی دفعہ (1) کے تحت کے تحت دیئے گئے نوٹس میں دارالتصفیہ کو اس تاریخ پر یا اس کے بعد جس پر منسوخی مؤثر ہوئی کام جاری رکھنے کی اجازت دے سکے گا جیسا کہ کمیشن نوٹس میں مصرح مذکورہ سرگرمیوں کو جو منسوخی سے اثر انداز ہوئیں حسبِ ذیل مقاصد کے لئے اجازت دے سکتا ہے۔

(a) دارالتصفیہ کے امور کو بند کرنا؛ اور

(b) عوامی مفاد کا تحفظ کرنا۔

(4) ماسوائے جہاں ذیلی دفعہ (1) کی شق (h) کے تحت درخواست کا جواب دیا جارہا ہو تو کمیشن دارالتصفیہ کو پہلے سماعت کا موقع فراہم کئے بغیر اس کا لائسنس منسوخ نہیں کرے گا۔

(5) جبکہ کمیشن اس دفعہ کے تحت دارالتصفیہ کے لائسنس کو معطل یا منسوخ کرتا ہے تو اس واقعہ کے نوٹس کی وجہ کو وسیع اشاعت کے حامل کم از کم دو روزناموں میں شائع کرے گا۔

(6) ذیلی دفعہ (1) کے تحت معطلی کے کسی بھی نوٹس میں ہدایت کر سکے گا کہ دارالتصفیہ کی گورننگ باڈی کے کارہائے منصبی کو مذکورہ شخص کی جانب سے معطلی کی مدت کے دوران انجام دیا جائے گا جیسا کہ نوٹس میں صراحت کر دی گئی ہے۔

34. **لائسنس کی منسوخی کا اثر۔**-زیرِ دفعہ 33 کے تحت لائسنس کی منسوخی اس بناء پر اثر انداز نہ ہو گی جس طرح

-

(a) فیوچرز ایکسچینج کی فیوچرز مارکیٹ میں شامل کردہ کسی بھی معاہدہ، معاملہ یا تصفیہ کو منسوخ یا متاثر کرے جہاں معاہدہ، معاملہ یا تصفیہ لائسنس کی منسوخی سے پہلے اس میں شامل کیا گیا تھا؛ اور

(b) مذکورہ معاہدہ، معاملہ اور تصفیہ کے تحت منتنج ہونے والے کسی حق، وجوب یا ذمہ داری کو متاثر کرے۔

35. **آڈٹ اور اکاؤنٹس۔**-

(1) ایک دارالتصفیہ، حسابات کے کھاتوں کی مناسب دیکھ بھال کرے گا اور اپنے نفع و نقصان، اثاثہ جات اور وجوبات اور دارالتصفیہ کے تمام دیگر معاملات کا ریکارڈ رکھے گا جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو۔

(2) دارالتصفیہ، ہر مالیاتی سال کے ختم ہونے کے بعد تین ماہ کے اندر یا ایسے مابعد وقت پر جیسا کہ کمیشن کی جانب سے اجازت دی گئی ہو، کمیشن کو آڈیٹروں کی رپورٹ کے ساتھ دارالتصفیہ کے مالیاتی سال کے، آڈیٹرہ شدہ مالیاتی گوشوارے، بشمول نفع ونقصان کا کھاتہ، میزان کھاتہ، نقد بہاؤ کا گوشوارہ اور ایسی دوسری تفصیلات جیسا کہ مقررہ ہوں، ارسال کرے گا۔

(3) کمیشن، جہاں وہ مناسب سمجھے، مقررہ طریقہ کار میں کسی آزاد آڈیٹر کی جانب سے انتظام کئے جانے والے عملی اور انضباطی آڈٹ کا بھی تقاضا کر سکے گا۔

(4) آڈیٹروں کی رپورٹ ایسے طریقہ کار میں ہو گی جیسا کہ صراحت کر دیا گیا ہو۔

(5) آڈیٹروں کو تمام مناسب اوقات میں دارالتصفیہ کے کھاتوں، حسابات، واؤچرز اور دیگر ریکارڈ تک رسائی کا حق حاصل ہو گا اور وہ دارالتصفیہ کے افسران سے ایسی معلومات اور جواب طلبی حاصل کرنے کے اہل ہوں گے جو وہ بطور آڈیٹر اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی کے لئے ضروری سمجھے۔

(6) حسابات اور دیگر ریکارڈز جو اس دفعہ کے تحت رپورٹ کئے گئے ہوں دارالتصفیہ کی جانب سے دس سال کی مدت کے لئے محفوظ رکھے جائیں گے یا اتنے طویل عرصے تک جیسا کہ صراحت کیا گیا۔

36. **کمیشن کا آڈیٹر کی تقرری کا اختیار۔-**

(1) جبکہ کمیشن کو اطمینان ہو کہ ایسا کرنا عوامی مفاد میں ہے تو، وہ تحریراً کسی خصوصی آڈیٹر کی، دارالتصفیہ کے خرچ پر تقرری کر سکے گا، کہ وہ دارالتصفیہ کے کھاتوں، حسابات اور ریکارڈ کا خواہ عمومی طور پر یا کسی معاملے کی نسبت، معائنہ، آڈٹ اور رپورٹ تیار کر سکے۔

(2) کمیشن خصوصی آڈیٹروں کی تقرری کرے گا جو کمیشن کو بہ تعمیل ضوابط مقررہ وضع اور طریقہ کار میں آڈٹ رپورٹ فراہم کرے گا۔

37. **سالانہ رپورٹ۔-**

(1) دارالتصفیہ، اپنے مالی سال کے اختتام کے بعد چار ماہ کے اندر یا ایسے مابعد وقت پر جیسا کہ کمیشن کی جانب سے اجازت دی گئی ہو، کمیشن کو سالانہ رپورٹ پیش کرے گا جو حسب ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(a) دارالتصفیہ کی جانب سے مالیاتی سال میں ذمہ لی گئیں سرگرمیوں کی تفصیل؛

(b) وسائل اس میں مالیات، ٹیکنالوجی اور انسانی وسائل شامل ہیں جو کہ دارالتصفیہ کو دستیاب تھے اور اس نے استعمال کیے، تاکہ وہ اپنے وجوبات کی بجاآوری کو یقینی بنائے؛

(c) تجزیوں کی حد جس میں دارالتصفیہ سمجھتا ہو کہ ذمہ لئے گئے وجوب اور استعمال کردہ وسائل، اس ایکٹ کے تحت اس کے تمام وجوبات کی مکمل تعمیل کی صورت منتج ہوئے ہیں، جو اس ایکٹ کے قواعد اور ضوابط کے تحت وضع کئے گئے؛ اور

(d) آڈیٹروں کی جانب سے ضوابط کے تعمیل کی آزادنہ رپورٹ جو مالیاتی سال کے دوران دارالتصفیہ کی انضباطی تعمیل کی تصدیق کرے۔

(2) دارالتصفیہ یقینی بنائے گا کہ سالانہ رپورٹ مذکورہ دیگر معلومات اور دستاویزات کے ہمراہ ہو گی جیسا کہ مقرر کی گئی ہو۔

(3) جبکہ ذیلی دفعہ (4) کے تحت کمیشن کی جانب سے یہ مطلوب ہو سالانہ رپورٹ آڈٹ رپورٹ کے ہمراہ ہو گی۔

(4) کمیشن، دارالتصفیہ کو تحریری نوٹس دیتے ہوئے، دارالتصفیہ سے کمیشن کی جانب سے منظور کردہ شخص سے ہر سالانہ رپورٹ پر، اور اس سے منسلکہ کسی بھی معلومات یا دستاویزات کی آڈٹ رپورٹ حاصل کرنے کا تقاضا کر سکے گا۔

38. **دارالتصفیہ کی کارروائیوں کو قوانین دوالہ پر فوقیت حاصل ہو گی۔-**

(1) حسب ذیل دوالہ، دوالیہ پنیا تحلیل ہونے پر کسی شخص کے اثاثہ جات کی تقسیم یا کسی شخص کے کسی بھی اثاثہ جات پر رسیور کا تقرر کرنے سے متعلقہ قانون کے ساتھ متناقص ہونے کی بناء پر قانون سے کسی بھی حد تک باطل نہ ہوں گے۔

(a) مارکیٹ معاہدہ ہو؛

(b) دارالتصفیہ کے وہ ضوابط جن کا تعلق کسی مارکیٹ معاہدہ کے تصفیہ سے ہو؛

(c) دارالتصفیہ کے ضوابط کے تحت کوئی بھی چارہ جوئی یا کی گئی دیگر کارروائیاں جو بازاری معاہدہ کے بندوبست سے متعلق ہوں؛

(d) بار بازار (مارکیٹ چارج)؛

(e) دارالتصفیہ کے نادہندگی کے ضوابط؛ یا

(f) کوئی بھی نادہندگی کارروائیاں؛

(2) کوئی شخص یا عدالت جو قوانین دوالیہ کے تحت کام کر رہی ہو کسی بھی اختیار کو استعمال کرنے میں یا اس میں مداخلت کرنے میں مانع نہ ہو گی۔

(a) دارالتصفیہ کے ضوابط کی مطابقت میں بازاری معاہدہ کے بندوبست میں؛ یا

(b) کسی بھی نادہندگی کارروائیوں میں؛

39. **نادہندہ کارروائیوں کی تکمیل پر رپورٹ دینے کی ذمہ داری۔**

(1) دارالتصفیہ، اس کی جانب سے کسی بھی نادہندہ کارروائیوں کی تکمیل پر، ہر نادہندہ سے متعلق بیان کرتے ہوئے مذکورہ کارروائیوں پر حسب ذیل رپورٹ تیار کرے گا۔

(a) نادہندہ کے خلاف کی گئی کارروائی؛

(b) اصل رقم، اگر کوئی ہو، دارالتصفیہ کی جانب سے مصدقہ ہو جو نادہندہ کو یا اس کے ذریعے سے واجب الادا ہو؛ یا

(c) حقائق کہ کوئی رقم واجب الادا نہیں ہے۔

(2) دارالتصفیہ جو کہ ذیلی دفعہ (1) کے مطابق رپورٹ تیار کر چکا ہو رپورٹ حسب ذیل کو فراہم کرے گا۔

(a) کمیشن؛

(b) متعلقہ فیوچرز ایکسچینج؛

(c) نادہندہ جس سے متعلق رپورٹ ہے۔

(3) جہاں کمیشن، ذیلی دفعہ (1) کی مطابقت میں وضع کردہ رپورٹ ذیلی دفعہ (2) کے مطابق وصول کرتا ہے تو وہ مذکورہ طریقہ کار میں اس امر واقعہ کے نوٹس کو شائع کرے گا جیسا کہ وہ نادہندہ کے قرض خواہوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جن سے متعلق رپورٹ ہے اُسے دینے کے لئے مناسب سمجھتا ہو۔

(4) جہاں نادہندہ ذیلی دفعہ (2) کے مطابق وضع کردہ رپورٹ ذیلی دفعہ (1) کے مطابق وصول کرتا ہو تو، وہ، کسی بھی اس کے قرض خواہوں کی درخواست پر۔

(a) رپورٹ کو مذکورہ درخواست کی وصولی سے دو ایام کے اندر قرض خواہ کے معائنہ کے لئے دستیاب بنائے گا؛ یا

(b) مقررہ فیس کی ادائیگی پر، قرض خواہ کو مکمل رپورٹ یا اُس رپورٹ کا کوئی حصہ فراہم کیا جائے گا جیسا کہ درخواست کی گئی ہو۔

وضاحت:۔ ذیلی دفعہ (2)،(3) اور (۴) میں ''رپورٹ'' کی نقل بھی رپورٹ ہی ہے۔

40. **نادہندہ کارروائیوں کی تکمیل پر واجب الادا اصل رقم۔-**

(1) اس دفعہ کا اطلاق دارالتصفیہ کی جانب سے دفعہ 38 کی ذیلی دفعہ (1) کی ذیلی شق (b) کے تحت تصدیق شدہ کسی بھی اصل رقم پر ہو گا، جو اس کی جانب سے کسی بھی نادہندگی کی کارروائیوں کی تکمیل پر، جو نادہندہ کی جانب سے یا نادہندہ کو واجب الادا ہو۔

(2) جبکہ تحویل داری یا خاتمہ کا حکم وضع کیا جا چکا ہو یا رضاکارانہ تحلیل کی قرارداد منظور کی جا چکی ہو تو، کوئی بھی اصل رقم۔-

(a) دوالیہ یا خاتمہ میں قابل ثبوت ہو گی؛ یا

(b) مجرائی سے متعلق کسی بھی قانون کی غرض سے زیر غور لائی گئی ہو۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کی اغراض کے لئے، دارالتصفیہ کا سرٹیفکیٹ واجب الادا اصل مالیت کی رقم کے لئے قابل ادخال شہادت میں واجب الادا اصل رقم کا مناسب ثبوت ہو گا۔

41. **جائیداد سے دستبرداری، معاہدوں کی منسوخی، وغیرہ۔-**

(1) کمپنیز آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۴۰۷ کا اطلاق نہ ہوگا جو اس سے متعلق ہوں-

(a) کاروباری معاہدہ؛

(b)) دارالتصفیہ کی جانب سے جائیداد کی وصولی کی غرض سے جو بطور متوازی مارکیٹ فراہم کی گئی انجام دیا گیا معاہدہ؛

(c) بار بازار (مارکیٹ چارج)؛ یا

(d) کوئی بھی نادہندگی کی کارروائیاں۔

(2) کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۴۰۶، کا اطلاق کسی فعل، معاملہ یا امر پر نہ ہوگا جو کہ حسب ذیل کے مطابق ہوں-

(a) کاروباری معاہدہ کی؛

(b) کاروباری معاہدہ کی پیروی میں انتقالِ جائیداد کی؛

(c) مارکیٹ کفالہ کے ضمن میں؛

(d) دارالتصفیہ کی جانب سے جائیداد کی وصولی کی غرض سے جو بطور متوازی مارکیٹ فراہم کی گئی یا مذکورہ معاہدہ کی پیروی میں جائیداد کی فروخت کے لئے انجام دیا گیا معاہدہ؛

(e) دارالتصفیہ کے ضوابط کی مطابقت میں جائیداد کی فروخت کی بابت اس جائیداد کی بابت جو بطورِ مارکیٹ کفالہ فراہم کی گئی ہے؛

(f) جائیداد کی فروخت جس کے نتیجے میں وہ جائیداد بار بازار پر موقوف ہو جائے یا کسی بھی طرح کالین دین جس کی مطابقت میں وہ فروخت کی گئی ہو؛

(g) بار بازار کے نفاذ میں کی گئی جائیداد کی فروخت؛

(h) بار بازار؛ یا

(i) کوئی بھی نادہندگی کی کارروائیاں۔

42. **بار بازار، وغیرہ کے مطابق جائیداد پر فیصلوں کا نفاذ۔-**

(1) فی الوقت نافذالعمل کسی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوصف، جبکہ جائیداد بار بازار پر موقوف ہو یا بطور مارکیٹ مکفولہ فراہم کی گئی ہو تو، کوئی بھی نفاذ یا حکم یا فیصلہ کے نفاذ کے لئے کوئی دیگر قانونی کارروائی کا آغاز نہیں کیا جاسکتا یا جاری نہیں رکھی جاسکتی ہے، اور اس شخص کی جانب سے جائیداد کے خلاف قرقی عائد نہیں کی جاسکتی جو جائیداد میں کسی مفاد یا جائیداد کے تحفظ دینے کا متقاضی نہ ہو، ماسوائے متعلقہ دارالتصفیہ کی رضامندی کے۔

(2) جبکہ اس دفعہ کی رُو سے کوئی شخص کسی بھی جائیداد کے خلاف فیصلہ یا حکم کے نفاذ کا حقدار نہیں ہو گا، کوئی بھی حکم امتناعی یا دیگر دادرسی میں جو کسی ایسے فیصلہ یا حکم کے نفاذ کو سہولت دینے کے نقطہ نظر سے عطا کی گئی ہو اس جائیداد پر وسعت پذیر نہ ہو گی۔

43. **معاملات میں تصفیاتی رکن بطور پرنسپل فریق ہو گا۔**- جبکہ تصفیہ اور بندوبست کے وجوب یا طلب کردہ قلیل منافع یا نشان بازار کے نام سے موسوم نقصان یا کوئی بھی دیگر ذمہ داری کو پورا کرنے کی اغراض کے لئے، جو کوئی بھی ہو، تصفیاتی رُکن کسی بھی معاملہ میں شریک ہوتا ہے یا دارالتصفیہ سے معاہدہ کرتا ہے، اس کی نوعیت سے قطعہ نظر، بشمول مگر بازاری معاہدہ تک محدود نہ ہو گا، پرنسپل یا ایجنٹ کی حیثیت سے، کسی بھی دیگر قانون، قاعدہ یا ضابطہ میں شامل کسی امر کے باوصف، مذکورہ معاملہ یا معاہدہ میں تصفیاتی رُکن بطور پرنسپل کام کرے گا اور متصور ہو گا اور دارالتصفیہ کو ادائیگی یا حوالگی، جیسی بھی صورت ہو، کا ذمہ دار ہو گا۔

44. **دارالتصفیہ کے پاس جمع شدہ جائیداد۔**-

(1) ذیلی دفعہ (2) کے مطابق، جہاں کوئی جائیداد دارالتصفیہ کے ضوابط کی مطابقت میں دارالتصفیہ میں کسی تصفیاتی رکن کے ذریعے سے بطور مکفولہ املاک مارکیٹ جمع کردہ ہو تو، پھر، کسی بھی دیگر قانون یا قواعد یا ضوابط کے باوصف، کسی شخص کی جانب سے زیر تصرف یا استفادہ کردہ مذکورہ جائیداد میں کسی حق، حقیت یا مفاد سے متعلق کوئی کارروائی، دعویٰ یا مطالبہ خواہ دیوانی ہو یا فوجداری یا دارالتصفیہ یا ان کے نامزدگان کے خلاف آغاز یا منظوری قابل پیش رفت نہ ہو گی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کا نفاذ کسی جائیداد سے متعلق ہو جو دارالتصفیہ میں بطور متوازی مارکیٹ جمع کی گئی ہو تو یہ دارالتصفیہ کے ضوابط میں فراہم کردہ کسی ترامیم اور اخراج کے تابع ہو گی۔

45. **حقوق کا تحفظ، وغیرہ۔**- بجز اس حد تک کہ کوئی واضح شرط موجود ہو، اس حصہ کے احکامات کی اثر پذیری تک محدود نہ ہوں گے، محدود کریں گے یا بصورت دیگر حسبِ ذیل پر اثر انداز ہوں گے-

(a) کسی شخص کے حق، حقیت، مفاد، مراعات، وجوب یا ذمہ داری؛

(b) کسی بھی مذکورہ حق، حقیت، مفاد، مراعات، وجوب یا ذمہ داری سے متعلق کسی تفتیش قانونی کارروائی یا تلافی ۔

حصہ چار

منضبطہ سرگرمیاں

46. **منضبطہ سرگرمیوں کا دائرہ کار۔-** اس ایکٹ کی اغراض کے لئے، کوئی شخص سکیورٹیز کی منضبطہ سرگرمیوں کو جاری رکھتا ہے اگر مذکورہ شخص کاروبار کو جاری رکھتا ہے یا ایسا کرتے ہوئے نظر آتا ہے، بطور۔

(a) فیوچرز ایڈوائزر؛

(b) فیوچرز بروکر؛

(c) نمائندہ؛ یا

(d) کوئی بھی دیگر سرگرمی جو کہ وفاقی حکومت کی جانب سے مشتہر شدہ ہو۔

47. **شرائط برائے لائسنس۔-**

(1) کوئی شخص منضبطہ سرگرمیوں کو جاری نہیں رکھ سکے گا یا ایسا کرنے کا ارادہ نہیں کر سکے گا، تاوقتیکہ مذکورہ شخص اس ایکٹ کے تحت کمیشن کی جانب سے لائسنس یافتہ ہو اور مذکورہ لائسنس کی مطابقت میں عمل کرے۔

(2) اس ایکٹ کے تحت عطا کردہ کوئی لائسنس منضبطہ سرگرمی یا سرگرمیوں کی صراحت کرے گا جو منضبطہ شخص کو ذمے لینے کی اجازت ہو گی اور مذکورہ شخص مذکورہ منضبطہ سرگرمی یا سرگرمیوں کا پابند ہو گا جیسا کہ صراحت کر دی گئی ہو۔

(3) کوئی بھی ایسا شخص جس کو ٹی آر ای سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہو، وہ ایسے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے اجرا کے چھ ماہ کے اندر اندر فیوچرز بروکر کا لائسنس حاصل کرے گا اور ایسا لائسنس حاصل کرنے کے تین ماہ کے اندر اندر کاروبار کا آغاز کر دے گا۔

(4) کمیشن، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعہ، ذیلی دفعہ (1) کے نفاذ سے کسی بھی مالیاتی ادارے یا مالیاتی اداروں کی جماعت کو ایسی قیود و شرائط کے تابع استثنیٰ دے سکتا ہے جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو۔

تشریح۔ اس ذیلی دفعہ کی اغراض کے لئے عبارت ''مالیاتی ادارے'' کا وہی مفہوم ہو گا جیسا کہ کمپنیز آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (۱۵الف) کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

48. **اہلیت برائے لائسنس۔**

(1) منضبطہ سرگرمیوں کی نسبت میں کوئی لائسنس محض سرکاری یا نجی کمپنی کو عطاء کیا جائے گا ما سوائے حسب ذیل کے۔

(a) مشیر برائے فیوچرز کی صورت میں یہ لائسنس کسی فرد کو ذاتی حیثیت میں دیا جا سکتا ہے ؛

(b) نمائندہ کی صورت میں، لائسنس کسی فرد کو صرف ذاتی حیثیت میں دیا جائے گا۔

(2) ایک نمائندہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت لائسنس یافتہ نہیں ہو گا جب تک کہ وہ پرنسپل سے اجازت یافتہ نہ ہو۔

(3) فیوچرز بروکر یا فیوچرز مشیر کے طور پر اس حصہ کے تحت لائسنس یافتہ ایک کمپنی ہر وقت کم از کم ایک ایسے شخص کو ملازم رکھے گی جو اس حصہ کے تحت ایک لائسنس یافتہ نمائندہ ہے۔

(4) کوئی منضبطہ شخص جس کو منضبطہ سرگرمی سے مستفید ہونے کے لیے لائسنس دیا گیا ہو تو اسے صرف ایسی سرگرمی کی بلاشرکت غیرے ذمہ داری لینے کا پابند کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن ایسے منضبطہ شخص کو ان دیگر سرگرمیوں میں حصہ لینے کی بھی اجازت دے سکتا ہے جو کمیشن کے نافذ کردہ کسی قانون کے تحت منضبطہ ہے۔

(5) بینک کی صورت میں، اس حصہ کے تحت کوئی لائسنس ماسوائے بیمہ کنندہ یا کسی بھی دیگر منضبطہ سرگرمی کا لائسنس، بینک کی ذیلی کمپنی کو صرف مذکورہ غرض کے لئے عطا کیا جائے گا اور مذکورہ ذیلی کمپنی منضبطہ سرگرمیوں سے بلاشرکت غیرے منسوب ہوں گی۔

49. **نمائندگان**۔ کوئی بھی شخص کسی منضبطہ سرگرمی میں نمائندے کے طور پر کاروبار کو چلا یا بذات خود ایسا کرتے ہوئے جاری نہیں رکھ سکے گا، تاوقتیکہ وہ اس منضبطہ سرگرمی کے لئے کمیشن کی جانب سے لائسنس یافتہ نمائندہ ہو اور مالک کی جانب سے باضابطہ طور پر مجاز کردہ ہو۔

50. **نمائندگان کا اجازت نامہ**۔-

(1) اس ایکٹ کے اس ایکٹ کے اغراض کے لئے کوئی بھی نمائندہ مالک کا مجاز کردہ ہو گا، اگر،-

(a) نمائندہ کا لائسنس یہ ظاہر کرے کہ وہ مالک کا مجاز کردہ ہے؛ اور

(b) نمائندہ کا کمیشن کی جانب سے دفعہ 55 کے تحت مرتب کردہ منضبطہ اشخاص کے رجسٹر میں بطور مجاز کردہ اندراج ہو۔

(2) کمیشن نمائندہ کے لائسنس کا اجرا نہیں کرے گا تاوقتیکہ دونوں فریق، نمائندہ اور مالک، کمیشن کو تحریراً آگاہ نہ کردیں کہ وہ اس کا یا یہ اس کا، مجاز کردہ ہے۔

(3) جبکہ کسی نمائندے کی مجازیت کو ختم کر دیا جائے خواہ مالک یا نمائندے کی طرف سے تو۔

(a) مالک کمیشن کو اور فیوچر زایکسچینج کو جس کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر ہے کو مذکورہ معطلی کی فی الفور تحریراً اطلاع دے گا؛

(b) مالک دو کثیر الاشاعت روزناموں میں مذکورہ معطلی کی اطلاع کا نوٹس دے گا اور سکیورٹیز ایکسچینج کی ویب سائٹ پر نوٹس چڑھانے کے لئے انتظامات کرے گا؛

(c) نمائندہ فی الفور اپنا لائسنس کمیشن کو واپس کر دے گا؛ اور

(d) کمیشن فی الفور منضبطہ اشخاص کے رجسٹر کی بحسبہ ترمیم کر دے گا۔

51. **درخواست برائے لائسنس۔-**

(1) اِس حصہ کے تحت لائسنس کے لئے درخواست کمیشن کو مقررہ طریقہ کار کے مطابق دی جائے گی اور مقررہ فیس کے ہمراہ ہو گی، اور-

(a) کمیشن کو معلومات فراہم کرے گا جو اس کو حسب ذیل کی نسبت درکار ہوں۔

(i) خدمات کی نوعیت کے متعلق جن کا درخواست گزار حامل ہوا گر اجازت دے دی جائے تو وہ مہیا کرنے کا اہل ہو؛

(ii) کاروبار کے متعلق جو کہ درخواست گزار چلانے کا ارادہ رکھتا ہے یا جس سے درخواست متعلق ہے اور کسی بھی شخص سے متعلق جس کو درخواست گزار ملازم رکھنے کا ارادہ رکھتا ہو یا جسے درخواست گزار کاروبار جاری رکھنے کے دوران شریک رکھنے کا ارادہ رکھتا ہو؛اور

(iii) کمیشن کو مجاز کرنا کہ وہ دفعہ 95 میں متذکرہ امور کو زیر غور لائے؛اور

(b) تمام عمارات کے محل وقوع کی صراحت کرے گا جس میں ریکارڈز یا منضبطہ سرگرمی کی دیگر دستاویزات کو جن کی نسبت میں درخواست دی گئی ہو، کو رکھا جائے گا

۔

(2) کمیشن کسی درخواست کے ساتھ جو اس کو دی گئی ایسی مزید معلومات کا تضاضا کر سکے گا جیسا کہ کمیشن ضروری سمجھے۔

(3) نمائندہ کے لائسنس کی منظوری کے لئے کوئی درخواست مالک کی جانب سے مقررہ طریقہ کار کے ہمراہ ہو گی جو کہ اس لائسنس کا حامل ہو یا اس نے لائسنس کے لئے استدعا کی ہو تا کہ وہ منضبطہ سکیورٹیز سرگرمی کو انجام دے سکے۔

52. **لائسنس کی منظوری** ۔-

(1) اس ایکٹ کے احکامات کے مطابق، کمیشن دفعہ 51 کی مطابقت میں باضابطہ طور پر دی گئی کسی درخواست پر، لائسنس کی منظوری دے سکے گا یا درخواست کو مسترد کر سکے گا۔

(2) کمیشن لائسنس کی منظوری دے گا اگر اسے اطمینان ہو کہ درخواست گزار۔

(a) دفعہ 95 کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، لائسنس یافتہ ہونے کے لئے اہل اور معقول شخص ہے؛

(b) جہاں وہ ایک کمپنی ہے، کم از کم ایک شخص کو ملازم رکھتی ہے جو اس حصہ کے تحت لائسنس یافتہ نمائندہ ہے؛

(c) اگر درخواست گزار کو، لائسنس دیا جائے تو، مالیاتی وسائل ضوابط جن کا اس پر اطلاق ہو، کا اہل ہو گا؛

(d) اُس نے دفعہ 51 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) کے تحت عمارات کی صراحت کی ہے جو کہ ریکارڈ یا دیگر دستاویزات کو رکھنے کے لئے موزوں ہیں؛

(e) لائسنسِ نمائندگی کے لئے ایک درخواست کی صورت میں، اس نے ایسا امتحان پاس کر رکھا ہے اور ایسی تربیت حاصل کر رکھی ہو جیسا کہ صراحت کردہ ہو؛

(f) قابل اطلاق قوانین کے تحت تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی معاونت کرنے کا مقابلہ کرنے سے متعلق مقررہ شرائط کی تعمیل کرتا ہو؛ اور

(g) مذکورہ دیگر شرائط سے مطمئن ہو جیسا کہ مقررہ ہوں۔

(3) اس ایکٹ کے احکامات کے مطابق، اس دفعہ کے تحت عطا کردہ لائسنس ایک سال کی مدت کے لئے جاری کیا جائے گا اور ایک سال کی مزید مدت تک قابل تجدید ہو گا مگر شرط یہ ہے کہ -

(a) منضبطہ شخص اپنے لائسنس کے اختتام سے ایک ماہ پہلے لائسنس کی تجدید کے لئے درخواست دیتا ہے؛

(b) مقررہ سالانہ لائسنس فیس کی ادائیگی کرتا؛اور

(c) ذیلی دفعہ (2) کی مقتضیات کو پورا کرتا ہے۔

(4) اس ایکٹ کے احکامات کے تابع، جہاں ایک درخواست گزار فیوچرز ایکسچینج کا ٹی آر ای سرٹیفیکیٹ ہولڈر ہو جو تجارت کے لئے اجناس اور مالی انسٹرومنٹس پر مبنی فیوچرز معاہدوں کی پیشکش کرنے کے لئے لائسنس یافتہ ہو، درخواست گزار کو جاری کیا گیا لائسنس صرف اجناس اور مالی انسٹرومنٹس پر مبنی فیوچرز معاہدوں کے لئے ہو گا۔

(5) اس ایکٹ کے احکامات کے تابع، جہاں ایک درخواست گزار ایک فیوچرز ایکسچینج کا ٹی آر ای سرٹیفیکیٹ ہولڈر ہو جو، تجارت کے لئے، سکیورٹیز پر مبنی فیوچرز معاہدوں، کی پیشکش کرنے کے لئے لائسنس یافتہ ہو، درخواست گزار کو جاری کیا گیا لائسنس صرف درج ذیل کی نسبت مؤثر ہو گا۔

(a) سکیورٹیز پر مبنی فیوچرز معاہدوں؛اور

(b) مالی انسٹرومنٹس پر مبنی فیوچرز معاہدوں،

اس انداز میں اور ان حدود کے تابع جیسا کہ کمیشن نے مشتہر کر رکھا ہو۔

53. **کمیشن کے شرائط عائد کرنے کے اختیارات۔-**

(1) کمیشن لائسنس ایسی شرائط اور پابندیوں کے تابع جاری کرے گا جیسا کہ وہ ضروری سمجھے۔

(2) کمیشن، لائسنس یافتہ کو تحریری نوٹس دے کر، کسی بھی شرائط کو ترمیم یا منسوخ یا نئی شرائط عائد کر سکے گا۔

54. **کمیشن کا منضبطہ اشخاص کو ہدایات جاری کرنے کا اختیار۔-**

(1) کمیشن اس دفعہ کے تحت منضبطہ شخص کو تحریراً نوٹس دے سکے گا جہاں کمیشن پر ظاہر ہو کہ -

(a) عوامی مفاد یا صارفین کے تحفظ کیلئے یہ مناسب ہے؛ یا

(b) منضبطہ شخص اس ایکٹ کے کسی بھی حکم یا شرط لازم، کسی بھی قاعدہ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ کسی بھی ضوابط کی خلاف ورزی کر رہا ہو، کر چکا ہو یا کرنے والا ہو یا اس کی تعمیل کرنے میں ناکام ہو گیا ہو یا کسی بھی حکم یا شرط لازم کی تعمیل کے طور پر کمیشن کو معلومات فراہم کرے جو کہ جھوٹی، غیر حقیقی یا گمراہ کن ہوں۔

(2) اس دفعہ کے تحت ہدایات تمام یا کسی بھی حسبِ ذیل امتناع یا اقتضاء پر مشتمل ہوں گی، یعنی۔

(a) منضبطہ شخص سے تقاضا کرے گا خلاف ورزی بند کرے اور اس سے باز رہے؛

(b) منضبطہ شخص کو نوٹس میں صراحت کردہ لین دین کی قسم یا نوع میں شریک ہونے یا ان میں شامل ہونے سے روکے گا بصورت دیگر بہ نسبت اُن حالات کے جن کی صراحت کر دی گئی یا اس حد تک جن کی صراحت کر دی گئی ہو؛

(c) کسی منضبطہ شخص کو اس شخص سے کسی قسم یا نوع کے کاروباری معاملات سے روکے گا جن کی صراحت کر دی گئی یا ان اشخاص سے جو مذکورہ قسم یا نوع کے علاوہ ہوں؛

(d) منضبطہ شخص کو صراحت کردہ طریقہ کار میں کاروبار کو چلانے سے روکے گا یا بصورت دیگر بہ نسبت مخصوص طریقہ کار کے؛

(e) کسی بھی اثاثوں کے بارے میں خواہ وہ پاکستان میں یا اس سے باہر ہوں اور خواہ وہ منضبطہ شخص کے اثاثے ہوں یا نہیں۔

(i) منضبطہ شخص کو مذکورہ اثاثوں کو منتقل کرنے، انتقال حقیت کرنے یا بصورت دیگر فروخت کرنے یا نوٹس میں صراحت کردہ طریقہ کار میں ان کے ساتھ کاروبار کرنے سے روکے گا؛ یا

(ii) منضبطہ شخص کو حکم دے گا کہ مذکورہ اثاثہ جات کے ساتھ، صرف اسی طریقہ کار میں لین دین کرے جس کی نوٹس میں صراحت کر دی گئی ہو؛

(f) منضبطہ شخص سے تقاضہ کرے کہ وہ پاکستان میں مذکورہ مالیت کے اثاثوں کو برقرار رکھے جو کمیشن کو خاطر خواہ دکھائی دیں اس رائے کو یقینی بنانے کے لئے کہ منضبطہ شخص اپنے کاروبار کی نسبت اپنے وجوبات کو ادا کرنے کا اہل ہو گا؛ یا

(g) منضبطہ شخص سے تقاضا کرے گا کہ مخصوص قسم یا نوع کے اثاثوں کے اختیار کو کمیشن کی طرف سے منظور شدہ امانت دار کو منتقل کرے،

اور منضبطہ شخص ایسی ہدایات کی تعمیل کرے گا۔

(3) اس دفعہ کے تحت کوئی ہدایات ایسی تصریح کردہ مدت کے لئے ہوں گی جیسا کہ کمیشن ضروری سمجھے کمیشن کی جانب سے اس مدت کو جب وہ ضروری سمجھے بڑھا سکے گا۔

(4) کمیشن، تحریری نوٹس کے ذریعے خواہ اپنی تحریک پر یا منضبطہ شخص کی درخواست پر جس پر اس دفعہ کے تحت امتناع یا اقتضاء عائد کی گئی ہو، اُس امتناع یا اقتضاء کو منسوخ یا تبدیل کر سکے گا اگر کمیشن کو یہ محسوس ہو کہ اس امتناع یا اقتضاء کو طویل عرصے کے لئے نافذ کرنا یا بدستور جاری رکھنا، جیسی بھی صورت ہو، ضروری نہیں، یا کہ اس کو مختلف صورت میں لاگو یا نافذ رہنا چاہیے۔

55. **منضبطہ شخص کا رجسٹر۔-**

(1) کمیشن منضبطہ شخص کا اس صورت میں جیسا کہ وہ نہایت موزوں سمجھے رجسٹر قائم رکھے گا۔

(2) ہر منضبطہ شخص کے لئے، ماسوائے نمائندے کے، رجسٹر میں حسبِ ذیل ریکارڈ ہو گا-

(a) منضبطہ شخص کا نام اور پتہ؛

(b) وہ تاریخ جس پر لائسنس جاری کیا تھا؛

(c) منضبطہ سکیورٹیز سرگرمی کی قسم جس کی لائسنس کے ذریعے اجازت دی گئی؛

(d) لائسنس کے ساتھ منسلک کوئی بھی شرائط؛

(e) ہر منظور شدہ نمائندے، منیجر اور افسر کا نام اور پتہ؛

(f) عمارات کا محل وقوع جس پر ریکارڈ یا منضبطہ شخص کی دیگر دستاویزات رکھی جائیں گی؛

(g) جبکہ منضبطہ شخص کمپنی ہو تو، ہر ڈائریکٹر کا نام اور کمپنی کے سیکرٹری کا نام، اور اکثریتی حصہ داروں کے نام؛

(h) لائسنس کی تنسیخ کا حکم نامہ؛اور

(i) ایسی دیگر تفصیلات جنہیں کمیشن سرمایہ کاروں اور عوام کے مفادات کے لئے ضروری خیال کرے۔

(3) ہر نمائندہ کے لئے، رجسٹر میں حسبِ ذیل ریکارڈ ہو گا-

(a) اُس کا نام اور پتہ؛

(b) وہ تاریخ جس پر اس کو لائسنس جاری کیا گیا تھا؛

(c) پرنسپل کا نام اور پتہ جس کا وہ مجاز کردہ ہو؛اور

(d) ایسی دیگر تفصیلات جیسا کہ کمیشن سرمایہ کاری یا عوام الناس کے مفاد میں خاطر خواہ سمجھے۔

(4) ذیلی دفعہ (1) میں متذکرہ رجسٹر کمیشن اور سکیورٹیز ایکسچینج کی ویب سائٹ پر دستیاب ہو گا۔

(5) کوئی بھی شخص مقررہ طریقہ کار میں مقررہ فیس کی ادائیگی پر رجسٹر میں شامل معلومات کی تصدیق شدہ نقل کے لئے درخواست کر سکے گا۔

56. **رجسٹر کی تفصیلات میں تبدیلی کا اعلامیہ**۔- جہاں-

(a) منضبطہ شخص کاروبار جاری رکھنے سے رک جائے جس کی نسبت اس کا لائسنس ہو؛ یا

(b) کسی بھی امر میں تبدیلی واقع ہوئی ہو جس کی تفصیلات کا دفعہ 55 کی رو سے رجسٹر میں اندراج کرنا ضروری ہو،

منضبطہ شخص جہاں تک قابل عمل ہو اور کسی بھی وقوعہ میں جس کے سات دنوں کے اندر کمیشن کو متعلقہ واقعے کی تحریراً اطلاع دے گا۔

حصہ پانچ

منضبطہ سرگرمیوں کا انصرام

57. **انصرام کے معیارات**۔- منضبطہ سکیورٹیزی سرگرمیوں کے انصرام میں، منضبطہ شخص تمام اوقات پر بہترین طریقہ کار کے اصولوں کے مطابق عمل کرے گا اور، بالخصوص۔

(a) دیانت داری اور منصفانہ لین دین کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھے گا؛

(b) مناسب احتیاط، مہارت اور تن دہی سے عمل کرے گا؛

(c) مارکیٹ کے طرز عمل کے اعلیٰ معیارات کو برقرار رکھے گا؛

(d) صارفین سے ان کے حالات اور سرمایہ کاری کے مقاصد کے بارے میں معلومات حاصل کرے گا جس سے مناسب طور سے امید کی جاسکتی ہے کہ وہ منضبطہ شخص کو صارفین کے لئے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے قابل کرنے کے لئے برمحل ہوں گے؛

(e) پبلک معلومات ہر صارف کو دینے کے لئے اقدامات کرے گا جو کہ صارف کو متوازن اور آگاہی سرمایہ کاری کا فیصلہ کرنے کے اہل کرے گا؛

(f) صارفین کے ساتھ مفاد کے کسی بھی تصادم سے اجتناب برتے گا اور، جہاں ایسا تصادم ناگزیر طور پر پیدا ہو، مکمل اظہار کے ذریعے صارف سے منصفانہ برتاؤ کو یقینی بنائے گا،

منضبطہ شخص کا مفاد غیر منصفانہ طور پر صارفین کے مفاد سے بالاتر ہر گز نہیں رکھا جائے گا؛

(g) ان صارف کے اثاثوں کے لئے جن کے لئے منضبطہ شخص مناسب طور ذمہ دار ہے ان کو علیحدہ اور شناخت کے ذریعے، مناسب طور پر محفوظ رکھے گا؛

(h) مناسب مالیاتی وسائل برقرار رکھے گا تاکہ منضبطہ شخص کی منضبطہ سرگرمیوں کے معاہدوں کو پورا کر سکے گا اور کاروبار سے جڑے خطرات کا مقابلہ کرے گا؛

(i) اندرونی معاملات کا ذمہ دارانہ طریقہ کار میں انتظام اور نگرانی کرے گا؛

(j) مناسب طریقے سے ریکارڈ رکھے اور ایسے ریکارڈ کو دس سال کی مدت تک محفوظ رکھے گا یا اس طویل مدت تک، جیسا کہ کمیشن کی جانب سے صراحت کی جائے؛

(k) صارفین کی شکایات کے ازالہ اور صارفین کے مطالبات کے تصفیہ کے لئے مؤثر طریقہ کار اور انتظامات کرے گا؛

(l) مناسب انتظامات کے ذریعے اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تمام اسٹاف موزوں، مناسب تربیت یافتہ ہے اور مناسب طور پر زیر نگرانی ہے، بمع بڑے واضح تعمیلی طریقہ کار کے؛

(m) فی الوقت نافذ العمل متعلقہ قوانین کی تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے، اندرونی معیارات اور داخلی کنٹرول کا مناسب نظام بنائے گا؛

(n) کسی بھی تنازعہ کی ثالثی کے ذریعے تصفیہ کروانے کی کوشش کرے گا؛ اور

(o) کمیشن کے ساتھ کھلے ذہن اور تعاون پر مبنی انداز میں معاملات کرے گا اور کمیشن کو منضبطہ شخص کے کسی امر کی اطلاع دے گا جس کی اس سے انکشاف کرنے کی توقع کی جاسکتی ہو۔

58. **کاروبار کو چلانے کے ضوابط۔-**

(1) دفعہ 114 سے متناقض ہوئے بغیر کمیشن ضوابط وضع کر سکے گا جو منضبطہ اشخاص سے تقاضا کریں گے کہ وہ ایسے مقررہ ضوابط اور معیارات کو اپنی منضبطہ سکیورٹیز کی سرگرمیوں کو جن کو جاری رکھنے سے متعلق اس کو لائسنس عطا کیا گیا جیسا کہ ضوابط میں مصرحہ ہیں کی تعمیل کرے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی عمومیت کو محدود کئے بغیر، کمیشن درج ذیل کے لئے یا ان کی بابت ضوابط وضع کر سکتا ہے-

(a) منضبطہ شخص کا یا کی جانب سے گمراہ کن یا دھوکہ دہی کے اشتہارات کا استعمال؛

(b) ایک صارف کو منضبطہ شخص کی جانب سے سفارش کردہ فیوچرز معاہدات کی تجارت سے جڑے مالی خدشات کے اِفشا؛

(c) منضبطہ شخص اور خریدار کے درمیان مفادات کے تصادم سے بچنے کے لئے؛

(d) منضبطہ شخص کی مرتب کردہ سفارشات کی بابت؛

(e) صارف کے آرڈرز کو ترجیح دی جائے گی؛

(f) پروموٹرز، ڈائریکٹرز، اعلیٰ انتظامی عہدیداران اور منضبطہ شخص کے افسران کے لئے موزوں اور مناسب معیارِ اہلیت؛

(g) قابل اطلاق انضباطی ڈھانچہ پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لئے داخلی ضوابط اور داخلی آڈٹ کا نفاذ؛

(h) منصفانہ تجارت اور کاروباری اطوار کی ترویج اور مارکیٹ کے ناجائز ستعمال، دھوکہ بازی کے افعال اور عوام الناس کو فریب دینے کی ممانعت؛

(i) صارف کے خلاف تجارت؛ اور

(j) منضبطہ سرگرمیوں کے انصرام کی بابت منضبطہ شخص سے متقاضی انصرام کے معیارات اور طرزِ عمل سے جڑے کسی دیگر معاملے کے ضمن میں۔

59. **خطرات کے انکشاف کا بیان:**۔ کوئی بھی فیوچرز بروکر ایک صارف کے لئے فیوچرز ٹریڈنگ اکاؤنٹ نہیں کھولے گا بجز اس کے کہ وہ۔

(a) صارف کو ایسے فارم پر اور ایسی معلومات کا حامل خطرات کے افشا کا علیحدہ تحریری بیان بہم فراہم کرے گا جیسا کہ صراحت کیا جا سکتا ہے؛ اور

(b) صارف کی جانب سے ایسے فارم پر اور انداز میں جیسا کہ صراحت کیا جا سکتا ہو اقرار نامہ موصول کرتا ہے کہ اس نے خطرات کے اِفشا کے بیان کی نوعیت اور مندرجات کو سمجھ لیا ہے۔

60. **صارف کے ساتھ معاہدے:**۔ کوئی منضبطہ شخص کسی صارف کے لئے تحریری معاہدے جسے صارف کے ساتھ معاہدہ کہا جائے گا کی مطابقت کے ماسوا کام نہیں کرے گا جیسا کہ صراحت کیا جا سکتا ہے۔

61. **معاہدہ کے توثیقی نوٹ کا اجرا:۔**

(1) ایک فیوچرز بروکر اپنے صارفین کو بہم فراہم کرے گا، مصرحہ انداز میں، معاہدہ کا توثیقی نوٹ جن میں وہ شامل ہو اہر فیوچرز معاہدے کی نسبت، جن میں وہ شامل ہو اصارف کی جانب سے ۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت معاہدہ کے ایک توثیقی نوٹ میں ایسی معلومات شامل ہوں گی جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہے۔

62. **صارفین کے اثاثے۔**

(1) کوئی منضبطہ شخص-

(a) کسی بھی فیوچرز تجارت کی نسبت میں اپنی طرف سے بار، ضمانت یا معاہدات کے حصول کے لئے کسی خریدار سے وصول شدہ یا ان سے افزوں شدہ تمام صارفین کے اثاثہ جات سے برتاؤ یا معاملات کرے گا جیسے کہ وہ اس صارف کی ملکیت ہوں؛

(b) اس کا علیحدہ ٹرسٹ اکاؤنٹ میں کھاتہ ہو گا اسی طور پر معین یا ظاہر ہو گا جیسا کہ خریدار سے وصول شدہ تمام صارفین کے اثاثوں کے لئے یا جو شق (a) کی مطابقت میں خریدار سے حاصل کئے گئے ہوں؛ اور

(c) ان صارفین کے اثاثوں کو منضبطہ شخص کے اثاثوں کے ساتھ گڈمڈ نہیں کرے گا۔

(2) دفعہ 114 سے متناقض ہوئے بغیر کمیشن صارفین کے اثاثوں کو جو کہ منضبطہ شخص کے پاس صارفین صارفین کے حوالے سے ہوتے ہیں کو الگ رکھنے، محفوظ کرنے اور استعمال کرنے کی نسبت میں ضوابط وضع کر سکے گا۔

(3) ذیلی شق (2) کی عمومیت کو محدود کئے بغیر، ضوابط-

(a) ہدایت کریں گے کہ خریدار کی رقم فی الفور علیحدہ بینک کھاتوں میں ادا کی جائے جو کہ خریدار کی رقم کے لئے قائم کئے گئے ہیں اور جن کو بطور ٹرسٹ حسابات یا صارف کھاتوں سے موسوم کیا گیا ہے؛

(b) بینک کھاتے کھلوانے اور جاری رکھنے کی نسبت حکم وضع کرے اور ایسے کھاتوں میں خریدار کو رقم کب اور کتنی ادا کی جانی ہے کی صراحت کرے اور ہدایت کریں گے وہ مقررہ طریقہ کار میں ان سے نبٹے، اور جوابدہ ہو؛

(c) مذکورہ کھاتوں کی نسبت میں ریکارڈ کی دیکھ بھال کی ہدایت کریں گے؛

(d) کمیشن کسی درخواست پر یا مقررہ وقفے سے، کمیشن کو قابل بنانے کی غرض کے لئے کہ وہ بلاتاخیر معلوم کرے کہ آیا ضوابط کی تعمیل کی گئی، معلومات، ریکارڈ اور دستاویزات پیش کرنے کی ہدایت کرے گا؛ اور

(e) خریدار کے اثاثوں کی نسبت میں کسی بھی دوسرے امر کے لئے ہدایت فراہم کریں گے۔

حصہ چھ

حسابات، شرائطِ سرمایہ اور منضبط اشخاص کا آڈٹ

63. حسابات اور ریکارڈ کو محفوظ رکھا جائے۔-

(1) ہر منضبط شخص مذکورہ حسابات اور دیگر ریکارڈ کو محفوظ رکھے گا اس طرح کہ اس کے لائسنس سے متعلق تمام کاروبار کے معاملات اور مالیاتی حالت مناسب طور پر نمایاں ہو سکے اور درست اور منصفانہ مالی گوشوارے پیش کرنے کے قابل ہو سکے جو کہ وقتاً فوقتاً تیار کیے جائیں گے، اور اس ریکارڈ کو اس طریقہ کار اور وضع میں رکھے گا تاکہ ان کا آسانی سے اور مناسب طور پر آڈٹ کیا جا سکے۔

(2) دفعہ (1) کی عمومیت کو محدود کئے بغیر، مذکورہ کھاتوں اور دیگر ریکارڈ کو محفوظ رکھا جائے گا جیسا کہ صراحت کر دی گئی ہو۔

(3) حسابات اور دیگر ریکارڈ جس کا اس دفعہ کے تحت محفوظ رکھنے کی ہدایت کی گئی ہو منضبط شخص کی طرف سے اس تاریخ سے جس میں وہ وضع کئے گئے ہوں سے کم از کم دس سال کی مدت تک محفوظ رکھے جائیں گے، اور کمیشن کی جانب سے یا کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ کسی شخص کی جانب سے معائنے کے لئے تمام مناسب اوقات میں دستیاب ہوں گے۔

(4) تمام ریکارڈ معقول تفصیل میں محفوظ رکھا جائے گا کہ فوری طور پر تصدیق کی جائے کہ آیا کسی مالیاتی وسائل کے ضوابط کی تعمیل کی گئی یا نہیں۔

64. ضوابط برائے مالی وسائل۔-

(1) دفعہ 114 سے متناقص ہوئے بغیر، کمیشن ضوابط وضع کر سکے گا جو منضبطہ اشخاص کو ہدایت کریں گے کہ منضبطہ سرگرمیوں کی نسبت جن کے لئے اسے لائسنس دیا گیا ہے، وہ رکھتا ہو اور برقرار رکھ سکے مالیاتی وسائل کو جو ضوابط میں متعین کردہ ہیں۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ضوابط برائے مالی وسائل۔

(a) منضبطہ اشخاص سے مالیاتی وسائل کو حسبِ ذیل کی مطابقت میں رکھنے کی ہدایت دیں گے۔

(i) رقم کی بابت مقررہ شرائط جس میں وہ قائم رکھی جائیں گی؛اور

(ii) کوئی بھی دیگر مقررہ شرائط؛

(b) ضوابط کے تحت مصرحہ اثاثوں، واجبات اور دیگر امور کو مد نظر رکھا جائے گا تاکہ منضبط شخص کے مالیاتی وسائل کا تعین کیا جاسکے اور اس حد تک اور اس طریقہ کار پر جس میں، ان کو اس غرض کے لئے مد نظر رکھا جائے؛

(c) منضبطہ اشخاص سے تقاضا کریں گے کہ کمیشن کو مالیاتی وسائل اور تجارتی سرگرمیوں کے گوشوارے اس مدت پر جمع کرائے جو ضوابط میں بیان کی گئی ہیں اور اس قسم میں جو کمیشن کی جانب سے بیان کی گئی ہے؛

(d) منضبطہ اشخاص کو ہدایت کریں گے کہ کمیشن کی جانب سے درخواست پر مالیاتی وسائل اور تجارتی سرگرمیوں سے متعلق معلومات کے کمیشن کو گوشوارے جمع کروائے؛اور

(e) منضبطہ اشخاص کے مالیاتی وسائل سے متعلق کسی بھی دیگر معاملے میں ضوابط فراہم کرے۔

65. ضوابط برائے مالی وسائل کی تعمیل میں ناکامی۔-

(1) اگر منضبطہ شخص مالیاتی وسائل کے ضوابط کی تعمیل میں نااہل ہو جائے تو منضبطہ شخص-

(a) کمیشن کو اس حقیقت سے آگاہ کرے گا؛

(b) فیوچرز بروکر کی صورت میں، اس حقیقت سے فیوچرز ایکسچینج کو بھی جس کا وہ منضبطہ شخص ٹی آر ای سرٹیفیکیٹ ہولڈر ہے، اور دارالتصفیہ کو بھی آگاہ کرے گا؛ اور

(c) منضبطہ سرگرمیوں کی انجام دہی چھوڑ دے گا جس کے لئے منضبطہ شخص کو لائسنس دیا گیا، ماسوائے کسی معاہدے یا تصفیے کو انجام دینے کی غرض کے لئے جس کی اس کے لائسنس کے تحت اجازت دی گئی ہو اور وہ اس سے آگاہ ہونے سے قبل اس میں شامل ہوا ہو۔

(2) ذیلی شق (1) کے تحت منضبطہ شخص کے فرائض منصبی کی ابتدا اسی وقت سے ہو جائے گی جیسے ہی منضبطہ شخص کو اس کے بارے میں علم ہوا یا، سعی و کوشش کو بروئے کار لانے کے سبب اس کو معلوم ہو جائے، کہ وہ مالیاتی وسائل کے ضوابط کی تعمیل کرنے کے اہل نہیں ہے۔

(3) منضبطہ شخص جو کہ کمپنی ہو مالیاتی وسائل کے ضوابط کی تعمیل کرنے میں نااہلیت سے آگاہ متصور کیا جائے گا اگر اس کے ڈائریکٹر یا ملازم کو اس کے بارے میں علم ہو یا، سعی و کوشش کو بروئے کار لانے کے سبب، اس کو علم ہو جائے، کہ وہ مالیاتی وسائل کے ضوابط کی تعمیل کرنے کا اہل نہیں ہے۔

(4) جہاں کمیشن کو منضبطہ شخص کی جانب سے مالیاتی وسائل کے ضوابط کی تعمیل کرنے کی نااہلیت کا علم ہو جائے، خواہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس دیا جا چکا ہو یا نہ دیا گیا ہو کمیشن۔

(a) لائسنس معطل کر دے گا؛ یا

(b) منضبطہ شخص کو کمیشن کی عائد کردہ شرائط، اگر کوئی ہوں، پر کاروبار جاری رکھنے کی اجازت دے گا۔

(5) جب کمیشن ذیلی دفعہ (4) کے تحت لائسنس کو مقررہ مدت کے لئے معطل کر دیتا ہے تو، معطلی تین ماہ سے زائد نہیں ہو گی مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن، اگر ضروری سمجھے، معطلی کی مدت کو ایک مزید مدت کے لئے توسیع کر سکے گا جو کہ کسی بھی وقت تین ماہ سے زائد نہیں ہو گی، جس کے اختتام پر کمیشن خواہ تحریری طور پر منضبطہ شخص کو معطلی کے خاتمے سے مطلع کرے گا یا لائسنس کو منسوخ کرنے کی کارروائی کرے گا، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

66. ضوابط برائے مالی وسائل کی تعمیل کی نگرانی کرنا۔-

(1) کمیشن کسی بھی وقت پر، منضبطہ شخص کو بذریعہ تحریر آگاہ کر کے، منضبطہ شخص کو حکم دے گا کہ وہ کمیشن کو مطمئن کرے کہ وہ مالیاتی وسائل ضوابط کی تمام شرائط کی تعمیل کر رہا ہے جن کا اطلاق منضبطہ شخص پر ہوتا ہے۔

(2) ذیلی شق (1) کی عمومیت کو محدود کئے بغیر، کمیشن کی جانب سے دفعہ ۸۶ کے تحت تقرر کردہ آڈیٹر کے کسی بھی اختیار کو اطمینان کی غرض کے لئے استعمال کر سکے گا کہ آیا منضبطہ شخص مالیاتی وسائل کے ضوابط کی تمام شرائط کی تعمیل کر رہا ہے جن کا اطلاق منضبطہ شخص پر ہوتا ہے۔

67. آڈیٹر کا تقرر۔-

(1) منضبطہ شخص، ماسوائے نمائندے کے، اس ایکٹ کے تحت لائسنس یافتہ ہونے کے ایک ماہ کے اندر کسی آڈیٹر جو کمیشن کی جانب سے منظور کردہ ہو، کا تقرری کرے گا، جو اس ایکٹ کے احکامات کی مطابقت میں اور اس کے تحت وضع کردہ ضوابط کے تحت منضبطہ شخص کے آڈیٹر کے طور پر صادر کردہ کارہائے منصبی انجام دے گا۔

(2) کوئی بھی آڈیٹر ذیلی دفعہ (1) کے تحت تقرری کے لئے اہل نہیں ہوگا اگر وہ۔

(a) منضبطہ شخص کا ڈائریکٹر، افسر، ملازم، حصہ دار، شراکت دار یا اس کے خاندان کا رکن ہو؛ یا

(b) ایسے شخص کا شراکت دار یا ملازم ہو؛ یا

(c) کمپنیز آرڈیننس ء(نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۲۵۴ کی پیروی میں نہ ہو۔

(3) منضبطہ شخص، آڈیٹر کی تقرری کے سات یوم کے اندر، آڈیٹر کا نام اور پتہ سے کمیشن کو تحریری طور پر مطلع کرے گا۔

(4) منضبطہ شخص سات دنوں کے اندر، کمیشن کو آڈیٹر کی برطرفی یا مستعفی ہونے کی تحریری طور پر اطلاع دے گا۔

68. آڈٹ شدہ حسابات کمیشن کو سپرد کرے گا۔- منضبطہ شخص، ماسوائے نمائندہ کے۔

(a) مالیاتی سال کے لئے اس تاریخ سے جس پر اس نے منضبطہ سکیورٹیز سرگرمی کو جاری رکھنے کی ابتدا کی؛اور

(b) ہر آنے والے مالی سال کے لئے،

مالیاتی گوشوارے، بیلنس شیٹ اور روانی زر گوشوارہ تیار کرے گا جس میں مالیاتی سال کے آخری دن تک شامل ہو گا جو غیر جانبدار اور حقیقی رائے ظاہر کرے گا، جو صراحت کردہ معلومات پر مشتمل ہو گا، اور ان دستاویزات کو وہ کمیشن کو مالیاتی سال کے اختتام کے (چار) ماہ کے اندر، آڈیٹر رپورٹ کے ساتھ سپرد کرے گا جو کہ ایسے امور پر صریحاً آراء دیں گی جیسا کہ اس طور سے بھی صراحت کر دی گئی ہے۔

69. **آڈیٹر کی بعض صورتوں میں کمیشن کو رپورٹ۔-** اگر، منضبطہ شخص کے لئے، بطور آڈیٹر فرائض منصبی کی ادائیگی کے دوران، کسی آڈیٹر کو-

(a) کسی امر کے بارے میں علم ہو جاتا ہے جو کہ اس کی رائے میں منضبطہ شخص کی مالی یاانضباطی حیثیت کو ناگزیر حد تک بری طرح متاثر کرتا ہے؛ یا

(b) ضوابط برائے مالی وسائل، یا دفعہ 62 (خریداروں کے اثاثے)، یا دفعہ 63 (حسابات اور ریکارڈز کا محفوظ رکھا جانا) کی کسی خلاف ورزی کی کوئی شہادت دریافت کرتا ہے،

تو وہ فوراً کمیشن اور منضبطہ شخص کو اس کی تحریری اطلاع دے گا۔

70. **کمیشن کا خصوصی آڈٹ کے لئے آڈیٹر کے تقرر کا اختیار۔-** جہاں کمیشن کو اطمینان ہو کہ منضبطہ شخص، اس کے صارفین، یا عوام الناس کے مفاد میں ایسا کرنا ضروری ہے تو، وہ معائنے، آڈٹ اور رپورٹ کے لئے خواہ وہ عمومی طور پر ہو یا منضبطہ شخص کے کسی حسابات، کھاتوں اور ریکارڈ کے، کسی امر کی نسبت ہو، اور زر، سکیورٹیز یا

دیگر جائیداد جو کہ منضبطہ شخص کی جانب سے یا اس کی جانب سے تقرری کردہ اس کے نامزد شخص کی طرف سے کسی دوسرے شخص کے کھاتے میں رکھی گئی ہو سے متعلق ہو تو وہ تحریری طور پر آڈیٹر کی خصوصی آڈٹ کے لیے، منضبطہ شخص کے خرچ پر تقرری کرے گا، اگر۔

(a) منضبطہ شخص آڈٹ شدہ حسابات دفعہ 68 کے تحت کمیشن کے پاس جمع کروانے میں ناکام ہو گیا ہے؛ یا

(b) کمیشن کو دفعہ 69 کے تحت رپورٹ موصول ہوئی ہو؛ یا

(c) کمیشن کے پاس یقین کرنے کے لئے وجہ ہو کہ منضبطہ شخص مالیاتی وسائل کے ضوابط کی بجاآوری میں، دفعہ 62 (صارفین اثاثہ جات) یا دفعہ 63 (حسابات اور ریکارڈ کو رکھا جائے گا) کی بابت ناکام ہو گیا ہے۔

حصّہ سات

بھیدی کی تجارتی سرگرمیاں

71. اس حصے کا اطلاق: اس حصہ کے احکامات کا اطلاق فیوچرز معاہدوں اور دفعہ 73 میں بیان کئے گئے واقف کاران پر ہو گا۔

72. بھیدی کی تجارتی سرگرمیوں کی ممانعت:

(1) کوئی بھی شخص واقف کارانہ تجارت میں ملوث نہیں ہو گا اور اس دفعہ کی خلاف ورزی جرم ہو گی۔

(2) بھیدی کی تجارتی سرگرمیاں حسبِ ذیل پر مشتمل ہوں گی۔

(a) بھیدی شخص بلاواسطہ یا بالواسطہ فیوچرز معاہدوں، سکیورٹیز، اجناس یا مالیاتی انسٹرومنٹس سے متعلق داخلی معلومات استعمال کرتے ہوئے جن کے داخلی معلومات متعلق ہوں کوئی سودا انجام دے رہا ہو یا مذکورہ سودا انجام دینے کے لئے کسی اور کو استعمال کر رہا ہو؛

(b) کوئی بھی دوسرا شخص جس کو بھیدی نے داخلی معلومات منتقل یا ظاہر کر دی ہوں، بلاواسطہ یا بالواسطہ فیوچرز معاہدوں، سکیورٹیز، اجناس یا مالیاتی انسٹرومنٹس سے متعلق داخلی معلومات استعمال کرتے ہوئے جن کے داخلی معلومات متعلقہ ہوں کوئی سودا کوئی سودا انجام دے رہا ہو یا مذکورہ سودا انجام دینے کے لئے کسی اور کو استعمال کر رہا ہو؛

(c) کسی بھی شخص سے لین دین جیسا کہ شقات (a) اور (b) میں صراحت کی گئی ہو یا کوئی بھی دوسرا شخص جو حسب معمول یا معقول حالات کے تحت جانتا ہے یا جسے جاننا چاہیے تھا کہ وہ معلومات جو قبضے میں رکھی گئی ہیں اور کسی بھی سودے کی لین دین میں استعمال کی گئی ہیں داخلی معلومات ہیں۔

(d) بھیدی شخص کسی بھی دوسرے شخص کو داخلی معلومات فراہم کرے یا کسی بھی دوسرے شخص کو بتائے بغیر فیوچرز معاہدات کا کاروبار کرنے یا اس میں شامل ہونے کا مشورہ یا سفارش کرے جو یا سفارش کرتا ہے چاہے اندر کی معلومات اس شخص پر جس کے ساتھ کاروبار کیا گیا افشا کرتے ہوئے یا افشا کئے بغیر۔

(3) مندرجہ ذیل بھیدی کی تجارتی سرگرمیاں متصور نہیں کی جائیں گی، یعنی:-

(a) کسی معاہدے کے تحت انجام پا گیا کوئی لین دین جو اندرونی معلومات تک رسائی حاصل کرنے سے قبل انجام پا گیا ہو؛ یا۔

(b) کسی بھیدی کے شخص کے ذریعے اندورونی معلومات ظاہر کرنا جیسا کہ قانون کے تحت مطلوب ہو۔

(4) (۴) اس دفعہ کے تحت محض کسی جرم کی بناء پر کوئی بھی معاہدہ باطل یا ناقابل نفاذ پذیر نہیں ہوگا۔

73. داخلی معلومات:

(1) اس حصہ کی اغراض کے لئے عبارت ''داخلی معلومات'' سے مراد-

(a) فیوچرز معاہدوں یا اساسی سکیورٹیز، اجناس یا مالیاتی انسٹرومنٹس سے براہِ راست یا بالواسطہ جڑی ایسی معلومات جو ابھی تک عام نہیں کی گئی اور جو اگر عام کر دی گئی ہوتیں تو ان فیوچرز معاہدوں کی قیمتوں پر اثرانداز ہوتیں ؛

(b) فیوچرز معاہدوں کے سودے کی تکمیل کے ذمہ داران اشخاص کے حوالے سے، جو گاہک کی جانب سے ایسے شخص کو فراہم کی گئی اور صارف کے زیرِالتوا آرڈر سے متعلقہ ہے؛ یا

(c) فیوچرز معاہدوں میں کسی بھی کاروبار کو انجام دینے کے لئے کسی شخص کے فیصلوں یا سرگرمیوں کی بابت معلومات۔

74. اندر کا بھیدی:

(1) اندر کے بھیدے میں حسبِ ذیل شامل ہوں گے۔

(i) ایک قانونی شخص یا غیر انکارپوریٹڈ کاروباری ادارے کا کوئی بھی سپانسر، ایگزیکٹوافسر، ڈائریکٹر؛ یا

(ii) کسی سرکاری ادارے یا ایجنسی کے ملازمین یا ایجنٹ؛ یا

(iii) کوئی بھی شخص جو داخلی معلومات رکھتا ہو؛ یا

(iv) کوئی بھی شخص جو اندر کی معلومات غیر قانونی طریقے سے حاصل کرتا ہے؛

(2) کوئی بھی شخص جو اندرونی معلومات، بالواسطہ یا بلاواسطہ، حاصل کرتا ہے بشمول تاہم انہیں تک محدود نہیں، ذیلی دفعہ (1) میں مذکور اشخاص سے اور ایسی معلومات فیوچرز معاہدے کرنے یا ان کی پیش کش کرنے یا ان سے متعلقہ یا معاہدے کے حقِ انتخاب کے لئے استعمال کرتا ہے۔

75. اندرونی معلومات ظاہر کرنا:

(1) جب کبھی ایک فہرستی کمپنی یا کوئی شخص جو ان کے حوالے سے کام کر رہا ہو، کسی بھی تیسرے فریق کو ملازمت، پیشہ یا فرائض کے حسب قاعدہ طریقہ کار میں کوئی بھی اندرونی معلومات ظاہر کرتا ہے تو ایسی معلومات کو بیک وقت مکمل اور موثر طور پر عام کیا جانا چاہیے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی شخص جسے معلومات حاصل ہو رہی ہیں رازداری رکھنے کا پابند ہے تو یہ احکامات اس پر لاگو نہیں ہوں گے بلالحاظ خواہ مذکورہ ذمہ داری قانون، ضوابط، تنظیم یا معاہدے کی شرائط کی بنیاد پر ہو۔

(2) فہرستی کمپنیاں یا ان کے حوالے سے فرائض انجام دینے والے اشخاص معاہدے کے تحت یا بصورت دیگر مجوزہ طریقہ کار میں ملازمت پر رکھے گئے اشخاص کی ایک فہرست برقرار رکھیں گے جن کو اندرونی معلومات تک رسائی حاصل ہے اور یہ کمپنیاں اور ان کے حوالے سے فرائض انجام دینے والے اشخاص اس فہرست کو باقاعدگی سے تازہ ترین بناتے رہیں گے اور کمیشن کو ارسال کریں گے جب کبھی کمیشن کی طرف سے اس کا حکم دیا جائے گا۔

(3) کوئی بھی شخص جو اس دفعہ اور اس کے تحت وضع کردہ ضوابط کے احکامات کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ جرم کا مرتکب ہوا۔

حصہ آٹھ

مارکیٹ کے دیگر ناجائز استعمال کے ہتھکنڈے

76. غیر حقیقی تجارت:

(1) کوئی بھی شخص جو فیوچرز مارکیٹ میں فیوچرز معاہدوں کی سرگرم تجارت کا غیر حقیقی یا گمراہ کن تاثر پیدا کرتا ہے یا پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے یا کوئی ایسا کام کرتا ہے جو فیوچرز مارکیٹ میں فیوچرز معاہدوں کی مارکیٹ کا، یا قیمتوں کی نسبت جھوٹا یا گمراہ کن تاثر پیش کرے تو وہ اس ایکٹ کے تحت جرم کا مرتکب متصور ہو گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی امر جو مؤثر کاروبار کی غلط اور گمراہ کن تصور کو تشکیل کرتا ہے کی عمومی نوعیت کو محدود کئے بغیر، اس دفعہ کی غرض کے لئے سکیورٹیز میں مؤثر کاروبار کی گمراہ کن اور غلط مشابہت وجود میں لائی گئی، اگر کوئی شخص فیوچرز مارکیٹ میں فیوچرز معاہدہ خرید و فروخت

کے لئے کسی بھی لین دین میں بلاواسطہ یابلواسطہ شریک ہوتا ہے یا تعمیل کرتا ہے جس سے ان کی نفع بخش ملکیت میں تبدیلی نہیں ہوتی یاایسا کرنے کی پیشکش کرتا ہے فیوچرز مارکیٹ کے قواعداور رائج طریقہ کار کے مطابق فیوچرز معاہدے کی خرید یافروخت کئے بغیر۔

77. **بکٹنگ:** کوئی اگر کوئی شخص حقیقت میں فیوچرز مارکیٹ کے قواعداور رائج طریقہ کار کے مطابق فیوچرز معاہدے کی خرید یافروخت کئے بغیر فیوچرز مارکیٹ میں فیوچرز معاہدہ کی خرید وفروخت کے معاہدے کی تکمیل کرتا ہے یا تکمیل کی پیش کش کرتا ہے تو سمجھا جائے گا کہ س ایکٹ کے تحت جرم کا مرتکب ہوا۔

78. ساز باز سے **فیوچرز معاہدوں کی قیمتیں اور ذخیرہ اندوزی:** کوئی بھی شخص جو، بالواسطہ یابلاواسطہ طور پر-

(a) فیوچرز معاہدوں کی قیمتوں میں ساز باز کرتا ہے یا پھر ساز باز کی کوشش کرتا ہے جن کا فیوچرز مارکیٹ میں لین دین کیا جاسکتا ہے، یا پھر کسی جنس یا سکیورٹیز یا مالیاتی انسٹرومنٹ کی قیمتوں میں جو ایک فیوچرز معاہدے کے تابع ہیں؛ یا

(b) اجناس، سکیورٹیز یا مالیاتی انسٹرومنٹ کی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے یا ذخیرہ اندوزی کرنے کی کوشش کرتا ہے جو فیوچرز معاہدوں کے تابع ہیں،

تو وہ اس ایکٹ کے تحت جرم کا مرتکب متصور ہوگا۔

79. **فریب کاری اور دھوکہ دہی کے طریقوں غیرہ کا استعمال۔** کوئی بھی شخص جرم کا مرتکب ہوگا اگر وہ بلاواسطہ یا بلواسطہ کسی دوسرے شخص کے ساتھ ایسے لین دین کے معاملے میں جو فیوچرز معاہدے کی خرید و فروخت کے لئے رکنیت سازی کی دلالت کرتا ہو۔

(a) اس دوسرے شخص کو دھوکہ دینے کے لئے کسی آلہ، سکیم یا ہنر کا سہارا لیتا ہے؛

(b) اس دوسرے شخص کے ساتھ کاروبار کے دوران کسی ایسے کام، عمل یا طریقہ کار میں ملوث ہے جو دھوکہ یا فریب کے زمرے میں آتا ہے یا اس کے دھوکہ یا فریب کے زمرے میں آنے کا امکان ہے؛

(c) کسی مادی حقیقت کے بارے میں جھوٹا بیان دیتا ہے یا کسی ایسے ضروری حقائق کو بیان کرنے سے باز رہتا ہے۔

80. **فیوچرز معاہدوں کی دھوکہ بازی سے ترغیب:** ایک شخص جرم کا مرتکب ہوگا اگر وہ دوسروں کو کسی فیوچرز معاہدہ کی براہ راست یا بلاواسطہ تجارت کے لئے راغب کرتا ہے۔

(a) بیان دے کر یا شائع کروا کر، وعدہ کرتے ہوئے یا پیشن گوئی کرتے ہوئے یا سرمایہ کاری کا کوئی ایسا مشورہ دیتے ہوئے جو غیر حقیقی، گمراہ کن یا دھوکہ دہی پر مبنی ہے؛

(b) مادی حقائق کو چھپاتے ہوئے؛ یا

(c) ریکارڈ یا محفوظ کرتے ہوئے، یا کسی مکینکی، برقی یا دیگر آلات کے ذریعے معلومات جو کہ مادی لحاظ سے غیر حقیقی یا گمراہ کن ہے۔

نگرانی اور تحقیقات

81. کمیشن کا معلومات کے لئے طلب کرنے کا اختیار:

(1) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کسی امر کی موجودگی کے باوجود، کمیشن تحریری اطلاع کے ذریعے کسی بھی شخص کو ایسی معلومات کی فراہمی کے لئے کہہ سکے گا جیسا کہ تحقیقات معائنہ یا تفتیش کے دوران اور ان کی اغراض کے لئے ایسی مدت کے اندر اس کو درکار ہوں اور ایسے طریقہ کار میں تصدیق کردہ، جیسا کہ یہ صراحت کرے۔

(2) کمیشن، ذیلی دفعہ (1) کی اغراض کے لئے تحریری نوٹس کے ذریعے، کسی شخص سے تقاضا کر سکتا ہے کہ وہ اس کے رو برو پیش ہو یا کسی کمشنر کے یا کمیشن کے کسی مجاز افسر کے یا ایسا ریکارڈ یا دستاویزات پیش کرے جیسا کہ کمیشن کو مطلوب ہیں۔

(3) ذیلی دفعہ (2) میں محولہ ہر شخص-

(a)) اس کے سامنے رکھے گئے تمام معقول سوالات کے جواب اور سچ بیان کرنے کا پابند ہو گا؛ اور

(b) حقائق پر مبنی بیان تیار کرنے کے لیے کہا جائے گا جسے تحریراً تخفیف کر دیا جائے گا اور اس کا دستخط لیا جائے گا یا اس کے دستخط یا انگوٹھے کا نشان ثبت کر دیا جائے گا۔

(4) کمشنر یا کوئی ملازم جسے اس دفعہ کے تحت کارروائی کی اغراض کے لیے کمیشن کے کوئی کارہائے منصبی یا اختیارات تفویض کیے گئے ہوں کسی کو بھی، طلب کر سکے گا،-

(a) اس کے سامنے پیش کرنے کے لیے، اور اس کا معائنہ کرنے کی اجازت دے گا اور کوئی بھی حساب کتاب کے گوشوارے، کھاتے یا دیگر دستاویزات اس شخص کے قبضے یا نگرانی میں رکھنے کی اجازت دے گا دستاویزات کسی بھی امر سے متعلق ہونے پر مذکورہ کمشنر یا افسر کے ذریعے کارروائیوں کے تصفیہ کے لیے ان کا معائنہ ضروری متصور کیا جائے گا؛ اور

(b) کسی بھی امر سے متعلق ایسی دستاویزات اور معلومات جو اس کے قبضے میں ہوں فراہم کرے گا جیسا کہ کارروائیوں کی اغراض کے لیے ضروری ہوں۔

(5) اس دفعہ کے تحت معلومات کی فراہمی کی ذمہ داری پاکستان میں قانون یا دیگر وضع شدہ قانون کے باوصف لاگو ہوتی ہے۔

(6) کوئی شخص جو کمیشن کو درکار معلومات فراہم نہیں کرتا وہ جرم کا مرتکب ٹھہرتا ہے اور اس ایکٹ کے تحت سزا کا مستوجب ہے۔

82. معائنہ۔-

(1) تحقیق کے مقصد کے لئے جہاں کوئی شخص لائسنس یافتہ ہو یا کسی بھی وقت لائسنس یافتہ رہ چکا ہو، اس ایکٹ کے تحت یا اس کے تحت بنائے گئے کسی بھی قاعدے یا ضابطے، یا اس کے لائسنس کی قیود و شرائط کی تعمیل کر رہا ہو یا کر چکا ہو، تو کمیشن وقتاً فوقتاً کسی بھی ریکارڈ یا کاروبار سے متعلقہ کسی بھی دستاویز جس پر لائسنس کا اطلاق ہوتا ہے کا معائنہ کر سکتا ہے۔

(2) کمیشن تحریری حکم کے ذریعے کسی بھی شخص کو،اس دفعہ کے تحت کمیشن کے اختیار استعمال کرنے کے لئے مجاز شخص قرار دے سکتا ہے

(3) اس دفعہ کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ،ایک مجاز شخص-

(a) لائسنس یافتہ شخص، یا کسی دوسرے شخص کو مطالبہ کر سکتا ہے کہ جس پر اس کو یقین ہو کہ اس کے قبضے میں یا اس کے زیر نگرانی،اس کو فراہم کرنے کے لئے ذیلی دفعہ (1) میں متذکرہ کوئی ریکارڈ یا دستاویز ہے اس کے سامنے پیش کی جائے؛

(b) لائسنس یافتہ شخص یا کسی دوسرے شخص کی تحقیقات تیار کر سکے گا جس کے پاس ذیلی دفعہ (1) میں متذکرہ کسی بھی ریکارڈ یا دستاویز رکھنے کی معقول وجوہات کا اس کو یقین ہو ،ایسے دیگر ریکارڈ یا دستاویز کی نسبت یا کسی بھی لین دین یا سرگرمی جو کاروبار کے لئے لائسنس یافتہ شخص کی جانب سے لی گئی یا جو اثر انداز ہو سکتی ہو؛اور

(c) معائنہ کر سکے گا اور کاپیاں تیار کر سکے گا یا نقل حاصل کر سکے گا،اور جہاں ضروری ہو مذکورہ دستاویزات کو قبضے میں لے سکے گا۔

(4) اس دفعہ کے تحت کسی معائنے کی غرض کے لئے، لائسنس یافتہ شخص یا ذیلی دفعہ (3) میں متذکرہ دیگر شخص مجاز کردہ شخص کو ریکارڈ یا دستاویزات تک رسائی مہیا کرے گا، جیسا کہ معائنہ کے لئے درکار ہوں، اور مجاز کردہ شخص کو مذکورہ ریکارڈ یا دستاویزات مہیا کرے گا جیسا کہ وہ طلب کرے۔

(5) کوئی بھی شخص جو، معقول عذر کے بغیر، مجاز کردہ شخص کی جانب سے اس دفعہ کے تحت عائد کردہ شرط کی تعمیل میں ناکام ہوتا ہے، تو وہ جرم کا مرتکب ہو گا۔

83. تحقیقات:

(1) جہاں کمیشن کے پاس یا تو اس کی اپنی تحریک پر یا موصول شدہ شکایت کے نتیجے پر یقین کرنے کے لئے معقول وجہ ہو، کہ -

(a) اس ایکٹ کے تحت یا کسی بھی قاعدے کے تحت یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی ضابطے کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے؛

(b) ایک لائسنس یافتہ شخص جو اس کی لائسنس یافتہ سرگرمیوں کی بابت غبن، فراڈ، اختیار کے ناجائز استعمال یا دیگر غلط روی میں مصروف رہا ہو یا جو مصروف رہنے کو ہے؛ یا

(c) وہ طریقہ انداز جس میں ایک لائسنس یافتہ شخص اس کی لائسنس یافتہ سرگرمی میں مصروف رہ چکا ہے یا مصروف ہو یا مصروف رہنے کو ہے جو صارف یا عوام الناس کے مفاد میں نہیں ہے تو،

کمیشن تحریراً اس کے ایک یا ایک سے زائد ملازمین یا ایک یا ایک سے زائد دیگر اشخاص (''تفتیش کار'') کو شقات (a)، (b) اور (c) میں متذکرہ معاملات کی تحقیقات کرنے اور کمیشن کو تحقیقات کے نتائج کی رپورٹ کرنے کی ہدایت کر سکے گا۔

(2) کوئی بھی شخص جس پر تفتیشی کو شبہ ہو یا یقین ہو کہ اس کے قبضے یا تسلط میں کوئی بھی ریکارڈ یا دستاویز ہے جو اس دفعہ کے تحت تفتیش سے متعلق ہے یا بصورت دیگر اس کے قبضے یا تسلط میں ایسی معلومات ہونے کا شبہ یا یقین ہو تو۔

(a) تفتیشی کی جانب سے صراحت کردہ کوئی بھی ریکارڈ یا دستاویز جو تفتیش سے متعلق ہو یا ہو سکتی ہو جو اس کے قبضے میں یا اس کی زیر نگرانی ہیں تفتیشی کو اس وقت کے اندر اور اس مقام پر پیش کرے گا، جیسا کہ تفتیشی تحریراً طلب کرے؛

(b) تفتیشی کو شق (a) کے تحت تیار کردہ کسی بھی دستاویز یا ریکارڈ کی بابت ایک وضاحت یا مزید تفصیلات دے، اگر تفتیشی طلب کرے؛

(c) تفتیشی کے سامنے اس وقت اور مقام پر حاضر ہو گا جہاں تفتیشی تحریراً طلب کریگا اور تفتیشی کی جانب سے دیئے گئے حلف نامے کے تحت زیر تفتیش معاملے سے متعلق تمام سوالوں کا حسبِ مقدور اور سچائی کے ساتھ جواب دے گا جیسا کہ تفتیشی اس کے سامنے رکھے گا؛ اور

(d) تفتیشی کو تحقیقات سے متعلق تمام معاونت دے گا جو وہ معقول طور پر دینے کا اہل ہے جس میں تفتیشی کی جانب سے کسی بھی تحریری سوال کا جواب شامل ہے۔

(3) ایک شخص جرم کا مرتکب ہو گا اور اس ایکٹ کے تحت لائق سزا ہو گا اگر وہ-

(a) ذیلی دفعہ (2) کی شق (a) کے تحت فراہم کرنے کے لئے درکار کسی بھی دستاویز یا ریکارڈ کو فراہم کرنے میں ناکام ہوتا ہے؛

(b) تعمیل کرنے میں ناکام ہوتا ہے جیسا کہ ذیلی دفعہ (2) کی شق (b) کے تابع مطلوب ہو؛

(c) تفتیشی کے سامنے حاضر ہونے میں ناکام ہوتا ہے جیسا کہ ذیلی دفعہ (2) کی شق (c) کے تحت مطلوب ہو؛

(d) تفتیشی کو کسی سوال کا جواب دینے میں ناکام ہوتا ہے جو تفتیشی ذیلی دفعہ (2) کی شق (c) کے تحت اس کے سامنے پیش کرتا ہے یا غلط یا گمراہ کن جواب دیتا ہے یا وہ جوابدہی میں لاپرواہی سے غلط بیان دیتا ہے یا اس کو معلوم اہم معلومات حذف کرتا ہے؛

(e) ذیلی دفعہ (2) کی شق (d) پر عملدرآمد میں ناکام رہتا ہے۔

تو اس ایکٹ کے تحت سزا کا مستوجب ہوگا۔

84. **اتلافِ دستاویزات۔-** کوئی شخص جو دفعہ 82 کے تحت معائنہ یا دفعہ 83 کے تحت تحقیقات سے متعلق کسی بھی دستاویز کو جسے وہ جانتا ہے یا جاننا اس کی ذمہ داری ہے، تلف کرتا ہے، تحریف کرتا ہے، چھپاتا ہے یا ضائع کرتا ہے یا سبب بنتا ہے یا اتلاف کرنے، تحریف کرنے یا چھپانے یا ضائع کرنے کی اجازت دیتا ہے تو، وہ جرم کا مرتکب ہوگا۔

85. **تحقیقات کی بابت تفتیشی افسر کے اختیارات۔ -**

(1) تفتیشی کو، تفتیش کی اغراض کے لئے وہی اختیارات حاصل ہوں گے جیسا کہ ایک عدالت کو مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء)، کے تحت حاصل ہوں، جبکہ وہ حسب ذیل معاملات کی بابت کسی مقدمے کی سماعت کر رہی ہو، یعنی۔

(a) کسی بھی گواہ کو طلب کرنا اور حاضری پر زور ڈالنا اور اس کے حلف یا اعتراف پر بیان لینا؛

(b) کسی بھی دستاویز یا دیگر مادی شئے کے انکشاف یا پیش کرنے پر زور ڈالنا؛

(c) تحریری حلف پر شہادت وصول کرنا؛

(d) گواہوں اور دستاویزات کی جانچ کے لئے کمیشن جاری کرنا؛

(2) کوئی بھی شخص جو ذیلی دفعہ (1) کی شقات (a)، (b) یا (c) کی مقتضیات کی خلاف ورزی کرتا ہے اور اگر مذکورہ خلاف ورزی دیدہ دانستہ ہو تو تفتیشی، عدالت کو اس کی جائیداد کی قرقی کی درخواست دے گا یا اس کی حاضری کے لیے ضمانت کی فراہمی طلب کرے گا۔

(3) تفتیشی کے سامنے کوئی بھی کارروائی مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعات ۱۹۳ اور ۲۲۸ کے مفہوم میں عدالتی کارروائی متصور ہو گی۔

(4) تفتیشی کا ذیلی دفعہ (1) کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے دی گئی کسی بھی ہدایات یا احکامات کی عدمِ تعمیل یا خلاف ورزی دفعہ 104 کے تحت ایک قابلِ سزا جرم ہے۔

دسواں حصہ

لائسنس یافتہ اشخاص کی بابت کمیشن کی جانب سے مداخلت کے اختیارات

86. اس حصہ کے تحت وسعتِ اختیارات۔-

(1) اس حصہ کے تحت کمیشن کو عطاء کردہ اختیارات کسی بھی لائسنس یافتہ شخص کی بابت استعمال کئے جاسکیں گے اگر کمیشن کو لگتا ہے کہ۔

(a) اختیارات کا استعمال صارفین کے تحفظ یا مفاد عامہ میں سود مند ہے؛ یا

(b) وہ ایک لائسنس یافتہ شخص ہونے کے لئے موزوں اور صحیح نہیں ہے؛ یا

(c) لائسنس یافتہ شخص اس ایکٹ کے تحت کسی بھی حکم یا شرط، اس ایکٹ کے تحت کمیشن کی جانب سے بنائے گئے کسی بھی ضابطہ یا قاعدے کی تعمیل میں ناکام ہو چکا ہے یا خلاف ورزی کر چکا ہے یا کسی ایسے مذکورہ حکم یا شرط کی جو کمیشن کو ایسی معلومات کے ساتھ فراہم کی گئی ہوں جو غلط، نادرست یا گمراہ کن ہو کی تعمیل کا ارادہ رکھتا تھا۔

(2) کمیشن وجوہات کو قلمبند کرتے ہوئے اپنی تحریک پر دفعہ 87، 88 یا 89 کے ذریعے حاصل شدہ اختیارات کو از خود استعمال کرے گا۔

(3) اس دفعہ کی اغراض کے لئے، کمیشن کسی بھی معاملے کو جس کو فیصلہ کرنے کے لئے زیر غور لایا جا سکتا ہو خواہ وہ لائسنس کو منسوخ کرنے یا معطل کرنے کا ہو، کو زیر غور رکھ سکے گا۔

(4) کمیشن اس حصہ کے ذریعے حاصل شدہ اختیارات کو کسی شخص کی بابت جس کا لائسنس معطل یا منسوخ کیا گیا ہو، استعمال کر سکتا ہے یا اس کے خلاف دیگر تعزیری کارروائیاں عمل میں لائی جا چکی ہوں، خواہ معطلی یا منسوخی یا دیگر تعزیری کارروائیاں اپیل کا موضوع ہوں یا نہ ہوں۔

87. کاروبار کی پابندی۔-

(1) کمیشن لائسنس یافتہ شخص اور یا اس کے صارف کو حسبِ ذیل میں سے کسی بھی ایک یا ایک سے زیادہ کو کرنے سے منع کر سکے گا، یعنی:-

(a) صراحت کردہ نوعیت کے لین دین میں، حالات میں اور وسعت تک یا ان کے علاوہ لین دین سے؛

(b) صراحت کردہ قسم کے اشخاص کے ساتھ کاروبار کے لئے استدعا کرنا یا علاوہ ازیں صراحت کردہ قسم کے اشخاص کے؛ یا

(c) صراحت کردہ طریقے میں یا صراحت کردہ طریقے کے علاوہ کاروبار کو جاری رکھتا ہے۔

(2) اس دفعہ کے تحت کوئی ممانعت عائد نہیں کی جائے گی ما سوائے اس کے کہ لین دین منضبطہ سرگرمیوں کی اغراض یا سلسلے سے متعلق ہو۔

88. **جائیداد کے بیوپار پر پابندی۔-** کمیشن، کسی بھی جائیداد کی بابت خواہ پاکستان میں ہو یا اور کہیں اور خواہ یہ کسی لائسنس یافتہ شخص کی جائیداد ہے یا نہیں وجوہات کو تحریراً محفوظ کرنے کے بعد-

(a) لائسنس یافتہ شخص کو مذکورہ جائیداد فروخت کرنے سے منع کر سکے گا یا اس کا صراحت کردہ طریقہ کار میں یا صراحت کردہ طریقے کے علاوہ بیوپار کرنے سے منع کر سکے گا؛ یا

(b) لائسنس یافتہ شخص سے تقاضا کرے گا کہ وہ اثاثوں کے حوالے سے لین دین صرف اور صرف مخصوص انداز میں کرے۔

89. **جائیداد کی دیکھ بھال۔-**

(1) کمیشن لائسنس یافتہ شخص سے پاکستان میں ایسی لاگت کی جائیداد کو برقرار رکھنے کا تقاضا کر سکے گا جیسا کہ کمیشن کو یہ یقین کی غرض سے نظر آئے کہ لائسنس یافتہ شخص اپنی منضبطہ سرگرمی کی بابت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے قابل ہو گا۔

(2) کمیشن ہدایت کرے گا کہ ، اس دفعہ کے تحت کسی بھی اقتضاء کی اغراض کے لیے کسی بھی صراحت کردہ درجے کی یا قسم کی جائیداد زیر غور لائی جائے گی یا نہیں۔

90. **امتناع یا اقتضاء کی تبدیلیاں اور انفساخ** ۔- کمیشن یا تو اس کی اپنی تحریک پر یا لائسنس یافتہ شخص یا اس کے صارف کی درخواست پر جن پر امتناع یا اقتضاء اس باب کے تحت لاگو کی گئی ہے ، اگر کمیشن کو یہ نظر آئے کہ یہ امتناع یا اقتضاء کے موثر ہونے یا مسلسل نافذ رہنے میں مزید ضروری نہیں ہے تو امتناع یا اقتضاء کو منسوخ یا تبدیل کرے گا یا، جیسی بھی صورت ہو، اس کو مختلف شکل میں مؤثر اور مسلسل نافذ رہنا چاہیے۔

91. نوٹسز۔-

(1) اس حصے کے تحت امتناع یا اقتضاء کی تبدیلی، منسوخی یا لاگو کرنے کا اختیار کمیشن کی جانب سے پیش کئے گئے تحریری نوٹس کے ذریعے متعلقہ لائسنس یافتہ شخص پر لاگو ہو گا اور مذکورہ کوئی نوٹس اس تاریخ سے موثر ہو گا جیسا کہ اس میں صراحت کیا گیا ہے۔

(2) اگر کمیشن کسی لائسنس یافتہ شخص کی کسی ممنوعات یا تقاضے ہٹانے یا تبدیل کرنے کی درخواست مسترد کرتا ہے تو اس حوالے سے اس شخص کو نوٹس بھجوائے گا۔

(3) اطلاع نامہ جو امتناع یا اقتضاء لاگو کر رہا ہو، امتناع یا اقتضاء تبدیل کر رہا ہو بجز اس کے کہ لائسنس یافتہ شخص کی درخواست پر جس پر یہ لاگو ہوتا ہے، اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت کسی بھی نوٹس، وہ وجوہات بیان کرے گا جن کے لئے امتناع یا اقتضاء لاگو کی گئی یا تبدیل کی گئی یا، جیسا کہ حالات متقاضی ہوں، کہ کسی وجہ سے تبدیلی یا منسوخی کی درخواست کیوں مسترد کی گئی تھی۔

(4) کمیشن اس حصہ کے تحت اس کی جانب سے لاگو کی گئی کسی بھی امتناع یا اقتضاء کا اور اس کی کسی بھی منسوخی یا تبدیلی کا اطلاع نامہ جاری کرے گا، اور کوئی بھی مذکورہ نوٹس اگر کمیشن ضروری سمجھے تو امتناع، مقتضیات، تبدیلی یا منسوخی کی وجوہات کا گوشوارہ شامل کر سکے گا۔

92. خاتمے کے احکامات۔-

(1) ایک لائسنس یافتہ شخص کی صورت میں جو کہ ایک کمپنی ہے، اگر، کمیشن کو یہ نظر آئے کہ صارفین کے تحفظ کے لئے یہ سود مند ہے کہ کمپنی کو کمپنیز آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء)، کے تحت ختم کیا جانا چاہیے، کمیشن اس آرڈیننس کے تحت اس کے لئے ان وجوہات کی بناء پر ایک درخواست پیش کرے گا کہ یہ درست اور منصفانہ ہے کہ اس کو ختم کیا جانا چاہیے اور وہ آرڈیننس مذکورہ درخواست پر لاگو ہو گا جیسا کہ یہ اس آرڈیننس کے تحت پیش کردہ درخواست پر لاگو ہوتا ہے۔

(2) کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) میں شامل کسی امر کے باوصف،-

(a) کوئی لائسنس یافتہ شخص خاتمے کے لیے درخواست داخل نہیں کرا سکے گا تاوقتیکہ یہ کمیشن کو صراحت کردہ طریقہ کار میں مطمئن نہ کر سکے کہ اس نے سرمایہ کار کے تمام

واجب الادا دعوی جات کا تصفیہ کر دیا ہے اور کمیشن سے پیشگی منظوری حاصل کی ہے اور کمیشن مفاد عامہ میں یا سرمایہ کاروں کے مفاد میں ایسی شرائط عائد کر سکے گا جیسا کہ یہ مناسب سمجھے۔

(b) عدالت ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی کمپنی کے خاتمے کی درخواست مسترد کر سکتی ہے اگر عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ -

(i) شق (a) کے تقاضے پورے نہیں کئے گئے؛

(ii) درخواست گزار اس ایکٹ کے تحت جرائم کی تحقیقات سے بچنے یا ان پر اثر انداز ہونے کا ارادہ رکھتا ہے؛ یا

(iii) دیگر کسی وجہ کے جسے عدالت مقدمہ کے حقائق اور حالات و واقعات کے تناظر میں مناسب سمجھے۔

93. عدالت کے احکامات۔-

(1) جہاں، کمیشن کی درخواست پر عدالت کو، یہ نظر آئے کہ ایک لائسنس یافتہ شخص اس ایکٹ کی کسی بھی دفعہ یا اس کے لائسنس کی کسی بھی شرط کی خلاف ورزی کر چکا ہے یا ایک عمل انجام دینے والا ہے، انجام دیا گیا ہے، تو ایسی ہی خلاف ورزی ہو گی، تو عدالت، بلا مضرت کسی حکم کے بصورت دیگر بہ نسبت اس دفعہ کی پیروی کے حسب ذیل میں سے ایک یا ایک سے زائد احکامات وضع کرنے کی حقدار ہو گی، یعنی، :-

(a) ایک حکم جو لائسنس یافتہ شخص کو حاصل کرنے، فروخت کرنے یا بصورت دیگر اس حکم میں صراحت کردہ جائیداد کا کاروبار کرنے سے روک رہا ہو؛

(b) ایک حکم جو لائسنس یافتہ شخص کی جائیداد کا انصرام کرنے کے لئے کسی شخص کا تقرر کر رہا ہو؛

(c)) ایک حکم جو ایک معاہدے کو کالعدم ہونے یا قابل ابطال ہونا قرار دے رہا ہو؛

(d) اس دفعہ کے تحت کسی دوسرے حکم کی تعمیل کو محفوظ کرنے کی غرض سے، ایک حکم جو لائسنس یافتہ شخص کو حکم میں صراحت کردہ کسی بھی عمل کے کرنے یا بچنے کی ہدایت دے رہا ہو؛ یا

(e) کوئی بھی ضمنی حکم جس سے عدالت اس دفعہ کے تحت کسی دوسرے حکم کے وضع کرنے کے نتیجے میں ضروری خیال کرے۔

(2) عدالت، اس دفعہ کے تحت حکم وضع کرنے سے قبل، خود کو مطمئن کرے گ، جہاں تک یہ مناسب حد تک کر سکے، کہ حکم غیر منصفانہ طریقے سے کسی بھی شخص کے لئے نقصان کا باعث نہیں ہو گا۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی حکم وضع کرنے سے قبل عدالت ایسے اشخاص کو جیسے درخواست کا نوٹس بھیجوانے کی ہدایت کرے گی کہ درخواست کی اطلاع اس شخص کو دی جائے جیسا کہ وہ مناسب سمجھے یا ہدایت کرے کہ درخواست کی اطلاع ایسے طریقے میں شائع کی جائے جیسا کہ یہ مناسب سمجھے یا دونوں۔

(4) عدالت، اس کی اپنی تحریک پر یا دلچسپی رکھنے والے فریق کی درخواست پر، اس دفعہ کے تحت اس کا وضع کیا گیا کوئی حکم واپس، تبدیل یا منسوخ کر سکے گی یا مذکورہ حکم کا نفاذ معطل کر سکے گی۔

گیارہواں حصہ

لائسنس یافتہ شخص کا نظم وضبط

94. لائسنس یافتہ شخص کے حوالے سے انضباطی کارروائی۔—

(1) دفعہ 98 کے مطابق، جہاں-

(a) کوئی لائسنس یافتہ شخص کسی بھی وقت، غلط روی کا مرتکب ہوا ہے یا ہوا تھا؛ یا

(b) کمیشن کی یہ رائے ہو کہ لائسنس یافتہ شخص لائسنس یافتہ رہنے کے لئے مناسب اور موزوں شخص نہیں رہا،

کمیشن حسب ذیل اختیارات میں سے مذکورہ اختیارات کو استعمال کرے گا جیسا کہ وہ قرائن معاملہ میں مناسب سمجھے-

(i) اس کا لائسنس معطل کر دے، خواہ اس کی تمام یا کسی ایک باضابطہ سرگرمیوں کے لئے جن کے لیے اس کو لائسنس دیا گیا ہے، اتنی مدت کے لئے یا مذکورہ وقوعہ پیش آنے تک جیسا کہ کمیشن صراحت کرے ؛یا

(ii) اس کا لائسنس منسوخ کر دے، چاہے اس کی تمام یا کسی ایک سرگرمیوں کی نسبت جس کے لئے اسے لائسنس دیا کیا گیا ہے؛ یا

(iii) لائسنس یافتہ شخص کی سرِعام سرزنش کرے۔

(iv) لائسنس یافتہ شخص کو ایکٹ کے تحت لائسنس کے لئے درخواست دینے سے روک سکتا ہے اتنے عرصے کے لئے یا ایسے واقع کے وقوع پذیر ہونے تک جیسا کہ کمیشن مقرر کر سکتا ہے۔

(2) دفعہ 98 کے مطابق، جہاں کوئی لائسنس یافتہ شخص کسی بھی وقت غلط روی کا مرتکب تھا یا ہے تو کمیشن حسبِ ذیل میں جداگانہ طور پر ایک یا ایک سے زائد احکامات یا ذیلی دفعہ (1) کے تحت قابل استعمال کسی بھی اختیار کو وضع کرے گا کہ لائسنس یافتہ شخص کمیشن کو جرمانے کی مد میں اتنی رقم ادا کریگا۔

(a) جو پانچ کروڑ سے زیادہ نہ ہو؛

(b) لائسنس یافتہ شخص کی جانب سے کمیشن کو زیر بحث، غلط روی کے نتیجے کے طور پر اتنی رقم کی ادائیگی کی جائے جو کہ حاصل شدہ منافع یا اختراز شدہ نقصان سے زیادہ نہ ہو؛

(c) کمیشن کو ایسے مصارف یا اخراجات کی بازادائیگی کے لئے جو اس نے معقول طور پر لائسنس یافتہ شخص کے برتاؤ یا تفتیش کے ضمن میں اٹھائے ہوں۔

(3) لائسنس یافتہ شخص جسے ذیلی دفعہ (2) کے تحت کا حکم دیا گیا ہو وہ کمیشن کو پندرہ دنوں کے اندر یا ایسی مزید مدت میں جیسا کہ کمیشن دفعہ 98 کے تحت تحریری اطلاع میں صراحت کرے، حکم دی گئی رقم ادا کرے گا حکم کے مؤثر ہونے کے بعد۔

(4) لائسنس یافتہ شخص ذیلی دفعہ (2) کے تحت اگر حکم کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو وہ جرم کا مرتکب ہوگا۔

(5) اس دفعہ میں ''غلط روی'' سے مراد۔

(a) اس ایکٹ کے کسی بھی احکامات، کمیشن کی جانب سے وضع کردہ قواعد، ضوابط یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی؛

(b) اس ایکٹ کے تحت جاری کئے گئے لائسنس کی کسی قیود و شرائط کی خلاف ورزی؛

(c) اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ کمیشن کی کسی بھی ہدایات کی تعمیل میں ناکامی؛ یا

(d) لائسنس یافتہ شخص کی جانب سے اس کی سرگرمی کی نسبت کوئی فعل یا فروگزاشت، جو کہ کمیشن کی رائے میں، عوام الناس کے مفاد کے لئے نقصان دہ ہے یا ہوسکتی ہے۔

اور عبارت '' غلط روی کا قصوروار'' بحسبہٖ تعبیر کیا جائے گا۔

(6) شک سے بچنے کے لئے، کوئی بھی تادیبی کارروائی جو کہ کمیشن کی جانب سے اس دفعہ یا دفعہ 98 کے تحت کی گئی ہو، کسی ایسے دوسرے قدم سے، آیا وہ دیوانی یا فوجداری ہو، سے متناقض نہیں ہوگی، جو کہ لائسنس یافتہ شخص کے خلاف ایسی ہی روش کے باعث اٹھایا گیا ہو۔

(7) یہ تعین کرنے کے لئے کہ آیا لائسنس یافتہ شخص ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) کی اغراض کے لئے موزوں و مناسب شخص ہے، کمیشن دفعہ 95 میں صراحت کردہ معاملات کے مطابق اس کا خیال رکھے گا۔

95. مناسب اور موزوں کا تعین۔-

(1) ذیلی دفعہ (2) سے مشروط، کمیشن لائسنس یافتہ شخص یا کمپنی مجلس ناظمین کے رکن اور لائسنس یافتہ اشخاص کی اعلیٰ انتظامیہ کے افسران کے لیے موزوں اور مناسب ہونے کا معیار صراحت کرے گا۔

(2) بلحاظ اس کے کہ آیا لائسنس یافتہ شخص یا کمپنی کی صورت میں مجلس ناظمین کا رکن یا اعلیٰ انتظامی افسران اس ایکٹ کے اغراض کے لئے مناسب موزوں ہیں، کمیشن دیگر کسی معاملے کے علاوہ جس سے وہ مناسب سمجھے حسبِ ذیل کو مد نظر رکھے گا۔

(a) مالیاتی رتبہ یا اہلیت ادائے قرضہ؛

(b) تعلیمی یا دیگر قابلیتیں یا تجربہ؛

(c) ان کی سرگرمی کو مستعدی، ایمانداری اور منصفانہ طور پر جاری رکھنے کی صلاحیت؛ اور

(d) ساکھ، کردار اعتماد اور مالیاتی دیانتداری، کے لحاظ سے۔

(i) جہاں لائسنس یافتہ شخص ایک فرد واحد ہو، فرد واحد بذات خود؛ یا

(ii) جہاں لائسنس یافتہ شخص ایک کمپنی ہو، کمپنی اور کمپنی کا کوئی بھی افسر۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کی عمومیت کو محدود کئے بغیر، کمیشن، اس پر غور وخوض کرتے ہوئے، کہ آیا لائسنس یافتہ شخص موزوں اور مناسب شخص ہے ذیل کو ملحوظ رکھے گا۔

(a) کوئی بھی معلومات جو کمیشن کے قبضہ میں ہو، خواہ وہ لائسنس یافتہ شخص نے فراہم کی ہو یا نہ کی ہو، جو ذیل سے تعلق رکھتی ہو۔

(i) کوئی شخص جسے ملازم رکھا جائے، شریک ہو یا جو لائسنس یافتہ شخص کے لئے یا اس کے واسطے اس کی منضبطہ سرگرمی کی اغراض کے لئے عمل سرانجام دے رہا ہو؛

(ii) جہاں ایک درخواست گزار یا لائسنس یافتہ شخص کمپنیوں کے گروہ میں ایک کمپنی ہو۔

(A) اسی گروپ آف کمپنیز میں کوئی دوسری کمپنی؛ یا

(B) کوئی حقیقی حقدار یا کمپنی کا افسر یا ڈائریکٹر یا ذیلی شق (A) میں بیان کی گئی کمپنی؛

وضاحت: اس ذیلی دفعہ میں میں ''گروپ آف کمپنیز'' سے مراد کوئی بھی دو یا دو سے زیادہ کمپنیاں ہیں جن میں سے ایک کمپنی دوسری کمپنی یا کمپنیوں، جو بھی صورت ہو، کی ہولڈنگ کمپنی ہے؛

(b) آیا کہ منضبطہ شخص نے مؤثر اندرونی کنٹرول کا طریقہ کار اور خدشات کے بندوبست کا نظام قائم کیا ہے تاکہ تمام قابل اطلاق انضباطی تقاضوں کو جو کہ اس پر لاگو ہیں کی تعمیل یقینی بنا سکے؛

(c) کسی بھی دوسرے کاروبار کی موجودہ صورت حال جسے ایک درخواست گزار یا لائسنس یافتہ شخص چلاتا ہے یا چلانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

96. لائسنس یافتہ شخص کی نسبت انضباطی کارروائی کے لئے دیگر حالات۔-

(1) دفعہ 98 کے مطابق، کمیشن خواہ تمام یا کسی ایک سرگرمی کی بابت جس کے لیے اسے لائسنس دیا گیا ہے اس کا لائسنس منسوخ کر سکے گا یا خواہ اس کی ایک یا تمام سرگرمیوں کی بابت جن کے لیے اسے لائسنس دیا گیا ہے ایسی مدت کے لیے یا ایسے واقع کے وقوع پذیر ہونے تک جیسا کہ کمیشن صراحت کرے اس کا لائسنس معطل کرے گا، اگر۔

(a) جہاں لائسنس یافتہ شخص فرد واحد ہو تو، وہ۔

(i) مستند طبّی شہادت دکھائے کہ وہ ذہنی طور پر یا جسمانی طور پر معذور ہے کہ وہ ان سرگرمیوں کی ادائیگی کے قابل نہیں ہے جس سے لائسنس کا تعلق ہے؛

(ii) پاکستان میں یا کہیں بھی دیوالیہ قرار دیا جا چکا ہو؛

(iii) مجاز اختیار سماعت کی عدالت کی جانب سے ایک لاکھ روپے یا زائد کی رقم کے قرض کی واپسی پر نادہندہ قرار دیا جا چکا ہو؛

(iv) پاکستان میں یا کہیں بھی، دھوکہ دہی یا دوسرے جرائم بشمول بددیانتی کا سزا یافتہ ہو؛

(v) اس ایکٹ کے، کسی قاعدہ یا ضابطہ جسے کمیشن نے یا اس ایکٹ کے تحت فیوچر زایکسچینج نے وضع کیا ہو، کی خلاف ورزی کی ہو؛

(vi) لائسنس کی بابت قابل اطلاق کسی بھی شرائط کی تعمیل میں ناکام ہوا ہو یا خلاف ورزی کی ہو؛

(vii) کمیشن کے حکم کی تعمیل میں ناکام ہو جاتا ہے؛

(viii) کمیشن کو درکار معلومات کے فراہم کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا غلط یا گمراہ کن معلومات فراہم کرتا ہے؛

(ix) جس کاروبار کے لئے اسے لائسنس جاری کیا گیا اس کی انجام دہی ترک کر دیتا ہے؛

(x) نمائندگی کا لائسنس رکھتا ہو اور پرنسپل کا لائسنس جیسا کہ وہ مستند تھا منسوخ یا معطل کر دیا گیا ہو؛ یا

(xi) کسی بھی دیگر حالات کی وجہ سے، اب وہ لائسنس رکھنے کے لئے صحیح اور موزوں شخص نہیں رہا۔

(b) جہاں منضبطہ شخص ایک کمپنی ہو،-

(i) کمپنی تحلیل ہو جائے یا اس کو ختم کرنے کا حکم دیا گیا ہو؛

(ii) کمپنی کے تمام یا اس کے حقیقی حصے کے وصول کنندہ کا تقرر ہو گیا ہو؛

(iii) کمپنی اس کاروبار کو ختم کر رہی ہو جسے جاری رکھنے کے لئے اسے لائسنس دیا گیا تھا؛

(iv) کمیشن کے پاس یہ یقین کرنے کے لئے وجہ موجود ہو کہ کمپنی یا اس کے ڈائریکٹروں یا ملازمین نے اپنے فرائض منصبی دیانتداری سے اور عمدگی سے ادا نہیں کئے؛

(v) کمپنی لائسنس کی بابت قابل اطلاق کسی شرط کی خلاف ورزی کرتی ہے یا اس پر عمل درآمد میں ناکام رہتی ہے؛

(vi) کمپنی دفعہ 49 کے تحت نمائندگی کے لائسنس کے حامل کم از کم ایک شخص کو ملازمت پر مسلسل رکھنے سے قاصر ہو جاتی ہے۔

(vii) کمپنی نے اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی قاعدہ یا کسی ضابطے کی خلاف ورزی کی ہو؛

(viii) کمیشن کے حکم کی تعمیل میں ناکام ہو؛

(ix) کمیشن کو درکار معلومات کے فراہم کرنے میں ناکام ہوا ہو یا غلط یا گمراہ کن معلومات فراہم کی ہوں؛ یا

(x) کسی بھی دیگر حالات کی وجہ سے، کمپنی لائسنس رکھنے کے لئے صحیح اور موزوں شخص نہیں رہی۔

(2) جہاں کمیشن اس دفعہ کے تحت لائسنس معطل کرتا ہے، معطلی تین ماہ سے زائد کی مدت کے لئے نہیں ہو گی، مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن، اگر ضروری خیال کرے تو ایسی مدت کے لئے جو کہ تین ماہ سے زائد نہ ہو توسیع کر سکتا ہے جیسا کہ کمیشن صراحت کرے جس کے خاتمہ پر کمیشن یا تو معطلی کو اٹھائے گا یا لائسنس کو منسوخ کرنے کی کارروائی کرے گا، جیسا کہ وہ مناسب متصور کرے۔

(3) کمیشن لائسنس یافتہ شخص کی درخواست پر لائسنس معطل یا منسوخ کر سکتا ہے۔

(4) ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) کی ذیلی شق (ix) اور شق (b) کی ذیلی شق (iii) کی اغراض کے لئے ، ایک لائسنس یافتہ شخص کو اس کاروبار سے جس کے لئے اسے لائسنس دیا گیا ہے، اس کو جاری رکھنے سے روکا گیا سمجھا جائے گا اگر-

(a) وہ اس کاروبار کو جس کے لئے اسے لائسنس دیا گیا ہو تیس دن سے زیادہ تک جاری رکھنا منقطع کر دیا ہو تاوقتیکہ اس نے کمیشن سے ایسا کرنے کی پیشگی منظوری نہ لی ہو؛ یا

(b) دفعہ 54 کے تحت اس نے کمیشن کے حکم کے تحت اپنے کاروبار کو جاری رکھنا منقطع کر دیا ہو۔۔

(5) جہاں کمیشن اس دفعہ کے تحت لائسنس یافتہ شخص کے لائسنس کو منسوخ یا معطل کرے تو وہ اس مقصد کے لئے نوٹس کو ایسے طریقہ کار میں نشر کرے گا، جیسا کہ کمیشن مناسب متصور کرے۔

97. لائسنس کی معطلی یا منسوخی کا اثر۔-

(1) اس ایکٹ کے تحت لائسنس کی منسوخی یا معطلی پر عمل درآمد نہ ہو سکے گا اسی طرح جیسا کہ -

(a) فیوچرز ایکسچینج کی کسی فیوچرز مارکیٹ میں کسی معاہدہ، لین دین یا تصفیہ کی منسوخی یا متاثر کرنا، جس میں کہ لائسنس یافتہ شخص شریک تھا جبکہ معاہدہ یا تصفیہ اس معطلی یا تنسیخ سے قبل ہو گیا تھا؛ یا

(b) حق، وجوب یا ذمہ داری جو معاہدہ، لین دین یا تصفیہ سے جنم لیتی ہو کو متاثر کرے۔

(2) جہاں لائسنس اس باب کے تحت معطل یا منسوخ کیا گیا ہو، تو کمیشن تحریری نوٹس کے ذریعے اور اس شرائط کے مطابق جیسا کہ کمیشن اطلاع نامہ میں صراحت کرے،-

(a) منضبط شخص سے یہ تقاضا کرے گا کہ اپنے صارف کی ہدایت پر مذکورہ ریکارڈ جو کہ صارف کی املاک سے متعلقہ ہے یا صارف کے امور کی بابت ہے جو کہ کسی بھی وقت صارف کے زیر قبضہ رہے، اور اس طرز پر، جیسا کہ کمیشن نے نوٹس میں صراحت کی ہو منتقل کرے؛ یا

(b) لائسنس یافتہ شخص کو اجازت دے۔

(i) منسوخی کی صورت میں، منسوخی سے منسلک کاروبار کے خاتمے کی غرض سے کاروباری عمل کو جاری رکھنے کے لئے؛ یا

(ii) معطلی کی صورت میں معطلی کی مدت کے دوران صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لئے صرف ضروری کاروباری عمل جاری رکھے۔

98. اس حصہ کے تحت انضباطی اختیارات کے استعمال کے لئے دستورِ عمل کے تقاضے۔-

(1) لائسنس یافتہ شخص کو جس کی بابت اختیارات کو استعمال کیا جائے گا پہلے ایک معقول سماعت کا موقع دیئے بغیر کمیشن دفعہ 94 اور 96 کے تحت کوئی بھی اختیار کا استعمال نہیں کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں کمیشن کو اطمینان ہو کہ لائسنس یافتہ شخص کے صارف کو انتہائی مالیاتی نقصان کا باعث بن سکتا ہے یا سرمایہ کاروں یا عوام الناس کے مفاد کے لئے نقصان دہ ہے تو، کمیشن، وجوہات کو تحریراً قلمبند کرنے کے بعد، فوراً اس کے رکن کو معطل کرے گا جب تک کہ لائسنس یافتہ شخص کو سماعت کا موقع فراہم نہ کیا جائے اور تیس دنوں کے اندر حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔

(2) کمیشن وہ طریقہ مقرر کرے گا جس میں لائسنس یافتہ شخص کو سماعت کا موقع دیا جائے گا۔

(3) جہاں کمیشن دفعہ 94 یا 96 کے تحت کوئی بھی اختیار استعمال کرنے کا فیصلہ کرتا ہے، تو وہ جن کی بابت اختیار استعمال کیا ہو، ایسا کرنے کے اس کے فیصلے سے تحریری نوٹس کے ذریعے لائسنس یافتہ شخص کو آگاہ کرے گا اور نوٹس حسبِ ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(a) وجوہات کی ایک تفصیل جس کے لئے فیصلہ وضع کیا گیا ہے؛

(b) وہ وقت جس سے یہ فیصلہ مؤثر ہو گا؛

(c) جہاں تک کہ قابل اطلاق ہے، کہ کسی بھی منسوخی یا معطلی کی مدت اور شرائط فیصلے کے تحت لاگو کئے جائیں گے؛

(d) جہاں تک کہ قابل اطلاق ہے شرائط جن میں کسی لائسنس یافتہ شخص کی فیصلے کے تحت سرزنش کی جائے؛

(e) جہاں تک کہ قابل اطلاق ہے کسی بھی مالی تعزیر کی رقم لاگو کی جائیگی اس فیصلے اور مدت کے تحت فیصلے کے نافذ ہونے کے بعد بطور مدت صراحت کیا جارہا ہے جس کے اندر یہ ادا کئے جانے کے لئے درکار ہو۔

بارہواں حصہ

متفرقات

99. استثنا۔-اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت یا اس ایکٹ کے تحت صراحت کئے گئے، یا سونپے گئے کارہائے منصبی، اختیارات یا فرائض کی ادائیگی یا اختیارات کے استعمال کے دوران کسی کام کی انجام دہی یا اس سے اجتناب کے لئے کمیشن، کمشنرز، کمیشن کے افسران اور ملازمین کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ، کوئی قانونی کارروائی یا ہرجانہ کی کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی تاوقتیکہ یہ ثابت ہو جائے کہ فعل کی انجام دہی یا اس سے اجتناب بری نیت کے ساتھ کیا گیا۔

100. حاملینِ لائسنس اور درخواست گزاروں کے حقوق۔-

(1) کمیشن نہ کرے گا-

(a) اس ایکٹ کے تحت کسی بھی سر گرمی کے لئے لائسنس کے اجرا کی کسی درخواست کو رد نہیں کرے گا؛ یا

(b) اس ایکٹ کے تحت جاری کیا گیا کوئی لائسنس معطل نہیں کرے گا،

درخواست گزار یا حامل لائسنس، جو بھی صورت ہو، کو پہلے سماعت کا ایک موقع فراہم کئے بغیر۔

(2) کمیشن اگر کوئی درخواست رد کرتا ہے تو درخواست گزار کو اس کی تحریری اطلاع فراہم کرے گا۔

(3) کمیشن اگر کوئی لائسنس معطل یا منسوخ کرتا ہے تو حامل لائسنس کو اس کی معطلی یا تنسیخ کی تحریری اطلاع فراہم کرے گا اور اس-

(a) تاریخ کی جس سے معطلی یا تنسیخ مؤثر ہو گی؛ اور

(b) معطلی کے دورانیے کی یا اس وقوعہ کی جس کے ہو جانے پر یہ معطلی ختم ہو جائے گی۔

(4) جس طریقہ کار کے مطابق اس شخص کو صفائی کا موقع دیا جائے گا وہ بھی مقرر کر دیا جائے گا۔

101. سول ذمہ داریاں۔-

(1) اس ایکٹ کے احکامات یا اس کے تحت تشکیل دئے گئے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی میں کیا گیا کوئی بھی معاہدہ قابل تنسیخ ہو گا ایسی شقوں کی خلاف ورزی کرنے والے معاہدہ کے کسی فریق یا جو معاہدہ میں فریق نہ ہوتے ہوئے ان حقائق کے علم کے باوجود جن کی وجہ سے معاہدہ کی تشکیل یا کارکردگی ایسی کوئی خلاف ورزی تھی معاہدہ کے تحت کوئی حقوق حاصل کر لیتا ہے کی بابت قابل

تنسیخ ہو گا اور کوئی ایسا شخص جو خود اس خلاف ورزی میں فریق نہ تھا ایسے معاہدہ کی وجہ سے متاثر ہوتا ہے تو اس معاہدہ کے تکمیل شدہ حصے کی تنسیخ کے لئے یا اگر تنسیخ ممکن نہ ہو تو ہرجانے کی وصولی کے لئے قانونی دعویٰ کر سکتا ہے۔

(2) کوئی شخص جو، کمیشن یا فیوچرز ایکسچینج کے پاس اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع شدہ قواعد وضوابط کی پیروی میں جمع کرائی گئی ایک درخواست، رپورٹ یا دستاویز میں ایسا بیان دیتا ہے یا بیان دینے کی وجہ بنتا ہے اس وقت اور ان حالات کے تناظر میں جن میں یہ بیان دیا گیا، مادی حقیقت کے حوالے سے غیر حقیقی یا گمراہ کن تھا ایسے شخص کو ہرجانہ کی ادائیگی کا پابند ہو گا جس نے بیان پر انحصار کرتے ہوئے سکیورٹیز کی خرید و فروخت کی اور انحصار کی وجہ سے اسے نقصان کا سامنا کرنا پڑا قطعِ نظر اس بات کے کہ دونوں کے مابین کوئی معاہدہ جاتی تعلق تھا یا نہیں تاوقتیکہ جس شخص نے درخواست، رپورٹ یا دستاویز بنائی یا بنانے کی وجہ بنا ثابت کرتا ہے کہ اس نے اچھی نیت کے ساتھ کام کیا اور اس کو کوئی علم یا مناسب بنیاد نہ تھی جس کی بنا پر وہ یقین کرتا کہ بیان غیر حقیقی یا گمراہ کن ہے۔

(3) اگر کوئی شخص آٹھویں حصے (مارکیٹ کا ناجائز استعمال) کے احکامات کی خلاف ورزی میں کسی عمل یا لین دین میں حصہ لیتا ہے تو اس شخص کو ہرجانہ کی ادائیگی کا پابند ہو گا جس نے اس عمل یا لین دین پر انحصار کرتے ہوئے سکیورٹیز کی خرید یا فروخت کی اور اس انحصار کی وجہ سے اسے نقصان کا سامنا کرنا پڑا، قطع نظر اس بات کے کہ دونوں کے مابین کوئی معاہدہ جاتی تعلق تھا یا نہیں تاوقتیکہ ایسی خلاف ورزی کرنے والا شخص ثابت کرتا ہے کہ اس نے اچھی نیت کے ساتھ کام کیا اور اس کے پاس یہ یقین کرنے کے لئے کوئی معلومات یا مناسب بنیاد نہ تھی کہ کہیں کوئی دھوکہ، جھوٹ یا غفلت کا ارتکاب ہو رہا ہے۔

(4) کوئی شخص جو بالواسطہ یا بلاواسطہ اس دفعہ کے تحت کسی ذمہ دار شخص کے معاملات پر کنٹرول رکھتا ہے اتنا ہی ذمہ دار ہو گا جتنا وہ شخص جس کے معاملات کنٹرول کئے جا رہے ہیں بجز اس کے کہ وہ ثابت کرے کہ اس نے اچھی نیت کے ساتھ کام سر انجام دیا اور اس نے بالواسطہ یا بلا واسطہ کسی فعل یا افعال کی ترغیب نہیں دی جن کی وجہ سے وہ عمل واقعہ ہوا۔

(5) اس دفعہ کے تحت عائد وجوب مشترک ہوں گے اور بہت سے یا ہر فرد جس پر وجوب عائد ہو معاہدہ کے مقدمات میں کسی بھی شخص سے حصہ وصول کرے گا جسے اگر اصل مقدمہ میں شامل کر لیا جاتا تو اتنی ہی رقم کی ادائیگی کا مستوجب قرار پاتا بجز اس کے کہ مدعی دغابازی سے غلط نمائندگی کا مرتکب تھا، اور مدعاعلیہ مرتکب نہ تھا۔

(6) اس تاریخ جس پر اس فعل کا ارتکاب ہوا کے تین سال کے بعد اس دفعہ میں مہیا کی گئی کسی دادرسی یا حق کے حصول کا کوئی مقدمہ نہیں کیا جا سکے گا۔

(7) اس ایکٹ میں فراہم کئے گئے حقوق اور دادرسی کسی دوسرے فی الوقت نافذ قانون میں میسر حقوق و دارسی کے علاوہ ہیں۔

102. **ثبوت کا معیار۔**- جہاں کمیشن کو اس ایکٹ کی اغراض کے لئے یہ قائم کرنے یا اطمینان کرنے کے لئے ضروری ہو علاوہ فوجداری کارروائیوں سے متعلقہ احکامات کے، کہ ایک لائسنس یافتہ شخص نے خلاف ورزی کی ہے

-

(a) اس ایکٹ کی کسی بھی شرط یا اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا کوئی بھی قاعدہ یا ضابطہ کی؛

(b) اس ایکٹ کی کسی بھی شرط کے تحت یا پیروی میں دیا گیا یا بنایا گیا کوئی بھی نوٹس یا اقتضاء کی؛

(c) اس ایکٹ کے تحت عطا کردہ لائسنس کی شرائط وضوابط میں سے کسی کی؛ یا

(d) کوئی دیگر شرط جو اس ایکٹ کے تحت یا اس کی پیروی میں عائد کی گئی۔

کمیشن کو شق (a)، (b)، (c) اور (d) میں متذکرہ امر کی بابت تصفیہ کرنے یا اطمینان حاصل کرنے کے لئے کافی ہو گا، جیسی بھی صورت ہو، ثبوت کے معیار پر جو ایک عدالت میں فوجداری کارروائیوں میں قابل اطلاق ہوں۔

103. **فیوچرز معاہدات گیمنگ یا جوا کے معاہدات نہیں ہیں۔**- پاکستان میں کسی بھی دوسرے وضع شدہ قانون، قاعدے یا قانون میں اس کے منافی کسی امر کی موجودگی کے باوصف، کسی فیوچرز ایکسچینج کی فیوچرز مارکیٹ میں تجارت ہونے والا کوئی بھی فیوچرز معاہدہ، تمام اغراض کے لئے قانون کے مطابق ہو گا اور گیمنگ یا جوا کا معاہدہ نہ ہو گا۔

104. **جرائم اور تعزیر۔**-

(1) کوئی بھی شخص جو دفعہ 72 (بھیدی کی تجارتی سرگرمی) کے تحت جرم کا مرتکب ہو تو سزاوار ہو گا-

(a) انفرادی شخص ہونے کی صورت میں، ایک مدت کے لئے سزائے قید جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا ایک جرمانہ جس کی حد بیس کروڑ روپے تک ہو سکتی ہے، یا اس شخص

کے حاصل کردہ منافع یا نقصان جس سے بچا گیا یا جو نقصان کسی دوسرے شخص کو ہوا کے تین گنا تک، جو رقم بھی زیادہ ہو؛ اور

(b) ایک کمپنی کی صورت میں، ایک جرمانہ جس کی حد تیس کروڑ روپے تک ہو سکتی ہے ایسی کمپنی کے حاصل کردہ منافع کے یا نقصان جس سے بچا گیا کے یا جو نقصان کسی دوسرے شخص کو ہوا کے تین گنا تک، جو رقم بھی زیادہ ہو۔

(2) کوئی شخص جو حصہ ہشتم (مارکیٹ کے دیگر ناجائز استعمالات) کی دفعات 76، 77، 78، 79 اور 80 کے تحت جرم کا مرتکب ہوا تو وہ سزا کا مستوجب ہو گا۔

(a) انفرادی شخص ہونے کی صورت میں تین سال تک سزائے قید کا یا بیس کروڑ روپے تک جرمانہ کا یا پھر دونوں کی؛ اور

(b) کمپنی کی صورت میں تیس کروڑ روپے تک جرمانہ کی۔

(3) کوئی شخص جو دفعہ 3 اور دفعہ 22 اور دفعہ 47 کی ذیلی دفعہ (1) کی خلاف ورزی (لائسنس یا کسی اجازت کے بغیر کام کرنا) کرتا ہے تو کمیشن کو جرمانہ کی مد میں ادائیگی کا سزاوار ہو گا۔

(a) انفرادی شخص ہونے کی صورت میں دس کروڑ روپے تک کی رقم؛

(b) کمپنی ہونے کی صورت میں بیس کروڑ روپے تک کی رقم؛ اور

(c) جرم کے مسلسل ارتکاب کی صورت میں مزید دو لاکھ روپے فی یوم یا اس کے کوئی حصہ جب تک ارتکابِ جرم جاری رہتا ہے۔

(4) باوجود ذیلی دفعہ (1)، (2)، (3) اور (4) کے، کوئی بھی شخص جو۔

(a) اس ایکٹ کے کسی بھی حکم یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی بھی قاعدہ یا ضابطے کی خلاف ورزی کرتا ہے یا تعمیل میں ناکام ہوتا ہے؛

(b) اس ایکٹ کی اغراض یا اس ایکٹ کے احکامات کے تحت لاگو کردہ کوئی اقتضاء یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کوئی قاعدہ یا ضابطہ کی اغراض کے لیے کوئی بھی گوشوارہ، دستاویزات یا بیان فراہم کرتا ہے جس کے مندرجات اس کے علم میں غلط، نادرست یا گمراہ کن ہوں؛ یا

(c) کمیشن بشمول کمیشن کے کسی ملازم یا مجاز کردہ شخص یا تفتیش کار کے اس ایکٹ کے تحت اس کے فرائض کی انجام دہی میں، رکاوٹ ڈالتا ہے، خلاف ورزی کرتا ہے یا اس کے کسی حکم یا ہدایت کی تعمیل نہیں کرتا،

تو ملزم شخص جرمانے کے ذریعے، ادا کرنے کا مستوجب ہو گا-

(i) فرد واحد کی صورت میں، ایسی رقم جو دس کروڑ روپے تک ہو گی؛ اور

(ii) کمپنی کی صورت میں، ایسی رقم جو بیس کروڑ روپے تک ہو گی۔

(5) جہاں ذیلی دفعہ (4) کے تحت جرم فریب، دھوکہ دہی پر مشتمل ہو یا انضباطی ضرورت کو دانستہ یا نتائج کی پرواہ کئے بغیر نظر انداز کرتا ہے تو جرمانہ کے ادا کرنے کا مستوجب ہو گا-

(a) کسی فرد واحد کی صورت میں، ایسی رقم جو دس کروڑ روپے تک ہو؛ اور

(b) کمپنی کی صورت میں، مذکورہ رقم جو بیس کروڑ روپے تک ہو گی؛

(6) جب ذیلی دفعہ (4) کے تحت جرم فریب، دھوکہ دہی پر مشتمل ہو یا انضباطی ضرورت کو دانستہ یا نتائج کی پروہ کئے بغیر نظر انداز کرتا ہے اور مذکورہ جرم معتدبہ نقصانات کا نتیجہ بنا ہو یا دیگر اشخاص

کے لیے معتدبہ نقصانات کا بڑا خطرہ پیدا کرتا ہو یا جرم کے مرتکب شخص کے لیے بڑے مالی فائدے کا سبب بنا ہو تو وہ بذریعہ تعزیر ادا کرنے کا مستوجب ہو گا،-

(a) فرد واحد کی صورت میں، ایسی رقم جو دس کروڑ روپے تک یا اس شخص کے حاصل کردہ منافع یا نقصان جن سے بچا گیا کے دوگنا تک دونوں میں سے جو رقم زیادہ ہو؛ اور

(b) کمپنی کی صورت میں، ایسی رقم جو بیس کروڑ یا اس شخص کے حاصل کردہ منافع یا نقصان جس سے بچا گیا کے دوگنا تک دونوں میں سے جو رقم زیادہ ہو۔

105. **کمیشن کی طرف سے جرمانہ عائد کیا جانا۔-** جہاں جرمانہ کسی بھی جرم کی خلاف ورزی یا اس ایکٹ کے کسی بھی احکامات اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کی عدم تکمیل کے لیے فراہم کیا گیا ہو تو مذکورہ جرمانہ کمیشن فریق کو سماعت کا معقول موقع فراہم کرنے کے بعد لاگو کرے گا۔

106. **اپیل۔-**

(1) کمیشن کی جانب سے دیئے گئے حتمی فیصلے سے متاثر ہونے والا کوئی بھی شخص مذکورہ فیصلے کے خلاف عدالت میں اس تاریخ سے جس پر فیصلے کی اطلاع اس شخص کو دی گئی ہو سے ساٹھ دنوں کے اندر اپیل کر سکے گا۔

(2) عدالت، ذیلی دفعہ (1) کے تحت اس کو کی گئی اپیل پر، کمیشن کا فیصلہ منظور، منسوخ یا تبدیل کر سکے گی یا ایسا دیگر حکم وضع کر سکے گی جیسا کہ انصاف کے حق میں درکار ہو۔

وضاحت۔-ذیلی شق (1) کی اغراض کے لئے ''کمیشن کے حتمی فیصلہ'' سے کمیشن کے اپیلٹ بینچ کا سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۴۲ بابت ۱۹۹۷ء) کی دفعہ ۳۳ کے تحت کوئی فیصلہ مراد ہے۔

(3) عدالت، اپیل کے داخلے کے مرحلے میں یا اس کے بعد کسی بھی وقت متاثرہ فرد کی درخواست پر کمیشن کو باضابطہ نوٹس دے گی کہ کمیشن استدلالی حکم کے ذریعے فیصلہ کرے آیا اپیل کو مقدمے کے حالات اور حقائق پر بھروسہ کرکے جزواریا پوری داخل کی جاسکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ اپیل کا داخلہ بطور التواء بنفسہ نافذ نہیں ہوگا اور نہ ہی اس پر کوئی التواء دیا جائے گا، تاوقتیکہ کمیشن کو سماعت کا موقع نہ دیا گیا ہو۔

(4) فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے باوصف، اپیل کی سماعت یوم بہ یوم جاری رکھے گی، تاوقتیکہ فریقین کی جانب سے مشترکہ یا انفرادی طور پر معقول سبب ظاہر نہیں کیا گیا ہو جو کہ فریقین کے اختیار سے باہر ہو، عدالت سماعت کو زیادہ سے زیادہ دو تاریخوں تک ملتوی کر سکے گی اور مذکورہ التوا کسی بھی ایک وقت میں پندرہ ایام سے زیادہ یا مجموعی طور پر تیس ایام سے زائد نہیں ہوگا۔

(5) جہاں تیسری سماعت پر کوئی بھی فریق عدالت کے رُوبرُو پیش ہو کر دلائل دینے میں ناکام ہوتا ہے تو عدالت کارروائی کا آغاز کرے گی اور اپیل کا اہلیت کی بنیاد پر فیصلہ کرے گی اور یہ سمجھا جائے گا کہ مذکورہ فریق اپنے دلائل دینے کے حقوق سے دستبردار ہو چکا ہے۔

107. جرمانوں کی وصولی۔—

(1) کمیشن کی جانب سے اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ کسی بھی قاعدے یا ضابطے کے تحت اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے عائد کردہ کوئی جرمانہ کمیشن کو قابل ادا ہو گا اور کمیشن کے ذریعے جرمانہ بطور ڈگری ادائیگی زر وصول کی جائے گی جہاں مذکورہ حکم سے متاثر ہونے والے شخص نے۔

(a) اس ایکٹ کی دفعہ 106 کے تحت اپیل داخل کی ہو اور عدالت نے کمیشن کے حتمی حکم کو برقرار رکھا ہو اور یہ خود بخود کارروائی اجراڈگری میں تبدیل ہو گا اور اپیل گزار کو کوئی نیا نوٹس جاری کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی؛ یا

(b) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ء (ایکٹ نمبر ۴۲ بابت ۱۹۹۷ء) کی دفعہ ۳۳ کے تحت کمیشن کی مرافعہ بینچ کو اپیل داخل نہ کی ہو اور عدالت نے کمیشن کی درخواست پر کارروائی اجراڈگری کی توثیق کی ہو اور فریقین کو نوٹسز دینے کے بعد جیسا کہ عدالت مناسب سمجھے تبدیلی یا آغاز کی اجازت دی ہو۔

(2) عدالت، انتظامی عدالت، کے تمام اختیارات استعمال کرے گی جیسا کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) میں جرمانوں کی وصولی کے لیے فراہم کیا گیا ہے؛

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت، وجوہات کو قلمبند کرتے ہوئے، مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵، بابت ۱۹۰۸ء) کے کسی بھی ضابطے کی پابندی سے بری کر سکے گی اور ایسے طریقہ کار پر عمل کریگی جیسا کہ یہ مقدمے کے حالات میں فوری تصفیہ کے لیے موزوں سمجھے۔

(3) انتظامی عدالت اس شخص یا کمپنی جس کے اُوپر اس ایکٹ کے تحت جرمانہ لاگو کیا گیا ہو کی غیر منقولہ املاک یا منقولہ املاک بشمول بینک کے کھاتوں کو قرق کر سکے گی، اور مذکورہ املاک کو منتقل کرنے بیع

کرنے، بار ڈالنے یا گروی میں رکھنے کے لیے کوئی بھی لین دین یا کوشش کالعدم، غیر قانونی اور بغیر کسی قانونی اختیار کے ہو گی۔

(4) تمام سرکاری شعبے، حکام، جماعتیں، نجی افراد، ہاؤسنگ سوسائٹیاں یا اسکیمیں جس نام سے بھی پکارا جائے، بینک اور دیگر متعلقہ افراد عدالت کے حکم پر مدیون ڈگری کی منقولہ اور غیر منقولہ املاک کی تفصیلات کے لیے کمیشن کی معاونت کے پابند ہوں گے۔

108. جرائم کا اختیارِ سماعت۔-

(1) مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں شامل کسی امر کے باوصف، کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت قید یا جرمانے یا دونوں کے ساتھ کسی لائق تعزیر جرم کی سماعت نہیں کرے گی ماسوائے کمیشن کی طرف سے اس معاملے میں مقرر کردہ مجاز افسر کی جانب سے جرم کا سبب بننے والے حقائق کے بیان پر مبنی اسی تحریری شکایات کے جس پر کسی کمشنر کے دستخط ہوں اور سیشن عدالت سے ادنیٰ کوئی عدالت ایسے جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

109. کمیشن کی جانب سے جرائم پر قانونی کارروائی۔-

(1) مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں شامل کسی امر کے باوصف، اس ایکٹ کے تحت جرائم کی تمام قانونی کارروائیاں، اس ایکٹ کے تحت کسی بھی شخص کے خلاف وضع کردہ قواعد یا ضوابط کا انصرام کمیشن کی جانب سے تقرر کردہ سرکاری وکیل کے ذریعے کیا جائے گا۔

(2) شکایت کی وصولی پر عدالت ملزم کی پہلی پیشی کے لیے سمن جاری کرے گی اور ملزم کے عدالت کے روبرو پیش ہونے میں ناکامی کی صورت میں عدالت گرفتاری کے وارنٹ جاری کرے گی۔

تشریح:- اس دفعہ کی اغراض کے لئے، اصطلاح ''شکایت'' میں کمیشن کے مجاز تفتیشی افسر کی طرف سے جرم کا باعث بننے والے حقائق کے بیان پر مبنی ایسی تحریری رپورٹ بھی شامل ہے۔

(3) مقدمہ کی کارروائی کے دوران سماعت کرنے والی عدالت کے روبرو ذیلی دفعہ (1) میں محولہ سرکاری وکیل کی موجودگی میں شکایت دائر کرنے والے کمیشن کے مجاز افسر کی ہر تاریخ سماعت پر ذاتی حاضری ضروری نہیں۔

(4) عدالت مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کے باب ۲۲۔الف کے تحت فراہم کردہ طریقہ کار اختیار کرے گی اور اس ایکٹ کے تحت عدالت کے رُوبرو تمام قانونی کارروائیوں کا تصفیہ کیا جائے گا اور فیصلے کا جتنی جلد ممکن ہو سکے اعلان کیا جائے گا۔

(5) ذیلی دفعہ (1) میں محولہ امور کی سماعت ماسوائے معقول سبب قلمبند کرنے کے یا ایک وقت میں چودہ ایام سے زیادہ کے لیے ملتوی نہیں کی جائے گی اور عدالت ایسی لاگت لاگو کرے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(6) عدالت، وجوہات قلمبند کرتے ہوئے مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کے کسی بھی طریقہ کار کو مستثنیٰ کر سکے گی اور ایسے طریقہ کار پر عمل کرے گی جیسا کہ یہ مقدمے کے حالات میں شکایت کے فوری تصفیہ کے لیے موزوں سمجھے۔

110. کمیشن کی طرف سے جاری کئے گئے اعلامیوں کا رجسٹر۔- کمیشن ،اس ایکٹ کے تحت جاری کئے گئے اعلامیوں کا رجسٹر برقرار رکھے گا اور اس رجسٹر کی عوام الناس کے لئے دستیابی کو کمیشن کی ویب سائٹ پر یقینی بنائے گا۔

111. کمپنیز کی جانب سے جرائم پر ڈائریکٹرز کی ذمہ داری، وغیرہ۔-

(1) جب جہاں اس ایکٹ کے تحت، اس ایکٹ کے وضع کردہ کسی قاعدہ یا کسی ضابط کے تحت کسی بھی جرم کا کسی بھی کمپنی کی جانب سے ارتکاب کیا گیا ہو یہ ثابت ہو جائے کہ اس کا ارتکاب کمپنی کے کسی افسر کی رضامندی کے ساتھ یا چشم پوشی سے یا اس کی جانب سے کوئی غفلت برتنے سے قابل منسوب ہے، تو وہ افسر نیز کمپنی اس جرم کی قصوروار ہو گی اور بالترتیب اس کے خلاف کی گئی کارروائی اور دی گئی سزا کی مستوجب ہو گی۔

(2) جب کسی کمپنی کے امور کا انتظام کسی اور شخص کے احکامات پر کیا جا رہا ہو جو پیشہ ور مشیر نہیں ہے تو ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق کسی رکن کے افعال اور عدم تعمیل اس کے انتظامی کارہائے منصبی کی نسبت سے ایسے ہی ہو گا جیسا کہ وہ شخص اس کمپنی کا ڈائریکٹر ہو۔

(3) اس دفعہ میں ''افسر'' سے مراد ڈائریکٹر، انتظامی کمیٹی کا رکن، چیف ایگزیکٹو، مینیجر، سیکرٹری یا کوئی بھی شخص جو اسی منشا سے ایسی حیثیت کے مطابق کام انجام دے رہا ہے۔

112. نمائندے وغیرہ، کے افعال کے لئے لائسنس یافتہ شخص کی ذمہ داری۔-اس ایکٹ کی اغراض کے لئے، کسی نمائندہ، کارندہ، ملازم یا دیگر شخص کا کوئی فعل، فروگزاشت یا ناکامی جو اپنے عہدہ یا ملازمت کی وسعت کے اندر

لائسنس یافتہ شخص کے لئے یا اس کی جانب سے کام کر رہا ہو تو لائسنس یافتہ شخص کا فعل فرو گزاشت یا ناکامی متصور ہو گی اسی طرح جیسے نمائندہ، کارندہ، ملازم یا دیگر شخص، کا فعل، فرو گزاشت یا ناکامی۔

113. نیک نیتی سے حاصل شدہ سکیورٹیز۔-

(1) کوئی شخص جو بغیر دھوکہ دہی کے اور قانونی منشا کے مطابق ایکویٹی سکیورٹیز، سکرپ، سندِ مقروضیت (debenture)، سند مقروضیت حصص(debenture stock)یا بانڈ کا مالک بنتا ہے اور جسے علم نہیں ہے کہ جس شخص سے اس نے ملکیت حاصل کی اس شخص کی اپنی ملکیت ناقص تھی ایسا شخص ان سرٹیفکیٹس اور ان سے جڑے حقوق کا سابقہ فریقین کے نقص ملکیت سے مبرا اور بلا نقص مالک ہو گا اور سابقہ فریقین کے لئے میسر دفاع سے بھی مبرا ہو گا۔

(2) فیوچرز ایکسچینج دستاویزات، طریقہائے کار اور مطلوبہ ضمانتوں برائے منتقلی جائیداد بطورِ ضمانت اور فریقین کے حقوق وذمہ داریوں پر اس کے مرتب ہونے والے اثرات کے لئے ضابطے بنائے گی اور ایسے ضوابط اگر کمیشن کی طرف سے منظور کر لئے جائیں تو اس ایکسچینج میں تکمیل پانے والے معاہدے کی لازمی اور قابل نفاذ شرائط وضوابط کا تعین کریں گے، فریقینِ معاہدہ کے حقوق وذمہ داریوں پر ان ضوابط کی عملداری ہو گی اور فہرستی سکیورٹیز کے جاری کنندہ کی کتب میں حصص کی منتقلی سے متعلقہ حقوق وذمہ داریوں پر ان کی عملداری ہو گی باوجودیکہ ان کے منافی کوئی شقیں قانون معاہدہ، ۱۸۷۲ء(نمبر ۹ بابت ۱۸۷۲ء)، قانون دستاویزات قابل بیع وشریٰ،(نمبر ۲۶ بابت ۱۸۸۱ء)ایکٹ برائے انتقال جائیداد، ۱۸۸۲ء(نمبر ۴ بابت ۱۸۸۲ء)، کمپنیز آرڈیننس آرڈیننس ،۱۹۸۴ء(نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء)یا کسی دوسرے رائج الوقت قانون میں موجود ہیں۔

114. ضوابط وضع کرنے کا اختیار۔-

(1) اس ایکٹ کے تحت کسی اور شق میں تفویض اختیارات کے ساتھ ساتھ کمیشن اس ایکٹ کے مقاصد اور شقوں کو لاگو کرنے اور اس ایکٹ کی مناسب عمل داری کے لئے ضوابط تشکیل دے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر، کمیشن درج ذیل کے لئے ضوابط تشکیل دے سکتا ہے۔-

(i) لائسنسوں کی بابت درخواستوں، لائسنسوں کے اجرا اور ضمنی معاملات سے متعلق؛

(ii) حصہ چہارم کے تحت لائسنس حاصل کرنے والے درخواست گزاروں کی اہلیت، تجربہ اور تربیت کے معیارات کی بابت؛

(iii) فیوچرز مارکیٹ پر انصرام کاروبار کے لیے شرائط؛

(iv) اس ایکٹ کے تحت کسی منضبطہ سرگرمی یا دیگر سرگرمی جس کے لئے لائسنس عطا کیا گیا یا مجاز بنایا گیا سے متعلقہ مقتضائے سرمایہ کی بابت، کمیشن کو حاصل اس اختیار کے ساتھ کہ وہ ایسے مقتضائے سرمایہ میں حکم کے ذریعے تغیر کر سکتا ہے جیسا بھی وہ مناسب متصور کرے؛ ؛

(v) فیوچرز بروکر کی مالیاتی ذمہ داری چاہے بذریعہ کم از کم سرمایہ یا تناسب مابین مجموعی سرمایہ یا جملہ قرضداری یا پھر دونوں:

(vi) فیوچرز بروکرز کی مختلف درجوں میں تقسیم اور ان سے جڑی شرائط؛

(vii) فیوچرز ایکسچینج کی جانب سے مرکزی فنڈ تحفظ و تلافی برائے صارفین کی لازمی فراہمی؛

(viii) قلیل فروخت؛

(ix) بھاؤ اور تجارتی رپورٹنگ کے نظام کی رجسٹریشن اور عمل کاری؛

(x) منضبطہ اشخاص، اس کے ملازمین اور گاہکوں کے مابین مراعات میں تفاوت اور مفادات کا ٹکراؤ؛

(xi) خریداروں کی شکایات کا طریقہ کار اور حل؛

(xii) معاہدہ کے فارم اور مندرجات، صارفین کے معاہدات اور خطرات کے افشا کے بیانات؛

(xiii) منضبطہ سرگرمیوں، فیوچرز سرمایہ کاری یا تجارت کے لئے یا سے متعلقہ تحریری، مطبوعہ، تصویری مواد اور اشتہارات کی شکل، مواد، تقسیم ، رپورٹنگ اور اشاعت؛

(xiv) اشخاص جو فہرستی سکیورٹیز سے متعلقہ یا فہرستی سکیورٹیز کے جاری کنندگان سے متعلقہ تحقیق پیش یا شائع کرتے ہیں اور اشخاص جو تقسیم کار چینلز یا عوام الناس کے لئے حکمتِ عملی برائے سرمایہ کاری کی تجویز یا سفارش کرتے ہوئے دیگر معلومات پیش یا شائع کرتے ہیں؛

(xv) آڈیٹرز کی رپورٹس جن کا اس ایکٹ کے تحت لائسنس یافتہ شخص کے سالانہ حسابات کی بنیاد پر جمع کروایا جانا ضروری ہے میں شامل معلومات؛

(xvi) اس ایکٹ کے تحت تقرر کئے گئے آڈیٹر کا تقرر، معاوضہ اور ذمہ داریاں اور اور اس ایکٹ کے تحت کئے گئے آڈٹ کی لاگت؛

(xvii) لائسنس کی آویزگی اور نقول کا اجرا؛

(xviii) منضبطہ شخص کی جانب سے سالانہ اور دیگر باقاعدہ گوشواروں کا کمیشن کو جمع کروایا جانا؛

(xix) منضبطہ شخص کی انتظامیہ اور ڈائریکٹرز کی طرف سے مفادات کے تصادم کا افشا؛

(xx) منضبطہ شخص اور لائسنس یافتہ شخص کی انتظامیہ اور ڈائریکٹرز کا تقرر اور انصرام؛

(xxi) منضبطہ شخص اور لائسنس یافتہ شخص کی انتظامیہ اور ڈائریکٹرز کے لئے معیار برائے موزوں و مناسب؛

(xxii) مارکیٹ پر نظر رکھنے اور نگرانی کے اقدامات اور احتیاطی تدابیر، سرمایہ کاروں اور عوام الناس کے لئے یکساں مواقع کی فراہمی کو فروغ دینے کے لئے پیشگی اقدامات؛

(xxiii) منضبطہ شخص یا لائسنس یافتہ شخص کی عمومی یا خصوصی جانچ اور پڑتال اور تفتیش اور آڈیٹرہ؛

(xxiv) فیوچرز مارکیٹ کا طرزِ عمل باقاعدہ بنانا، دھوکہ دہی کی سرگرمیوں اور غیر منصفانہ تجارتی سرگرمیوں کی ممانعت اور مارکیٹ کے ناجائز استعمال کو روکنا؛

(xxv) فیوچرز بروکروں، فیوچرز ایڈوائزروں اور تجزیہ کاروں کے لئے کوڈ آف کنڈکٹ؛

(xxvi) بھیدی کی تجارتی سرگرمیوں اور مارکیٹ کے ناجائز استعمال کے ہتھکنڈوں کا سراغ لگانے اور تدارک کے لئے مؤثر نگرانی اور نظر رکھنا؛

(xxvii) صارفین کی مؤثر پہچان اور خریداروں کے بارے میں حسبِ ضرورت احتیاطی تدابیر اور پالیسیاں اور دیگر ذیلی معاملات برائے انسدادِ تظہیرِ زر؛

(xxviii) فیوچرز ایکسچینج، دارالتصفیہ یا مرکزی امانت خانہ کی جانب سے اہم افعال کی باہر کے ذرائع سے انجام دہی کروانے کا طور طریقہ؛

(xxix) فیوچرز ایکسچینج، دارالتصفیہ اور مرکزی امانت خانوں کے ساتھ ہم آہنگی سے منضبطہ اشخاص کے معائنہ اور تفتیش کی انجام دہی کے لئے طریقہ کار وضع کرنا بشمول اس مقصد کے لئے مخصوص ادارے کا قیام؛

(xxx) درخواست گزاروں اور حاملین لائسنس کو شنوائی کا موقع فراہم کرنے کا طریقہ کار اور دستور عمل؛

(xxxi) فیوچرز مارکیٹس میں شرعی تقاضوں سے ہم آہنگ معاہدات کی تجارت کی شرائط؛

(xxxii) اس ایکٹ کے تحت تمام امور اور معاملات جنہیں مقرر کرنے کی اجازت اور ضرورت ہے یا جو اس ایکٹ کے نفاذ کے لئے ضروری اور مناسب حال ہیں۔

(3) کسی شک و شبہ سے بچنے کے لئے، اس دفعہ میں کمیشن کے ضوابط کی تشکیل کے اختیارات اس ایکٹ کے کسی حکم یا کسی دیگر ایکٹ کے تحت ضوابط تشکیل دینے کے اضافی اختیارات ہیں نہ کہ کمی کا باعث؛

(4) قبل اس کے کہ اس ایکٹ کے تحت کوئی ضوابط وضع یا ترمیم کئے گئے کمیشن مسودہِ ضوابط سرکاری جریدے میں شائع کروائے گا اور اس مسودہِ ضوابط پر عوامی آرا حاصل کرنے کی غرض سے کم از کم چودہ دن کے لئے اپنی ویب سائٹ پر بھی چڑھائے گا اور ان ایام کا شمار اس کے ویب سائٹ پر چڑھائے جانے کے دن سے کیا جائے گا۔

(5) کمیشن کی طرف سے تشکیل دیا گیا ہر ضابطہ اور ترمیم سرکاری جریدے میں شائع کیا جائے گا اور اس دن سے مؤثر ہو گا جس کا اعلان اطلاعِ عام میں کیا جائے گا۔

115. کمیشن کا فیوچرز ایکس چینج، دارالتصفیہ کو ہدایات جاری کرنے کا اختیار۔—

(1) کسی دیگر دفعہ کے ذریعے عطا کردہ اختیارات کے علاوہ کمیشن مفاد عامہ میں یا سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے یا فیوچرز ایکسچینج، دارالتصفیہ اور مرکزی امانت دہندہ کے مناسب انتظام و انصرام کے

لئے جہاں ضروری یا حسب حال خیال کرے تو فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں شامل کسی امر کے باوصف، بذریعہ تحریری نوٹس، عمومی یا خصوصی نوعیت کی ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر، اس ذیلی دفعہ کے تحت جاری کردہ ہدایات محیط ہو سکتی ہیں بشمول لیکن صرف انہی تک محدود نہیں۔

(a) زیادہ بہتر کارپوریٹ گورننس پالیسیاں؛

(b) غیر جانبداری یقینی بنانے اور مفادات کے تصادم سے بچنے کے لئے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا مقررہ ڈھانچہ؛

(c) ڈائریکٹرز کے لئے بالکل واضح تعلیمی قابلیت اور مناسب و موزوں کا معیار اہلیت؛

(d) اعلیٰ انتظامی افسران کے لئے بالکل واضح تعلیمی قابلیت اور مناسب و موزوں کا معیار اہلیت؛

(e) تخمینہ اور اندازہ خطرات برائے فرم اور اس میں کمی لانے کے لئے اقدامات؛

(f) تخمینہ اور اندازہ خطرات برائے سیگمنٹ اور اس میں کمی لانے کے لئے اقدامات؛

(g) دھوکہ دہی اور جعلسازی وغیرہ کے خطرات میں کمی؛

(h) داخلی آڈٹ، اندرونی کنٹرول اور تعمیل؛

(i) کمیٹیوں کی بناوٹ اور قیود بشمول آڈیٹر ہ اور تعمیل، انسانی وسائل، آئی ٹی سکیورٹی، وغیرہ؛

(j) بورڈ آف ڈائریکٹرز اور انتظامیہ کے خلاف کسی فی الوقت نافذ العمل قانون اور اس کے تحت جاری کردہ قواعد، ضوابط اور ہدایات کی خلاف ورزی یا عدمِ تعمیل کی صورت میں کمیشن کی طرف سے انضباطی و تعزیری اقدامات؛

(k) حصہ منقسمہ کی تقسیم، منافع اپنے پاس رکھ لینا یا مکرر سرمایہ کاری برائے ترقی، سٹیک ہولڈرز اور سرمایہ کاری کرنے والوں کا تحفظ، خطرات اور خدشات کے خلاف بیمہ کاری؛

(l) کوئی اور معاملہ جسے کمیشن مناسب خیال کرے؛

اور فیوچرز ایکس چینج اور دارالتصفیہ ایسی ہدایت پر عمل کریں گے۔

116. قواعد تشکیل دینے کا اختیار-

(1) وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے اس ایکٹ کے اغراض کو عمل میں لانے کے لئے قواعد وضع کر سکے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، وفاقی حکومت درج ذیل کی بابت قواعد وضع کر سکتی ہے-

(a) اپنے صارف کی پہچان کے لئے مرکزی تنظیم برائے پہچانِ صارفین کے قیام اور قرینے سے چلانے اور اس سے متعلقہ معاملات کے لئے؛

(b) دوسرے تمام امور و معاملات جو اس ایکٹ کے تحت درکار ہیں یا جو اس ایکٹ کو مؤثر بنانے کے لئے ضروری یا قرینِ مصلحت ہیں۔

(3)اس دفعہ کے تحت قواعد تشکیل دینے کا اختیار قبل ازیں اشاعت سے مشروط ہے اور کوئی بھی قواعد تشکیل دینے سے پہلے مسودہ قواعد سرکاری جریدے میں شائع کیا جائے گا اور ویب سائٹ پر چڑھانے کے دن سے تیس دن کے اندر عوامی آرا کے حصول کے لئے کمیشن کی ویب سائٹ پر بھی رکھا جائے گا۔

117. **فارمز۔**- کمیشن سرکاری گزٹ میں نوٹس کے ذریعے اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت تشکیل دئے گئے قواعد وضوابط کے مقاصد کے لئے مخصوص فارمز استعمال کرے گا۔

118. **ضابطے اور راہنما اصول وغیرہ۔**- کمیشن، سرکاری گزٹ میں مشتہر کر کے، ایسے ضابطے، راہنما اصول یا ریگولیٹری بیانات یا پالیسی بیانات جاری کر سکتا ہے جنہیں کمیشن رہنمائی فراہم کرنے کے لئے درج ذیل کی بابت ضروری خیال کرے۔

(a) اس ایکٹ کے تحت اپنے کسی بھی ریگولیٹری مقاصد کی؛

(b) اس ایکٹ کے تحت کمیشن کے کارہائے منصبی سے متعلقہ کسی معاملے کی؛

(c) لائسنس یافتہ شخص کو رہنمائی کی فراہمی؛ اور

(d) اس ایکٹ کے کسی حکم کا طریق عمل؛

119. **کمیشن کے کارہائے منصبی یا اختیارات کی تفویض۔**-

(1) کمیشن، ایسی شرائط و قیود سے مشروط جنہیں عائد کرنا مناسب متصور کرے، اپنے کوئی بھی کارہائے منصبی یا اختیارات اس ایکٹ کے تحت کسی ایک یا زائد کمشنرز کو یا کمیشن کے کسی افسر کو تفویض کر سکتا ہے۔

(2) اس دفعہ کے تحت تفویض اختیارات کمیشن کو ان تفویض شدہ کارہائے منصبی یا اختیارات کی بیک وقت ادائیگی یا استعمال کرنے سے باز نہ رکھے گی۔

120. **ایکٹ سٹیٹ بینک آف پاکستان کے اختیارات پر اثرانداز نہیں ہوگا۔**-کسی بھی قانون کے تحت اس ایکٹ میں کوئی بھی امر سٹیٹ بینک آف پاکستان کے کارہائے منصبی اور اختیارات میں کمی، مداخلت یا متاثر کرنے والا نہ پڑھا جائے گا اور نہ سمجھا جائے گا۔

121. **ایکٹ دیگر قوانین پر غالب ہوگا۔**-ان سے غیر موافق کوئی امر دوسرے فی الوقت نافذ قوانین میں موجود ہونے کے باوجود اس ایکٹ کی شقیں مؤثر ہوں گی۔

122. **ازالہ مشکلات۔**-اگر اس ایکٹ کی کسی بھی دفعہ کو مؤثر بنانے میں کوئی مشکل پیش آئے تو وفاقی حکومت ازالہ مشکل کے لئے ایسے ضروری احکامات جاری کر سکتی ہے۔

123. **عبوری احکامات۔** —

(1) ذیلی شق (2) سے مشروط، کوئی کمپنی جو اس ایکٹ کے حصہ دوئم (II) کے نفاذ سے فوری پہلے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج ایکٹ ۱۹۶۹ (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) کے تحت بحیثیت اجناس کی ایکسچینج رجسٹر

ہوئی تو اسی بنیاد پر سمجھا جائے گا کہ اس کے نفاذ سے ایک سال تک کے لئے اس ایکٹ کے تحت بطورِ فیوچرز ایکسچینج رجسٹر ہوئی ہے۔

(2) اگر کمپنی ااس ایکٹ کے حصہ دوم کے نفاذ کے بعد اس ایکٹ کے تحت فیوچرز ایکسچینج کے طور پر لائسنس کے لئے درخواست دائر کرتی ہے تو وہ اس وقت تک لائسنس یافتہ سمجھی جائے گی جب تک کہ لائسنس جاری نہ کر دیا جائے یا پھر کمیشن کی طرف سے درخواست مسترد کئے جانے کا نوٹس اس کمپنی کو بھجوا نہ دیا جائے۔

(3) ذیلی دفعہ (4) اور (5) سے مشروط، کوئی کمپنی جو اس ایکٹ کے حصہ دوم کے نفاذ سے فوری پہلے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج ایکٹ ۱۹۶۹ (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) کے تحت رجسٹر ہوئی اس ایکٹ کے نفاذ سے ایک سال کے لئے بطورِ فیوچرز ایکسچینج رجسٹرڈ سمجھی جائے گی۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے تحت متصور شدہ لائسنس صرف فیوچرز معاہدات کی سکیورٹیز میں تجارت تک محدود ہو گا جس معاہدہ کے لئے اس ایکٹ کے تحت کمیشن کی منظوری ضروری ہو گی۔

(5) جہاں، اس ایکٹ کے حصہ دو کے آغازِ نفاذ سے ایک سال تک، ذیلی دفعہ (3) میں محولہ کمپنی اس ایکٹ کے تحت بطورِ فیوچرز ایکسچینج کام کرنے کی غرض سے لائسنس کے لئے درخواست دیتی ہے تو، اسے اس وقت تک ایسے لائسنس یافتہ متصور کیا جائے گا جب تک کہ درخواست کردہ لائسنس اسے جاری نہ کر دیا گیا ہو یا پھر کمیشن کی طرف سے درخواست مسترد کئے جانے کا نوٹس اس کمپنی کو موصول نہ کروا دیا جائے۔

(6) ایک کمپنی جو کہ، اس ایکٹ کے حصہ تین کے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے، دارالتصفیہ (رجسٹریشن و ضوابط) قواعد ۲۰۰۵ کے قاعدہ ۴ کے تحت بطورِ دارالتصفیہ رجسٹر ہے بعد ازاں سمجھا جائے گا کہ

اس ایکٹ کے تحت بحیثیت دارالتصفیہ رجسٹر ہے جتنی مدت کے لئے اس کی موجودہ سندِ رجسٹریشن قانوناً درست ہے اور اس کے بعد اسے اس ایکٹ کے تحت لائسنس حاصل کرنا ہوگا۔

(7) ذیلی دفعہ (9) اور (10) کے مطابق، ایک شخص جو حصہ چار کے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج ایکٹ ۱۹۶۹ (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) کے تحت بحیثیت بروکر رجسٹر ہوا اس ایکٹ کے تحت ایسے آغازِ نفاذ سے ایک سال کے لئے سکیورٹیز پر مبنی فیوچرز معاہدات کے لئے بطورِ فیوچرز بروکرز رجسٹرڈ سمجھا جائے گا۔

(8) ذیلی دفعہ (10) کے مطابق، ایک شخص جو حصہ چار کے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے اجناس کی ایکسچینج اور فیوچرز معاہدہ قواعد ۲۰۰۵ کے تحت بحیثیت بروکر رجسٹر ہوا اس ایکٹ کے تحت ایسے آغازِ نفاذ سے ایک سال کے لئے اجناس یا مالیاتی انسٹرومنٹس پر مبنی فیوچرز معاہدات کے لئے بطورِ فیوچرز بروکرز رجسٹرڈ سمجھا جائے گا۔

(9) ذیلی دفعہ (8) کے تحت متصور شدہ لائسنس صرف سکیورٹیز میں فیوچرز معاہدات کے کاروبار تک محدود ہوگا۔

(10) جہاں، حصہ چار کے آغازِ نفاذ سے ایک سال تک، ذیلی دفعہ (7) میں محولہ رجسٹرڈ بروکر یا ذیلی دفعہ (8) میں محولہ رجسٹرڈ بروکر اس ایکٹ کے تحت بطورِ فیوچرز بروکر لائسنس یافتہ ہونے کے لئے درخواست دیتا ہے تو اسے اس وقت تک لائسنس یافتہ متصور کیا جائے گا جب تک کہ درخواست کردہ لائسنس جاری نہ کر دیا جائے یا پھر کمیشن کی طرف سے درخواست مسترد کئے جانے کا نوٹس اس کمپنی کو نہ بھجوا دیا جائے۔

(11) اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے، وفاقی حکومت اور کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج ایکٹ ۱۹۶۹ (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) کے تحت تشکیل دئے گئے تمام قواعد و ضوابط اور جو اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے نافذ العمل ہیں، جو اس ایکٹ کے تحت تشکیل دئے گئے قواعد و ضوابط کے ذریعے بالخصوص منسوخ نہیں کئے گئے، نافذ العمل رہیں گے اور مؤثر ہوں گے جیسا کہ وفاقی حکومت یا کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، نے اسی ایکٹ کے تحت وضع کئے ہوں۔

(12) اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج ایکٹ ۱۹۶۹ (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) کے تحت لائسنس یافتہ اجناس کی ایکسچینج کے وضع کردہ ضوابط اور جو اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل نافذ العمل ہیں اور جو اس ایکٹ کے ذریعے وضع کردہ ضوابط کے ذریعے بالخصوص منسوخ نہیں کئے گئے، اسی طرح نافذ العمل رہیں گے اور مؤثر ہوں گے جیسا کہ فیوچرز ایکسچینج نے اسی ایکٹ کے تحت تشکیل دئے ہوں۔

(13) کوئی شرط جو کمیشن نے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس ۱۹۶۹ (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) کے تحت رجسٹر کسی شخص کے ساتھ منسلک کر رکھی ہے، اور جو اس ایکٹ کے حصہ پنجم کے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے نافذ العمل ہے کسی ایسے لائسنس سے منسلکہ خیال کیا جائے گا جو ان عبوری شقوں کے سبب سے وجود رکھے ہوئے ہے۔

(14) کمیشن کی جانب سے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس ۱۹۶۹ (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء) کے تحت کوئی چیز جو انجام دی گئی، اٹھائے گئے اقدامات، شروع اور مقرر کی گئی کارروائیاں، جاری کردہ مسل یا مراسلات اور تفویض کردہ اختیارات، تصور شدہ یا ستعمال کئے گئے، اس ایکٹ کے کسی بھی احکامات کو عملی جامہ پہنائے جانے پر، اس ایکٹ کے تحت قانونی طور پر انجام دئے گئے، تشکیل کئے

گئے، اٹھائے گئے، شروع کئے گئے، تفویض شدہ، تصور شدہ اور استعمال کئے ہوئے متصور ہوں گے۔

(15) کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ہر حکم، ہدایت نامہ یا نوٹیفیکیشن، مراسلہ، مجموعہ قانون، راہنما اصول وغیرہ جو اس ایکٹ کی کسی دفعہ کے نافذ العمل ہونے سے پہلے نافذ ہے، کا نفاذ جاری رہے گا اور ایسے ہی مؤثر ہو گا جیسا کہ کمیشن نے اس ایکٹ کے تحت جاری کیا ہے۔

124. تنسیخ اور استثنیات۔-

(1) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس ۱۹۶۹ (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۹ء)، اس کے بعد سے منسوخ شدہ آرڈیننس کہلائے گا، اس تاریخ سے منسوخ کیا جاتا ہے جس تاریخ سے یہ ایکٹ یا اس ایکٹ کا کوئی حصہ نافذ العمل ہوتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ منسوخ شدہ ایکٹ کی منسوخی۔

(a) کسی بھی ایسے امر کا احیا نہ کرے گی جو کہ اس وقت جب یہ منسوخی مؤثر ہوتی ہے نافذ العمل نہیں ہے؛ یا

(b) منسوخ شدہ آرڈیننس کے گذشتہ اطلاق پر اثر انداز نہ ہو گا یا اس کے تحت کئے گئے اقدام پر یا برداشت کئے گئے نقصان پر؛

(c) مذکورہ منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت حاصل کردہ، اخذ کردہ یا وقوع پذیر ہونے والے کسی حق، استحقاق، ذمہ داری یا فرائض کو متاثر نہیں کرے گی؛

(d) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کسی ارتکاب جرم پر عائد کردہ کسی جرمانے، کی گئی قرقی یادی گئی سزا پر اثر انداز نہ ہو گی؛

(e) مذکورہ بالا کسی فرض ،وجوب، جرمانے ، قرقی یا سزا کے ضمن میں کسی معائنے، تحقیقات،استغاثہ، قانونی کارروائی یادادرسی پر اثر انداز نہ ہو گی،

اور ایسا کوئی بھی معائنہ ، تحقیقات، استغاثہ، قانونی کارروائی یادادرسی وضع کی، جاری رکھی یانافذ رکھی جاسکتی ہے اور ایسا کوئی بھی جرمانہ، قرقی، یاسزا عائد کی جاسکتی ہے جیسا کہ یہ ایکٹ منظور ہی نہیں کیا گیا۔

(2) منسوخ شدہ آرڈیننس کی منسوخی کے باوصف،-

(a) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت جاری شدہ ، وضع شدہ یا منظورہ شدہ ہر اطلاع نامہ، رجسٹر فیوچرز معاہدہ برائے اجناس، جاری کردہ حکم یااستثنا مؤثر ہو گا جیسا کہ یہ اس ایکٹ کے متعلقہ احکامات کے تابع جاری، وضع یا منظور کیا گیا؛

(b) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کسی اہلکار کا تقرر اور کسی شخص کا انتخاب یا تشکیل کی گئی اپنی حیثیت جاری رکھے گا اور متصور ہو گا کہ تقرر، انتخاب یا تشکیل، جیسی بھی صورت ہو، اس ایکٹ کے متعلقہ احکامات کے تابع کیا گیا؛۔

(c) منسوخ شدہ آرڈیننس سے منسوب کوئی بھی دستاویز سمجھا جائے گا کہ ، جہاں تک ہو سکتا ہے، اس ایکٹ سے منسوب ہے، یا اس ایکٹ کے متعلقہ دفعات سے ؛

(d) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کسی دفتر میں برقرار رکھے گئے کسی رجسٹر یا کتاب میں ریکارڈ شدہ رہن اس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تابع برقرار رکھے گئے رجسٹر یا کتاب میں ریکارڈ شدہ تصور کئے جائیں گے۔

(e) منسوخ شدہ ایکٹ کے تحت جاری، وضع یا منظور کردہ کوئی لائسنس، سرٹیفکیٹ، یا دستاویز سمجھا جائے گا اس ایکٹ کے تحت جاری، وضع یا منظور کردہ اور، تاوقتیکہ منسوخ کر دیا جائے، اس ایکٹ کے کسی دفعہ کی پیروی میں، لائسنس، سرٹیفکیٹ یا دستاویز میں صراحت کردہ تاریخ تک ان کا نفاذ جاری رہے گا۔

آئین کے آرٹیکل ۷۰ کی شق (۱) کے شرائط کے مطابق، سینٹ کی جانب سے مورخہ ۳مارچ ۲۰۱۶ کو منظور کیا گیا جبکہ قومی اسمبلی نے ۱۶مارچ ۲۰۱۶ کو، بغیر کسی ترمیم کے، اس کی منظوری دی۔

مقاصد اور وجوہ کا بیان

مجوزہ بل کا مقصد فیوچر زمارکیٹ کو منضبط کرنا اور سرمایہ کاروں کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔ اس وقت فیوچر زمارکیٹ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس 1969 (SEO 1969) کے تحت منضبط کی جارہی ہے۔ فیوچر زمارکیٹ کے ریگولیٹر کی حیثیت سے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) محسوس کرتا ہے کہ یہ قانون بنیادی طور پر نامکمل ہے، اس میں مناسب اور منطقی ڈھانچے کا فقدان اور بہت سے نقائص اور خلا ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ایس ای او 1969 کو منسوخ کر دیا جائے اور اسے ایک جامع، جدید اور تمام فیوچرز قوانین کا احاطہ کرنے والے قانون سے بدل دیا جائے۔ اسی مناسبت سے ایس ای سی پی نے فیوچر زمارکیٹ کو مؤثر طور پر منضبط کرنے کے لئے مجوزہ بل کا مسودہ تیار کیا ہے۔

منسٹر ان چارج

ضروری وضاحت

ایس ای سی پی نے عوام الناس کی رہنمائی کے لئے فیوچر زمارکیٹ ایکٹ ۲۰۱۶ء کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ مجلسِ شوریٰ کے روبرو یہ ایکٹ انگریزی زبان میں پیش کیا گیا اور مجلس شوریٰ نے انگریزی متن کی منظوری دی ہوئی ہے۔ لہٰذا کسی ابہام کی صورت میں یا قانونی رہنمائی کے لئے انگریزی متن ملاحظہ فرمائیں جس کا لنک ذیل میں فراہم کیا گیا ہے۔

https://www.secp.gov.pk/laws/acts